Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 310 شمارہ: ● 12 جلد: ● KOLKATA ● Thursday, 20th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۲۸ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۰ نومبر ۲۰۲۵ء ● جمعرات ● کلکتہ

SIR شروع ہوتے ہی 28 جانیں چلی گئیں
ممتا کمیشن کی ”عاجلانہ فیصلے“ پر برہم ہوئیں

کولکاتا 19 نومبر: ایس آئی آر کے شروع ہوتے ہی کئی اضلاع سے خودکشی کرنے کی شکایتیں بھی موصول؛ ہونے لگی ہیں۔ اسی سنگین معاملے کو لیکر ایکس ہنڈل کے ذریعہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کمیشن پر اپنا بخار اتارا۔ لکھا کہ، بنگال میں ایس آئی آر شروع ہوتے ہی اب تک 28 افراد نے اپنی جان لے لی۔ قیمتی جانیں جا رہی ہیں اور یہ خودکشی کمیشن کے عاجلانہ فیصلے کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ اکتوبر کے آخر میں کمیشن نے بنگال میں ایس آئی آر کروانے کا اعلان کیا تھا حالانکہ انتخابی کمیشن نے صاف بتادیا کہ جن کا نام

2002 میں ہوں گے، گھر والے کے نام ہوں گے تو ان کو فکر کی ضرورت نہیں۔ اس کے باوجود عام لوگوں میں ایس آئی آر کولیکر لاتعداد سوالات بھی ہیں جس کے بعد اموات بھی ہو رہے ہیں۔ ملک بدر کے ڈر سے اس وقت لاتعداد لوگوں کے اندر خوف سمایا ہوا ہے۔ سبھی ڈرے ہوئے ہیں اور خودکشی کی واردات بھی تابڑتوڑ ہو رہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں کام اتنا زیادہ ہے کہ کام کے دباؤ سے عاجز آکر بی ایل او بھی زندگی ختم کرنے پر اتر آئے ہیں۔ شکایت تو یہ بھی ہر طرف ہے۔ بدھ کی صبح کومال بازار کی ایک (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیل نے لبنان میں بھی فلسطینی پناہ گزین کیمپ پر بم برسا دیے، 13 جاں بحق

بیروت، 19 نومبر (یو این آئی) لبنان میں فلسطینی پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں 13 افراد جاں بحق ہو گئے۔

جنگی جنون میں مبتلا اسرائیل نے جنگ بندی معاہدہ ہوا میں اڑا دیا، جنوبی لبنان میں پھر بم برسا دیے، جس میں فلسطینی پناہ گزین کیمپ میں تیرہ فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جب کہ متعدد زخمی بھی ہوئے ہیں۔

لبنانی وزارت نے تصدیق کی ہے کہ صیدون میں ڈرون حملہ منگل کے روز عین الحلوہ پناہ گزین کیمپ میں ایک مسجد کی پارکنگ میں ایک گاڑی کو (باقی صفحہ 10 پر)

نتیش کمار پھر ہوں گے بہار کے وزیر اعلیٰ، بی جے پی کا سمراٹ چودھری اور وجے سنہا کو نائب وزیر اعلیٰ بنانے کا فیصلہ

پٹنہ، 19 رنومبر: بہار اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے کی جیت کے بعد حکومت بنانے کی کوششیں تیز ہو گئی ہیں۔ اس سلسلے میں بدھ کے روز میٹنگوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ بی جے پی کے ریاستی دفتر میں نومنتخب بی جے پی ممبران اسمبلی کی میٹنگ ہوئی جس میں سمراٹ چودھری کو متفقہ طور پر لیڈر منتخب کر لیا گیا۔ میٹنگ میں مرکزی آبزرور بنا کر بھیجے گئے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد موریہ نے میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میٹنگ میں اتفاق رائے سے سمراٹ چودھری کو لیڈر منتخب کیا گیا۔ اس کے علاوہ نائب لیڈر کے طور پر وجے کمار سنہا کے نام کی تجویز آئی جس کو اتفاق رائے منظور کر لیا گیا ہے۔

اس سے صاف ہو گیا ہے کہ بی جے پی کی جانب سے ان دونوں لیڈروں کو دوبارہ نامزد کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں آج شام کو این ڈی اے (باقی صفحہ 10 پر)

گینگسٹر انمول بشنوئی کو امریکہ سے لائے جانے پر این آئی اے نے گرفتار کیا

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدھ کے روز بدنام زمانہ گینگسٹر لارنس بشنوئی کے بھائی انمول بشنوئی کو امریکہ سے حوالگی کے بعد دہلی کے آئی جی آئی ہوائی اڈے پر اترتے ہی گرفتار کر لیا۔

انمول بشنوئی پر قتل، اغوا اور جبراً وصولی جیسے سنگین الزامات ہیں اور وہ طویل عرصے سے فرار تھا۔ سال 2022 سے مفرور اور امریکہ میں مقیم انمول بشنوئی، جیل میں بند اپنے بھائی لارنس بشنوئی کی سربراہی والے دہشت گرد سنڈیکیٹ میں شامل ہونے کے الزام میں گرفتار ہونے والا 19 واں ملزم ہے۔ (باقی صفحہ 10 پر)

سونیا گاندھی، کھڑگے، راہول گاندھی نے اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کے روز یہاں سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر ان کی یادگار، شکتی استھل پر پہنچ کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ محترمہ اندرا گاندھی کے 108 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ان کی سمادھی پر یادگاری (باقی صفحہ 10 پر)

الفلاح یونیورسٹی کے چانسلر منی لانڈرنگ معاملے میں 13 دن کی ای ڈی حراست میں

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کے روز الفلاح یونیورسٹی، فرید آباد کے چیئرمین اور چانسلر جواد احمد صدیقی کو منی لانڈرنگ معاملے میں 13 دن کی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ یہ حکم منگل کی دیر رات ساکیت ضلع عدالت میں ایڈیشنل سیشن جج شیتل چودھری پردھان نے دیا۔ ای ڈی نے 14 دن کی حراست کی درخواست (باقی صفحہ 10 پر)

Aawami news
Kolkata
Thursday, 20th November 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۲۰ر نومبر ۲۰۲۵ء

2002 کی ووٹر لسٹ سے پورا بوتھ ہی غائب

بالاگڑھ کے 900 لوگوں کے اندر ڈر سما گیا

ہگلی 19 نومبر: 2002 سال کے ووٹر لسٹ کی بنیاد پر ووٹر لسٹ کا ایس آئی آر کارروائی کمیشن نے شروع کیا۔ لیکن ہگلی کے بال گڑھ کے 2002 ووٹر لسٹ سے پورا بوتھ ہی غائب دیکھا گیا۔ اس کے بعد بال گڑھ کے 900 لوگوں کا ڈر سے برا حال ہو گیا۔ جبکہ 2003 سال کے لسٹ میں گرام کے لوگوں کا وجود ہے۔ اسی وجہ سے ان کے اندر ڈر سما گیا ہے۔ انتظامیہ نے یہ بتایا کہ ایسی غلطیاں کئی جگہوں میں دیکھی گئی ہیں۔ اب اس پر گہرائی سے نظریں ڈالی جارہی ہیں۔ ایسا واقعہ ہگلی کے بال گڑھ بلاک کے ایک تارپور پنچایت کے پوتا گاچھی گاؤں میں پیش آیا۔ اس گاؤں کے ایک بوتھ سے 900 لوگوں کا نام 2002 کے لسٹ سے غائب ہے کیونکہ اس بوتھ کا 2002 کی فہرست تلاش کی جارہی ہے۔ جو گم ہے۔ جب ویب سائٹ دیکھا گیا تو 2003 کی فہرست دیکھی جارہی ہے۔ وہاں ان کا نام موجود ہے۔ گاؤں والوں کا یہ کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن 2002 کی لسٹ کو زیادہ اہمیت دے رہی ہے۔ اب ہم لوگ کیا کریں؟ جبکہ وہاں کے لوگوں کے پاس ثبوت کے طور پر ان کا آدھار کارد، راشن کارڈ، زمین کی دلیل بھی ہے۔ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ 2002 سے قبل بھی ان لوگوں نے اپنا ووٹ دیا ہے۔ اب جو بوتھ گم ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس سے 900 لوگوں کی زندگی کا بھی دارومدار ہے کمیشن اس پر غور کررہی ہے۔

☆

2002 کے لسٹ میں پریوار کے افراد کا نام غائب

دربدر ہونے کے خوف سے معمر شخص نے خودکشی کرلی

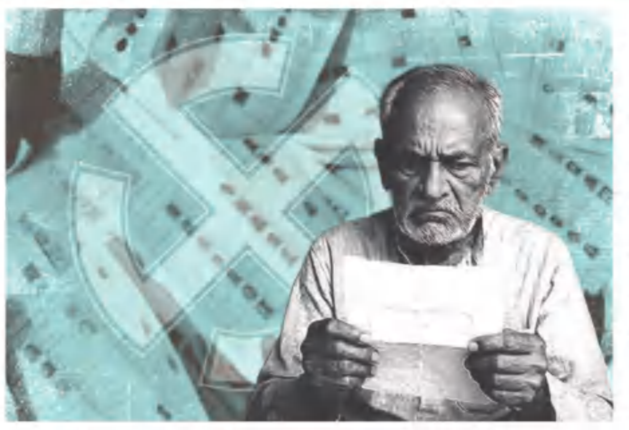

بشیرہاٹ 19 نومبر: بنگال میں میں پھر سے SIR کے خوف سے خودکشی کی واردات ہوئے۔ اس بار مرنے والے شمالی 24 پرگنہ کے رہنے والے بادوڑیا کے ترنمول رکن اسمبلی قاضی عبدالرحیم دیلو وہاں گئے اور مرنے والے کے پریوار کو ہمت دی اور پرساں دیا۔ بتایا گیا کہ شمالی 24 پرگنہ کے بادوڑیا حلقے کے جادو رہاٹھ کے شفیق المنڈل 58 برس کے پریوار کے ساتھ رہتے تھے۔ ایس آئی آر شروع ہوتے ہی کمیشن نے 2002 کا ووٹر لسٹ شائع کیا۔ شفیق المنڈل نے وہ لسٹ دیکھا اور مایوس ہوگیا۔ اس کا نام غائب تھا۔ پریوار والوں نے یہ شکایت کی کہ اس لسٹ میں شفیق المنڈل کا نام تھا مگر گھر کے دوسرے افراد کے نام نہیں تھے۔ اسی خوف سے معمر شخص کی حالت بگڑ گئی۔ ملک بدر ہونے کا خوف اسے ستانے لگا۔ پھر منگل کی شام کو گھر والوں کو اس کا پتہ چلا سبھی نے اسے اٹھا کر مقامی اسپتال لے گئے۔ وہاں سے اسے آر جی کار اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کرکے اسے مردہ قرار دیدیا۔ گھر والوں نے بتایا کہ ایس آئی آر کی وجہ سے مارے خوف کے انہوں نے خودکشی کرلی۔ بدھ کو مرنے والے کے گھر بادوڑیا کے ترنمول پارٹی کے رکن اسمبلی وہاں گئے اور سبھوں کو اطمینان دلایا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
20/ نومبر 2025

فجر	4 بج کر 26 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 50 منٹ
ظہر	11 بج کر 21 منٹ
عصر	3 بج کر 17 منٹ
مغرب	4 بج کر 57 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

شوبھن دیب چٹوپادھیائے پولس کی جانبداری پر سوال اٹھائے

رہڑا تھانے کی پولس اعتماد کھو رہی ہے، لوگوں میں بدحواسی

بیرکپور 19 نومبر: کھرداہ بندی پور کے ایک نوجوان کو چھرا گھونپ کر قتل کرنے کی کوشش پر رہڑا تھانے پولس کی ایک جماعت کے کردار پر مقامی رکن اسمبلی و وزیر شوبھن دیب چٹوپادھیائے نے غیر اطمینانی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد ہی سماج دشمن عناصر کی دھما چوکڑی میں کمی۔ سمیت جوئے، سٹہ بازار کو بند کرنے کے خلاف بھی لوگوں نے بینر و جلوس نکال کر رہڑا تھانے کے سامنے احتجاج کیا۔ اس احتجاجی جلوس میں برسر اقتدار پارٹی کے کئی مقامی لیڈروں نے بھی حصہ لیا۔ اس جلوس میں گھائل نوجوان کی ماں نے بھی حصہ لیا اور شکایت بھی کی۔ ایک کے سوا اور کوئی بھی گرفتار نہ ہوا۔ اس کو لیکر وزیر شوبھن دیب چٹوپادھیائے کے لہجے میں شکایت تھی۔ رہڑا پولس کے کردار پر یہ بھی کہا کہ رہڑا تھانے کی پولس لوگوں کا اعتماد کھو رہا ہے۔ مزید کہا کہ اب میں جو بھی کہوں گا وہ پولس محکمہ کو نہیں بلکہ اونچی سطح پر اس کی شکایت کروں گا۔ یاد رہے کہ گزشتہ جمعرات کی رات کو رہڑا علاقے کے کھرداہ کے بندی پور کے ڈانگہ دی گھلا کے ایک باشندہ سورج کھان کو دھار دار ہتھیار سے مارنے کی کوشش کی گئی تھی۔ جس کے بعد علاقے میں بوال مچ گیا۔ اس وقت وہ نوجوان کمرہٹی کے ساگر دتہ میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کے اہل خانہ سے شوبھن دیب چٹوپادھیائے نے جاکر ملاقات بھی کی اور پولس کے کردار پر شک کی انگلی اٹھائی۔

اڑیسہ پولس بنگال کے مہاجر مزدور پر تشدد کی انتہا کی

مصدقہ کاغذات کے باوجود بھی ظلم برابر جاری

بہرام پور 19 نومبر: ایک بار پھر سے بنگال کے مہاجر مزدوروں کیساتھ پڑوسی ریاست کی پولس کی دراز دستی کا معاملہ گرمایا۔ ان مہاجر مزدوروں کے پاس جائز کاغذات بھی تھے۔ اس کے بعد بھی ان کو ''بنگلہ دیشی'' کہہ کر ان کو زد وکوب کیا گیا۔ جسمانی و ذہنی طور پر ان کو پولس نے بے حد ٹارچر کیا۔ اس وقت 10 مزدور ان کے قبضے میں ہیں۔ مرشدآباد کے 5 اور مشرقی مدناپور کے 5 مزدور پر وہاں کی پولس جسمانی اذیت دے رہے ہیں۔ ایک ویڈیو کال کے ذریعہ وہ آفت رسیدہ مزدور مدد کی فریاد کی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ کافی زمانے سے یہ سارے مزدور اس پڑوسی ریاست میں کام کرتے آرہے ہیں اور اڑیسہ کے جج پور ٹاؤن علاقے کے ایک مکان میں 12-10 سال سے وہ رہے ہیں۔ سوموار کو اس مکان میں پولس نے چھاپہ مار کر ان کو گرفتار کیا اور شک کے بنا پر ان کو خوب مار دھاڑ کیا۔ کیونکہ اڑیسہ کے پولس کو ان پر بنگلہ دیشی ہونے کا شک ہے۔ گرچہ تمام شواہد و کاغذات پیش کرنے کے بعد بھی ان کے ساتھ ظالمانہ سلوک کیا جارہا ہے۔ اب وہ ویڈیو کال کے ذریعہ اپنی بچاؤ کی فریاد کررہے ہیں یہاں کی حکومت اس معاملے میں پیشرفت کرنے کا مزاج بنالیا ہے۔

☆

سکم میں ٹریکنگ کا شوق قیمتی جان لے لی

اگرپاڑہ میں سبھی آبدیدہ، بیوی غم سے نڈھال

بیرکپور 19 نومبر: خوشی غم میں تبدیل، دوستوں کے ساتھ سکم میں ٹریکنگ جانا عذاب ہو گیا۔ ٹریکنگ کے وقت سانس لینے میں تکلیف ہوا سمن دیب ناتھ کو اور اسی سے وہ مارا گیا۔ مرنے والا نوجوان شمالی 24 پرگنہ کے اگرپاڑہ کا رہنے والا تھا۔ جیسے ہی یہ المناک خبر آئی گھر کے سارے لوگ رونے پیٹنے لگے۔ پورا علاقہ غم میں ڈوب گیا۔ اگرپاڑہ کے 4 نمبر وارڈ کے مہاجتی پاڑہ میں 38 برس کا سمن دیب ناتھ کا مکان ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ گزشتہ جمعہ 14 نومبر کو وہ دوستوں کے ساتھ سکم ٹریکنگ کے لئے روانہ ہوا تھا۔ تین دوستوں کے ساتھ سمن دیب سکم گیا تھا۔ وہاں جانے کے بعد اس نے گھر والوں سے بھی خوشگوار موڈ میں باتیں کیں۔ وہ تینوں سکم کے گونچلا میں ٹریکنگ کرنے گئے تھے۔ مقررہ چوٹی کا قصد کیا تھا جبکہ سردی بھی بے حد تھی۔ ٹریکنگ کرتے ہوئے ڈھلان کے وقت سمن کو سانس لینے میں تکلیف ہونے لگی۔ تیزی سے اترنے لگا مگر شدید سانس کی تکلیف سے وہ نڈھال ہوگیا۔ کسی طرح سے نیچے آنے کے بعد سمن کو اسپتال پہنچایا گیا۔ مگر اسپتال کے ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دیدیا۔ اس اندوہناک خبر کے آتے ہی اگرپاڑہ میں غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔ گھر والے بھی آنسو بہانے لگے، سمن کے بوڑھے والدین، بیوی اور تین برس کی ایک بیٹی پر تو جیسے غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔

موگراہاٹھ میں لاپتہ نوجوان کی لاش تالاب سے ملی

پولس تین دوستوں کو حراست میں لیکر پوچھ تاچھ کیا

ڈائمنڈ ہاربر 19 نومبر: بانکوڑہ سے راستے کا کام کرنے آئے نوجوان اچانک سے لاپتہ ہوگیا۔ اور پھر تین دنوں کے بعد اس نوجوان کا مردہ جسم ایک تالاب سے ملا جس کے بعد ہی ایک ہنگامہ برپا ہوگیا۔ دکھن 24 پرگنہ کے موگراہاٹھ میں یہ واقعہ منگل کو پیش آیا۔ اڑیل چاند پور کے ایک تالاب سے اس نوجوان کا لاش ملا۔ نام دیپک بھوئیاں بتایا گیا ہے۔ پولس اپنی کارروائی میں جٹ گئی اور اس نوجوان کے تین ساتھیوں کو پہلے اپنی حراست میں لے لیا۔ علاقے میں سبھی حیران و پریشان دیکھے گئے۔ موگراہاٹھ کے اڑیل چاند پور میں راستہ پختہ کرنے کا کام چل رہا ہے۔ ہر طرف سے کام کرنے والے لوگ وہاں آرہے ہیں تاکہ انہیں روزگار ملے دیپک بھوئیاں بھی اپنے چچا کے ساتھ بانکوڑہ سے وہاں آیا کام کے سلسلے میں۔ تین دن قبل وہ نوجوان اپنے تین دوستوں روپ چاند مودی، راجو مودی، باپن مودی کے ساتھ موبائل کا ہیڈ فون خریدنے نکلا تھا۔ بعد میں یہ تینوں واپس لوٹ آئے مگر دیپک گھر نہ آیا۔ اس کی تلاش شروع ہوگئی۔ پولس نے تینوں دوستوں سے اس کے متعلق پوچھا مگر وہ انجان بنے رہے۔ پھر بدھ کی صبح کو گھوش پاڑہ کے ایک پانا پوکھر سے اس کا لاش پایا گیا۔ پولس نے اس کی لاش برآمد کی اور پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا تحقیقات میں پولس نے اس کے تین دوستوں کو حراست میں لیا اور پوچھ تاچھ شروع کردیا۔

☆

معمر شخص کو کاندھا دیکر شمشان گھاٹ پہنچانے کی مثال

مسلم نوجوانوں نے پڑوسی کا حق ادا کردیا

مالدہ 19 نومبر: مرنے کے بعد بھی گھریلو تنازعہ برقرار رہا۔ سیوک پولس کے والد کے انتقال کے بعد شمشان گھاٹ پہنچانے گھر کا کوئی بھی فرد نہیں آیا۔ آخر کار پڑوسیوں نے اس کا حق نبھادیا۔ آس پاس کے کچھ مسلم نوجوان و دیگر لوگوں نے مرنے والے کو کاندھا دے کر شمشان پہنچایا۔ منگل کو اس مذہبی یکجہتی کی مثال سبھوں نے مالدہ کے برلیش جندر پور کے کوشی دا گرام پنچایت کے مکند پور گاؤں میں دیکھا۔ لوگوں نے بتایا کہ زمین کی حصہ داری کو لیکر گھر میں انتشار چل رہا تھا۔ اسی گھر میں سیوک و ولنٹیئر کشور داس بھی رہتا تھا اسی تنازعہ و گھر میں آپسی جھگڑے سے بوڑھا باپ دنیا سے سدھار گیا۔ اس سانحہ پر گھر والے نے بے رخی کا رویہ اپنایا اور بجائے غم کرنے کے اپنے اپنے کمرے میں سما گئے۔ جب کشور داس کو کوئی راہ نہ سوجھی تو وہ پاس پڑوس کے نوجوان سے باپ کو شمشان پہنچانے کی مدد چاہی۔ اس مصیبت کے وقت کئی ایک مسلم نوجوان آگے آئے۔ اور اچھے پڑوسی کا حق نبھاتے ہوئے بوڑھے ٹوپن داس کو اپنے کاندھے میں کرکے شمشان گھاٹ پہنچایا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ ٹوپن داس کے ساتھ کئی لوگوں کی ناچاقی تھی۔ اسی لئے سبھی نے منہ موڑلیا۔ مگر مسلم نوجوانوں نے قومی یکجہتی کا ثبوت دیتے ہوئے مرے ہوئے کو آخری جگہ شمشان گھاٹ پہنچادیا۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ 7 دنوں میں ملے گا

آن لائین سے عرضی کے لئے رجسٹرڈ موبائیل نمبر دینا ہوگا

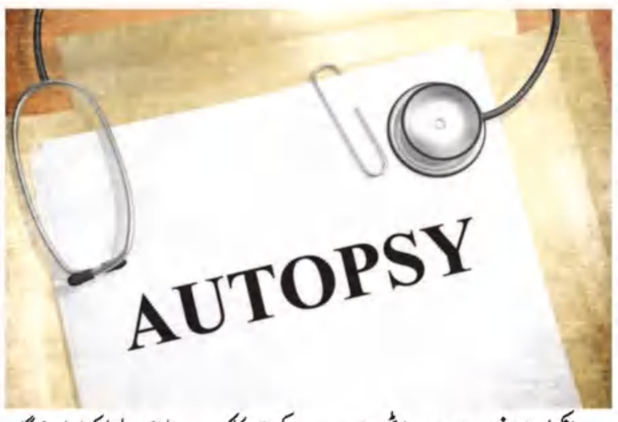

بانکوڑہ 19 نومبر: پوسٹ مارٹم رپورٹ پانے میں جو دشواریاں ہوتی تھیں اب وہ زمانہ لد گیا۔ اب سے آن لائین کے ذریعہ پوسٹ مارٹم کا رپورٹ مل جائے گا۔ گھر بیٹھ کر ہی کلک سے ڈاؤن لوڈ کیا جائے گا۔ مذکورہ رپورٹ۔ درکار ہوگا تو صرف ایک اوٹی پی کا۔ اور اسی دوران برئی پور اور بیرکپور میں یہ کام شروع بھی ہوگیا ہے۔ اور اب بانکوڑہ میں بھی یہی آسانی دستیاب ہوگی۔ گورنمنٹ انتظامیہ نے کہا کہ اس سے بہت لوگوں کا فائدہ ہوجائے گا۔ اتنا ہی نہیں، ضلع میں پوسٹ مارٹم کے معاملے میں ٹکنالوجی کے اس سروس سے نئے باب نئی اطلاع کلی بھی سہولت ہوجائے گی۔ ایسا مانا جارہا ہے کہ اس وقت wbpmr.kolkatapolice.org کے اس لنک سے سہولت میسر ہوجانے کے بعد بھی آئندہ دنوں میں جلد ہی ریاستی پولس کے واحد پورٹل سے بھی یہ آسانی دستیاب ہوجائے گی۔ بدھ کو ہی بانکوڑہ کے صدر علاقے کے ایک پوسٹ مارٹم رپورٹ پہلی بار آن لائین سے اپ لوڈ کیا گیا۔

شاندار فلیٹ میں شوٹ آؤٹ' خاتون پر سیدھا وار کیا گیا

ہوڑہ 19 نومبر: شاہانہ رہائش گاہ میں ایک خاتون پر گولی سے حملہ ہوڑہ کے شیب پور میں ایسا سنسنی خیز واردات پیش آیا۔ گھائل خاتون کا نام پونم یادو بتایا گیا ہے۔ اس کو زخمی حالت میں وہاں سے اٹھا کر کولکاتا کے ایک اسپتال میں لے جایا گیا۔ شوہر گوپال یادو خود ہی پستول صاف کررہا تھا سی وقت بے خیالی میں پستول سے گولی چل گئی۔ اب اس کا یہ بیان کہاں تک سچ ہے؟ یہ بتانا مشکل ہے۔ ہوسکتا ہے شوہر-بیوی کے تعلقات ہی کشیدہ ہوں۔ تو کیا یہ گولی اسی پر چلا گیا تھا؟ کئی سوالات ابھر کر سامنے آئے۔ اس سنگین واردات کی جانچ شیب پور تھانے کی پولس کررہی ہے۔ پولس و مقامی لوگوں کے مطابق ہوڑہ شیب پور علاقے میں وہ شاندار رہائش گاہ ہے اور وہ کئی منزلہ بھی ہے۔ ایک شاندار فلیٹ میں دونوں میاں بیوی اپنے چھوٹے بچے کے ساتھ اقامت پذیر ہیں گوپال یادو پیشے سے کاروباری ہے۔ اور بدھ کی صبح کو ہی ان کے فلیٹ میں یہ دردناک حادثہ رونما ہوگیا۔ لہولہان پونم فرش پر کراہتے ہوئے لیٹ گئی۔ ابھی وہ اسپتال میں زیر علاج ہے اور پولس اپنا کام کررہی ہے۔

ایس.ای. ریلوے - ٹنڈر

سینئر، ڈی ای ای (جی)/سنترہ گاچھی، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور ڈویژن کے کارگزار کی جانب سے صدر جمہوریہ ہند سے کھلا ٹنڈر مطلوب ہے قابل محترم لائق ٹھیکہ داروں سے ای-ٹنڈرنگ کے ذریعہ۔ www.ireps.gov.in، ویب سائٹ سے تفصیلات نیچے کے مطابق۔ معروف ٹھیکہ داروں سے درخواست ہے کہ وہ صرف آن لائین سے پیشکش کو ڈالیں گے۔ www.ireps.gov.in، ویب سائٹ سے آف لائین پیشکش اس ٹنڈر کیلئے نہیں لیا جائے گا۔ برائے مہربانی دھیان سے ٹنڈر ڈکومنٹ کو پڑھیں جو کہ ڈاؤن لوڈ کیا گیا ہے تفصیلات کیلئے ڈکومنٹ سیکشن میں۔ **ٹنڈر نوٹس نمبر: الیکٹ-چینج-26-25-لفٹ-35- بتاریخ: 18.11.2025، کام کا نام**: کھڑگپور ڈویژن-سپلائی-تنصیب کاری، جانچ اور آغاز 07 اعداد لفٹ کا (موری گرام)-ایم آر جی ایم-02 اعداد، تالپور-این اے ایل آر-01 عدد، باوریا-بی وی اے-01 عدد، کاگچھیا-کے جی وائی-01 عدد اور دیولٹی-ڈی ای ای-2 عدد) کھڑگپور ڈویژن کے ماتحت۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 3,57,88,723.83 روپے۔ **ای ایم ڈی/بیڈسیکورٹی**: 3,29,000 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت**: 09.12.2025 کو 11.00 بجے۔ ٹنڈر نوٹس، ٹنڈر ڈکومنٹ و دیگر تفصیلات نیچے دئے گئے ہیں: www.ireps.gov.in۔
(PR-854)

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ای ایل ڈی- 300- ڈبلو سی- 22-2025-26، بتاریخ: 14.11.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ٹی آرڈی، سیالدہ، پوربی ریلوے کنٹرول بلڈنگ، پہلی منزل، ڈی آر ایم آفس، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے **ٹنڈر نمبر، ای ایل ڈی- 300- ڈبلو سی- 22-2025-26 کام کا نام**: 25 کے وی او ایچ ای اور متصل الیکٹریکل کام بشمول "ٹرپ چھاؤنی کا اضافہ چیت پور (سی پی) میں اور پرانی مخدوش پٹری این ایس ایس/سیالدہ کے سیالدہ ڈویژن میں"۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 99,85,446.80 روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت**: صفر۔ **زر بیعانہ**: 1,99,700.00 روپے۔ **پورا ہونے کی مدت**: 12 (بارہ) مہینے کا خط وصول کی جاری تاریخ سے۔ **بند ہونے کی تاریخ**: 09.12.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات اور تصحیحات ویب سائٹ پر وقفے وقفے سے جاری کئے جاتے ہیں۔ ویب سائٹ ہوگا: www.ireps.gov.in۔
SDAH-261/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کروڑوں کی زیورات اڑا کر لاج میں روپوش

نوئیڈا-1 ایگرا پولس مل کر دو چور خواتین کو گرفتار کرلیا

کانتھی 19 نومبر: نوئیڈا-1 ایگرا پولس کی باہمی اشتراک کے بعد مدناپور سے کروڑوں روپے کے گہنے برآمد ہوئے۔ اور اس معاملے میں پولس نے دو خواتین چور کو بھی حراست میں لیا۔ ایک مامونی یادو اور دوسری مونی یادو، دونوں خواتین چور کو پولس نے مدناپور کے ایگرا کے ایک لاج سے گرفتار کیا۔ کروڑوں کی مالیت کا یہ سونے کے زیورات برآمد ہونے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ گرفتار ہونے والیوں کا ٹھکانہ مشرقی مدناپور ضلع کے ایگرا ایک نمبر بلاک کے سڑرنگ گاؤں کی ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ دونوں چور خواتین گرفتار ہونے سے لگ بھگ ایک مہینہ قبل دلی میں نوکرانی کا کام کرتی تھیں۔ پھر ایک دن موقع پاکر یہ دونوں مالک مکان کے گھر سے ہی کروڑوں کی مالیت کے زیورات لیکر فرار ہو گئیں۔ پولس نے بتایا کہ قیمتی کروڑوں کے سونے جواہر کے زیورات چوری کی شکایت مالک مکان نے دہلی پولس کو کردی۔ پھر دہلی پولس نے بنگال پولس کے اشتراک سے ان دونوں چور کو گاؤں واپس آتے ہی موقع پر دھر دبوچا۔ اس وقت یہ دونوں پولس کی حراست میں ہیں اور سارے قیمتی زیورات بھی ان سے برآمد کرلئے گئے ہیں اس خبر کے بعد پورا علاقہ حواس باختہ ہے۔

بنگاؤں میونسپلٹی کے چیئرمین استعفیٰ دینے کے خلاف

9 کاؤنسلروں نے عدم تعاون کی تجویز پیش کی

بنگاؤں 19 نومبر: بنگاؤں کے بلدیاتی چیئرمین گوپال سیٹھ کے خلاف عدم تعاون 9 کونسلروں کی طرف سے لایا گیا۔ میونسپلٹی میں کل 22 کونسلر ہیں۔ بقیہ عدم تعاون تجویز پر دستخط کرنے سے مکر گئے۔ بدھ کی شام کو بنگاؤں کے ایگزیکیٹو افسر و ڈی ایم کے دفتر میں ان کونسلروں نے عدم تعاون تجویز پیش کیا اور اسی معاملے کو لیکر وہاں کا سیاسی فضا بھی ناخوشگوار ہوگیا۔ اب وہاں برسراقتدار اپوزیشن کے بیچ رسہ کشی کا ماحول بن گیا ہے۔ خواہش کے مطابق۔ شہری خدمات فراہم کرنے میں ناکام و پانی کی پریشانی کو لیکر شہر کے لوگوں کے اندر بے چینی دیکھی گئی ہے۔ کئی مہینے کے جائزے کے بعد ترنمول کی سیاسی حکمت عملی پر ایسا ہی نظارہ سامنے آیا۔ اور اسی کے ساتھ گزشتہ لوک سبھا الیکشن میں بنگاؤں اسمبلی حلقہ کے 22 وارڈ کے کل نتائج میں ترنمول کی کراری ہار کا بھی نمونہ زیر بحث رہا۔ اسی کو لیکر بنگاؤں میونسپلٹی کے چیئرمین کو پارٹی نے بدلنے کا قصد کیا۔ اس کے بعد ہی چیئرمین گوپال سیٹھ کو چیئرمین کے عہدے سے پارٹی نے مستعفی ہونے کی ہدایت کردی۔ مگر گوپال سیٹھ اس ہدایت کو نظر انداز کر دیا اور استعفیٰ دینے کے خلاف رہے اس حرکت پر اسے پارٹی کی طرف سے شوکاز نوٹس بھیجا گیا۔ اور استعفیٰ دینے کے لئے مدت بھی واضح کر دیا۔ اب اسی کو لیکر وہاں کا ماحول ناقابل بیان ہو گیا ہے۔

بج بج کے رائے پور میں

300 فٹ گہرا شگاف

بج بج 19 نومبر: ہگلی ندی کے باندھ میں اچانک سے شگاف پڑ گیا اور یہ شگاف 300 فٹ گہرا ہوا۔ بج بج 2 نمبر بلاک میں گھبراہٹ کا ماحول بن گیا۔ اس کی خبر ملتے ہی ڈی ایم صاحب بھی وہاں دوڑے آ گئے۔ ان کے بعد ابھیشیک بنرجی بھی آ گئے اور جلد از جلد اس شگاف کو بھرنے اور جگہ کو معمول پر لانے کا بڑا فیصلہ لیا۔

ایم پی نے گورنر کے خلاف شکایت درج کرائی

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سری رام پور کے ترنمول ایم پی کلیان بنرجی اور گورنر سی وی آنند بوس کے درمیان تنازع نے نیا موڑ لے لیا ہے۔ بدھ کو ایم پی کی جانب سے گورنر کے خلاف ہیر اسٹریٹ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ شکایت میں تعزیرات ہند کی دفعہ 61، 152، 192، 196 اور 353 کی خلاف ورزی کا ذکر ہے۔ اتفاق سے سی وی آنند بوس کا نام، پتہ اور والد کا نام چارج شیٹ میں درست ہے، لیکن پوزیشن کا ذکر نہیں ہے۔ شکایت صرف ان کے ذاتی نام سے درج کی گئی ہے۔ یہ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب چند روز قبل کلیان بنرجی نے دعویٰ کیا تھا کہ راج بھون کے اندر بم اور بندوقیں رکھی گئی ہیں۔ اس کے بعد گورنر نے سوموار کو بم اسکواڈ کو راج بھون بلایا۔ سی آئی ایس ایف اور ریاستی پولس اسلحے کی تلاش میں نکلی۔ تاہم کچھ خاص نہیں ملا۔ اس کے بعد منگل کو راج بھون نے کلیان بنرجی کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ رکن پارلیمنٹ نے ریاست کے آئینی سربراہ کے خلاف مسلح بغاوت پر اکسایا تھا۔ بی این ایس کی دفعہ 151، 152 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ تعزیرات ہند کی دفعہ 197 کے تحت جھوٹے الزامات لگانے کا بھی الزام تھا۔ اس بار کلیان نے گورنر کے خلاف پولس میں جوابی شکایت درج کرائی۔ کلیان نے کہا کہ سی وی آنند بوس گزشتہ تین برسوں سے ریاست میں مختلف غلط کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے ریاست کے لوگوں کو ریاستی حکومت کے خلاف بھڑکانے کا ایجنڈا اٹھایا ہے۔ میں نے خاص طور پر پولس سے شکایت کی ہے۔ میں پولس کو کہوں گا کہ وہ شکایت پر غور کرے۔ تاہم اس سلسلے میں راج بھون کی جانب سے کوئی ردعمل معلوم نہیں ہوا۔ اگر کوئی جواب آیا تو رپورٹ کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ دوسری جانب اس سلسلے میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ گورنر نے صحیح کام کیا ہے، تمام ایف آئی آر کی تحقیقات کے لیے ایک سیٹ تشکیل دی جانی چاہیے۔

بھرتی کرپشن کیس میں پارتھو کے بعد کلیان موئے کو بھی ضمانت مل گئی

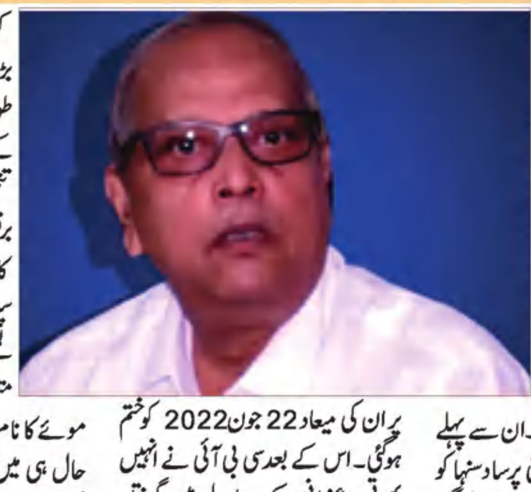

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کے بعد کلیانموئے گنگوپادھیائے کو بھی بھرتی بدعنوانی کیس میں ضمانت مل گئی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے بدھ کو سی بی آئی کی طرف سے دائر کیس میں انہیں ضمانت دے دی۔ ان سے پہلے سبریش بھٹاچاریہ اور شانتی پرساد سنہا کو بھی بھرتی کرپشن کیس میں ضمانت مل گئی تھی۔ اس بار کلیان موئے جیل سے رہا ہونے جارہے ہیں۔ سی بی آئی نے الزام لگایا کہ 2016 کے ایس ایس سی بھرتی میں بدعنوانی کے الزامات میں کلیانموئے گنگوپادھیائے کا ہاتھ تھا۔ اس وقت کلیان موئے سکنڈری بورڈ کے صدر تھے۔ 2012 میں سکنڈری بورڈ کی ایڈہاک کمیٹی کے منتظم بنے۔ اس عہدے پر ان کی میعاد 22 جون 2022 کو ختم ہوگئی۔ اس کے بعد سی بی آئی نے انہیں بھرتی بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار کرلیا۔ اس دوران ای ڈی او نے کلیان موئے کے خلاف مالی غبن کا مقدمہ بھی درج کرایا۔ ان سب کے خلاف کلیان موئے پر مزید الزامات تھے کہ انہوں نے سکنڈری تعلیمی بورڈ کے صدر کا عہدہ ہتھیا لیا تھا۔ سب سے پہلے، اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے اس عہدے پر فائز رہنے کے لیے عمر کی حد 60 سے بڑھا کر 65 کر دی، پھر اسے 65 سے بڑھا کر 68 کر دیا گیا۔ مبینہ طور پر کلیانموئے 68 سال کے ہونے کے بعد بھی اسی تنخواہ کے ساتھ اس عہدے پر برقرار رہے۔ یہ پینل 2016 کا ہے جو بہت متنازعہ ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم پر ایک ہی لمحے میں 26 ہزار نوکری کے متلاشیوں کی نوکری گئی، کلیان موئے کا نام اس بدعنوانی میں شامل تھا۔ حال ہی میں ان کے امتحانات ہوئے، گیارہویں اور بارہویں کے نتائج بھی آوٹ ہوئے۔ لیکن پھر بھی، زیادہ تر اہل بے روزگار لوگوں کو تصدیقی کال موصول نہیں ہوئی۔ وہ اب بھی سڑکوں پر ہیں۔ بھرتی بدعنوانی میں پہلے پارتھو چٹرجی کو ملی ضمانت۔ کلیان موئے نے کلکتہ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے بدھ کو درخواست منظور کر لی۔

آر جی کار واقعہ: احتجاجی ڈاکٹروں کو سپریم کورٹ کا سیکورٹی دینے سے انکار

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس میں احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کو سپریم کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے یہ کہتے ہوئے انہیں سیکورٹی دینے سے انکار کردیا کہ یہ پولس کے دائرہ اختیار میں مداخلت ہوگی۔ سپریم کورٹ نے کیس کو کلکتہ ہائی کورٹ میں منتقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہلی سے کولکاتا میں مظاہروں کی نگرانی کرنا ممکن نہیں ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ اب اس کیس کی سماعت کرے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ کیس کو ٹکڑوں میں نہیں سنا جا سکتا۔ یہ کیس کو کلکتہ ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کے حق میں ہے۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور ستیش چندر شرما کی بنچ نے مزید کہا کہ وہ بہت سارے مسائل سے دوچار ہیں اور اس کا کوئی خاتمہ نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے لیے احتجاج کی نگرانی کرنا آسان ہے۔ بنچ نے سوال کیا کہ کیا ان کے لیے دہلی میں بیٹھ کر کولکاتا میں مظاہروں کی نگرانی کرنا ممکن ہے۔ سپریم کورٹ نے جونیئر اور سینئر ڈاکٹروں کی انجمنوں کی نمائندگی کرنے والی وکیل کرونا نندی کو کلکتہ ہائی کورٹ کے سامنے زیر التوا مقدمات کی فہرست پیش کرنے کی ہدایت کی۔ سماعت کے دوران نندی نے کہا کہ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کو پولس ہراساں کر رہی ہے اور بار بار پوچھ تاچھ کے لیے طلب کر رہی ہے۔ نندی نے سپریم کورٹ سے استدعا کی کہ ڈاکٹروں کو سیکورٹی فراہم کرنے کی ہدایت دی جائے۔ کیس کی اگلی سماعت موسم سرما کی تعطیلات کے بعد جنوری میں ہوگی۔ واضح رہے کہ پچھلے سال 9 اگست کو ایک ٹرینی ڈاکٹر اسپتال کے سیمینار روم میں مردہ پائی گئی۔ شہری رضا کار سنجوئے رائے کو قتل اور عصمت دری کے الزام میں ایک دن بعد گرفتار کیا گیا اور 20 جنوری کو کولکاتا کی ایک ٹرائل کورٹ نے اسے موت تک عمر قید کی سزا سنائی۔ اس سال جنوری میں عدالت نے اسپتالوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ ان ڈاکٹروں کی غیر حاضری کو باقاعدہ بنائیں جنہوں نے کولکاتا کے آر جی میں ایک ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا تھا۔ عدالت نے حکم دیا کہ 22 اگست 2024 کے بعد ڈیوٹی پر واپس آنے والے ڈاکٹروں کی غیر حاضری کو ریگولرائز کیا جائے گا، مدت کو ڈیوٹی پر وقت تصور کیا جائے گا، چھٹی نہیں۔ اس سے قبل سپریم کورٹ نے ملک بھر میں خواتین ڈاکٹروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے قومی پروٹوکول تیار کرنے کے لیے ایک قومی ٹاسک فورس بھی تشکیل دی تھی۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس آف انڈیا کو خط لکھ کر درخواستیں دائر کیے جانے کے بعد اس معاملے کا نوٹس لیا۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی کہ وہ اس معاملے کا ازخود نوٹس لیں اور آر جی میں واقعے کے خلاف احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں پر حملوں کی فوری اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ہدایت کریں۔

پریسیڈنسی جیل میں قیدی کی پراسرار موت

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) سندیپ بدھ کی صبح سے لاپتہ تھا۔ وہ جیل میں اپنے سیل میں بھی نہیں ملا۔ تلاشی کے بعد دیگر قیدیوں نے سندیپ کو تقریباً 11 بجے جیل کے احاطے میں ایک درخت سے لٹکا ہوا پایا۔ پریسیڈنسی جیل میں ایک قیدی کی موت پر معمہ پیدا ہو گیا ہے۔ بدھ کی صبح قیدی کی لاش اصلاحی مرکز کے احاطے میں ایک درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ قیدی کی موت کیسے ہوئی اس پر سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ یہ خودکشی تھی یا موت کے پیچھے کوئی اور وجہ تھی اس کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ جیل ذرائع کے مطابق مرنے والے قیدی کا نام سندیپ داس ہے۔ 29 سالہ سندیپ اصل میں جھارکھنڈ کا رہنے والا ہے۔ اسے ایک سال قبل گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے خلاف ڈکیتی اور اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمہ چل رہا تھا۔ پولس کی حراست میں رہنے کے بعد سندیپ پریسیڈنسی جیل میں زیر سماعت تھا۔ جیل سیکورٹی اہلکاروں کو اطلاع دی گئی۔ بعد ازاں جیل حکام نے ہیسٹنگز پولس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ پولس نے پہنچ کر لاش کو برآمد کر کے ایس ایس کے ایم اسپتال بھیج دیا۔ جیل ذرائع سے موصول ہونے والی مزید خبروں میں کہا گیا ہے کہ سندیپ پچھلے کچھ دنوں سے ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔ اس کی وجہ بھی واضح نہیں ہے۔ کئی لوگوں کا خیال ہے کہ سندیپ نے اسی ڈپریشن کی وجہ سے خودکشی کی ہوگی۔ تاہم پولس اس کی موت کی اصل وجہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔

اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا، مغربی بنگال نے بدھ کو کولکاتا کے کالج اسکوائر پر سابقہ OBC پالیسی کی بحالی، ایک جامع کیمپس، بدعنوانی سے پاک بھرتی کے عمل، روزگار کے مواقع میں توسیع، خوف سے پاک تعلیمی ماحول اور دیگر اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے اسمبلی کی جانب مارچ کرتے ہوئے۔

ایس ایس سی انٹرویو لسٹ میں نااہل امیدواروں کے نام کو لیکر ہائی کورٹ کا OMR اور مکمل تفصیلات شائع کرنے کا حکم

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں اسکول سروس کمیشن (SSC) بھرتی پر بحث تھم نہیں رہی ہے۔ ایک عرصے سے اس بھرتی کے عمل کے بارے میں عدم اطمینان، غصہ، شکایات عام ملازمت کے متلاشیوں کے مستقبل سے وابستہ ہیں۔ چنانچہ جب 11 ویں اور 12 ویں سطح کے لیے نئی پرائمری انٹرویو کی فہرست شائع ہوئی تو کئی امیدواروں نے راحت کی سانس لی۔ لیکن اس کی اشاعت کے چند گھنٹوں کے اندر ہی نئے سوالات سامنے آئے۔ فہرست میں کچھ نام سامنے آئے ہیں جس نے بھرتی کے پورا عمل سرخیوں میں لا دیا۔ واضح ہو کہ سنیچر کو یہ پرائمری انٹرویو لسٹ شائع ہوئی، شکایات کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ بہت سے امیدواروں نے دعویٰ کیا کہ اس فہرست میں چند نااہل امیدواروں کے نام شامل ہیں - جو پچھلی بھرتی کے بدعنوانی کے مقدمات میں ملزم تھے۔ یہ شکایت کلکتہ ہائی کورٹ تک پہنچی۔ عدالت میں سماعت کے دوران کمیشن نے یہ بھی تسلیم کیا کہ فہرست میں چار نااہل داغدار امیدواروں کے نام ہیں۔ وجہ یہ بتائی گئی کہ ان میں سے دو خاصے قابل امیدوار تھے، لیکن عدالت اس سے بھی مطمئن نہیں تھی۔ عدالت نے واضح کیا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق کوئی بھی نااہل یا داغدار امیدوار نئی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکے گا۔ اتنا ہی نہیں جسٹس امریتا سنہا نے صاف زبان میں کہا کہ صرف نام شائع کرنا کافی نہیں ہوگا۔ ہر داغدار امیدوار کی مکمل معلومات جیسے کہ نام، سرپرست کا نام شائع کیا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ انٹرویو کی فہرست میں شامل امیدواروں کی او ایم آر شیٹ بھی شائع کی جانی چاہیے۔ عدالت نے ایک بار پھر کہا ہے کہ اگر کوئی نااہل امیدوار فہرست میں شامل ہے تو عدالت کے حکم کے مطابق ان کے نام نکالے جائیں۔ کیس کی [illegible] لیے رکھے گئے تھے کیونکہ وہ خاصے قابل تھے۔ لیکن عدالت نے سوال اٹھایا کہ اگر وہ داغدار ہیں تو ان کے کیس میں استثنیٰ کی کیا بنیاد ہے؟ عدالت کے سوال کے بعد کمیشن نے یقین دلایا کہ عدالت جو بھی حکم دے گی اس سے ہٹ کر کوئی تقرری نہیں کی جائے گی۔ اگر ضروری ہوا تو کمیشن ان دونوں سمیت تمام داغدار امیدواروں کے نام نکالنے کا پابند ہوگا۔ کمیشن اسی مرحلے کے ایک اور معاملے میں پہلے ہی کہہ چکا ہے۔ جز وقتی اساتذہ کو کسی بھی طرح تجربہ کے نمبر نہیں ملیں گے۔ اگر کسی نے غلط معلومات دی تو ان کی امیدواری براہ راست منسوخ کر دی جائے گی۔ اس کیس کی سماعت [illegible] دسمبر کو ہونے والی ہے۔

نابالغ کے ساتھ زیادتی کا 80 سالہ ملزم کو ہائی کورٹ سے ضمانت

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) نابالغ سے زیادتی کے الزام میں 80 سالہ ملزم کو ہائی کورٹ نے ضمانت دے دی۔ واضح ہو کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کے روز ایک 80 سالہ شخص کو مشروط ضمانت دے دی جس پر ایک نابالغ کی عصمت دری کا الزام ہے، اس کی عمر کو دیکھتے ہوئے یہ ضمانت دی گئی ہے۔ خیال رہے کہ عدالت نے ملزم کی پانچ ماہ سے زیادہ حراست کا بھی نوٹس لیا، جسے اس سال جون میں مغربی بنگال کے ندیا ضلع کے مروتیہ پولس اسٹیشن میں درج کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ملزم کی عمر کو دیکھتے ہوئے اس شخص کو ضمانت دے دی۔

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
کے پہل پر
ریاستی حکومت چھوٹے اور معمولی کسانوں سے
کم از کم امدادی قیمت پر
دھان خرید رہی ہے

- یکم نومبر 2025 سے 2025-26 کی خریف مارکیٹنگ سیزن کے لئے دھان کی خریداری شروع ہوگی۔
- دھان کو محفوظ رکھنے والا مستقل مرکز (CPC) کے ساتھ ساتھ مختلف بنیادی زرعی کوآپریٹیو سوسائٹیز، زرعی مارکیٹنگ سوسائٹیز، خود آپ مدد گروپ کی انجمنیں۔ ایسوسی ایشنز، زرعی پیداواری انجمنیں/کمپنیاں وغیرہ کی انجمنوں کو بھی دھان کی خریداری کا اختیار ہے۔
- نام اندراج کرانے کیلئے یا کسی اطلاعات کی تبدیلی کیلئے اور دھان فروخت کرنے والا دن مقرر کرنے کیلئے محکمہ خوراک ورسد کی ویب سائٹ (https://epaddy.wb.gov.in) پر "Farmer Self Scheduling" کے ذریعے سے ذاتی طور پر درخواست دے سکتے ہیں۔
- ذاتی طور پر درخواست نہیں دے سکتے تو اپنے کسی بھی نزدیکی دھان کو محفوظ رکھنے والا مرکز، محکمہ خوراک ورسد کے انسپکٹر کا دفتر، بانگلا سہایتا کیندر (BSK) سے رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔ رجسٹریشن مکمل کرنے کیلئے ہاتھ کا چھاپ یا آنکھ کی پتلی کا اسکین یا آدھار سے منسلک موبائل فون کے او ٹی پی کے ذریعے سے یا آدھار کی تصدیق (Validation through e-kyc) لازمی ہے۔
- دھان کو صحیح معیار کے مطابق فروخت کریں۔ خیال رکھیں، اچھی کوالیٹی کے دھان کا مطلب اچھے معیار کا چاول جو بعد میں راشن دکانوں کے ذریعے سے دیا جاتا ہے یا مڈڈے میل یا آنگن واڑی مراکز میں بچوں کو کھلایا جاتا ہے۔ دھان کوالیٹی کے متعلق کسی بھی طرح کی شکایت پر غیر جانب داری کیلئے ہر ایک بلاک میں بلاک لیول مانیٹرنگ کمیٹی (BLMC) قائم ہے۔ ضرورت محسوس ہونے پر ان سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

دھان کی کم از کم امدادی قیمت (MSP) فی کوئنٹل 2369 روپے۔ دھان کو محفوظ رکھنے والا مستقل مرکز (CPC) میں یا موبائل CPC میں دھان فروخت کرنے پر فی کوئنٹل اضافی 20 روپے ترغیبی قیمت۔
یعنی فی کوئنٹل دھان کی قیمت 2389 روپے۔
دھان کی قیمت براہ راست کسان کے بینک اکاؤنٹ میں دھان کی خریداری کے تین کام کے دنوں کے اندر پہنچ جائے گی۔

খাদ্য সাথী
দুয়ারে রেশন

رجسٹریشن کراتے وقت اسے اپنے ساتھ لازمی طور پر رکھیں:
(1) ووٹر کارڈ، (2) آدھار کارڈ (3) IFSC سے منسلک بینک پاس بک،
(4) موبائل (آدھار سے منسلک ہو تو بہتر ہے) (5) زرعی اراضی سے متعلق دستاویزات یا خود کا اقرار نامہ،
سرکاری چھٹی کے دنوں کے علاوہ دھان کو محفوظ رکھنے والے مراکز سوموار سے سنیچر تک صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کھلا ہے۔

مزید معلومات کیلئے 1967 یا 1800-345-5505 نمبر میں فون کریں (بلا محصول)، یا
9903055505 کے نمبر پر واٹس ایپ کریں یا ویب سائٹ دیکھیں:
https://epaddy.wb.gov.in / https://food.wb.gov.in/www.facebook.com/WBDFS / X@wbdfs

بلا قیمت کبھی طرح کی سرکاری خدمات حاصل کرنے کیلئے اپنے نزدیکی بانگلا سہایتا کیندر سے رابطہ کریں یا لاگ ان کریں
www.bsk.wb.gov.in پر

ICA- D2240 (10)/2025

محکمہ خوراک ورسد، حکومت مغربی بنگال کا مفاد عامہ میں شائع

بی ایل او کی موت پر ترنمول اور بھاجپا میں سیاست گرم

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ایک بی ایل او کی موت پر سیاست تیز ہوگئی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس کی وجہ ایس آئی آر کے دباؤ کو بتایا، جب کہ بی جے پی نے اسے ایک جھوٹ قرار دیتے ہوئے ٹی ایم سی کی دہشت کو مورد الزام ٹھہرایا۔ بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ ملازمین پر اصل دباؤ ٹی ایم سی کے غنڈوں کا ہے جو ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کرنا چاہتے ہیں۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال میں ایک بی ایل او ورکر اور بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) کی موت پر سیاست تیز ہوگئی ہے۔ بی جے پی نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اس دعوے کو کہا ہے کہ بی ایل او نے ایس آئی آر سے زیادہ کام کے بوجھ کی وجہ سے خودکشی کی ہے۔ بی جے پی کا الزام ہے کہ اصل دباؤ الیکشن کمیشن کی طرف سے نہیں بلکہ ٹی ایم سی کے مبینہ دہشت گرد مافیا اور غنڈوں کی طرف سے آرہا ہے جو سرکاری ملازمین کو ڈرا دھمکا کر ووٹر لسٹ کے عمل کو متاثر کرنا چاہتے ہیں۔ ریاستی پولس کے مطابق رنگامتی گرام پنچایت کے بوتھ نمبر 101/20 پر بی ایل او 48 سالہ شانتی مونی اوراون آج صبح اپنے گھر کے قریب نیوگلین کوٹی گارڈن علاقے میں ایک درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ اس نے ایس آئی آر کے بڑھتے ہوئے تناؤ کی وجہ سے خودکشی کی۔ اس دوران ممتا بنرجی نے اسے الیکشن کمیشن کے غیر انسانی اور غیر منظم عمل کا نتیجہ قرار دیا اور دعویٰ کیا کہ SIR شروع ہونے کے بعد سے اب تک 28 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بی جے پی نے چیف منسٹر کے الزامات پر سخت نکتہ چینی کی۔ پارٹی کے شریک انچارج امیت مالویہ نے کہا کہ ممتا بنرجی ایک اور جھوٹ پھیلا کر دراندازوں کی اپنی سلطنت کو بچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار میں این ڈی اے حکومت کے دوران ایک ہی SIR عمل کو اسی ٹائم فریم کے ساتھ لاگو کیا گیا تھا، لیکن وہاں کوئی خودکشی نہیں ہوئی۔ مالویہ نے سوال کیا کہ بی ایل او صرف بنگال میں ہی کیوں مر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ٹی ایم سی کے غنڈے اساتذہ، آنگن باڑی کارکنوں اور آشا کارکنوں کو ووٹر لسٹ کو جلد مکمل کرنے یا ان کی نوکریوں اور جانوں کو خطرے میں ڈالنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے الزام لگایا کہ 2021 کے بعد سے، ریاست میں لاتعداد سیاسی قتل ہوئے ہیں، اور سینکڑوں اساتذہ اور سرکاری ملازمین پر حملہ کیا گیا ہے کیونکہ انہوں نے جعلی ووٹر بنانے کے ٹی ایم سی کے ریکٹ کے ساتھ تعاون کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ شانتی مونی کی موت بھی اسی دباؤ کا نتیجہ ہوسکتی ہے جس کی تحقیقات ابھی جاری ہیں۔ مالویہ نے کہا کہ ممتا بنرجی الیکشن کمیشن پر الزام لگا کر اپنی ہی پارٹی کے کارکنوں کی غلط کاریوں کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ امیت مالویہ نے مزید کہا کہ مستقبل میں ووٹر لسٹ کو درست کیا جائے گا، جعلی ووٹروں کے ناموں کو ہٹا دیا جائے گا، اور بنگال کے سچے شہری ٹی ایم سی کے سنڈیکیٹ راج کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیں گے۔ شانتی مونی اوراون کی موت کی تحقیقات جاری ہے، لیکن سیاسی کشمکش نے اس معاملے کو اور بھی حساس بنا دیا ہے۔ دونوں فریق ایک دوسرے پر سنگین الزامات لگا رہے ہیں، جس سے اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست کی سیاست مزید گرم ہوگئی ہے۔

ہائی کورٹ سے شوبھندو کا میماری میں میٹنگ کی مشروط اجازت

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے بدھ کو مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر (ایل او پی) شوبھندو ادھیکاری کو مشرقی بردوان ضلع کے میماری میں 21 نومبر کو ایک جلسہ عام کرنے کی اجازت دے دی، اس کے لیے ریاست کے اعتراض کو مسترد کر دیا۔ تاہم جسٹس کرشنا راؤ نے میٹنگ کے انعقاد کے لیے کئی شرائط عائد کی ہیں۔ جج نے شوبھندو کی ریلی کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ یہ جلسہ مشرقی بردوان ضلع کے میماری علاقے میں ادے سنگھا کلب گراؤنڈ میں ہوسکتا ہے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی حکم دیا کہ میٹنگ دوپہر 2 بجے سے شام 7 بجے تک ہوسکتی ہے۔ انہوں نے پولس اور انتظامیہ کو مزید ہدایت کی کہ وہ ایل او پی کے جلسہ گاہ کی طرف جانے والی سڑک پر سیکورٹی کا خیال رکھیں۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ شوبھندو ادھیکاری زیادہ سے زیادہ 5000 حامیوں کے ساتھ میٹنگ کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی جج نے حکم دیا ہے کہ میٹنگ کے دوران فائر ڈپارٹمنٹ کے پاس دو فائر انجن دستیاب ہونے چاہئیں۔ خیال رہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے سے پہلے بی جے پی نے میماری میں میٹنگ کے لیے پولس کو اجازت دینے کی درخواست کی تھی۔ تاہم پولس نے اس درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اس میٹنگ کے لیے درکار حفاظتی انتظامات اس وقت فراہم نہیں کیے جا سکے۔ جس کے بعد زعفرانی کیمپ نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ اس سے پہلے بی جے پی نے اسی طرح مختلف مقامات پر شوبھندو کی میٹنگوں کی اجازت حاصل کرنے کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ کچھ دن پہلے شوبھندو مشرقی بردوان ضلع کے بارانیل پور سے کرزن گیٹ تک بی جے پی کے جلوس میں شامل ہوئے تھے۔ ابتدا میں، بی جے پی 5 نومبر کو جلوس نکالنا چاہتی تھی۔ لیکن ریاستی انتظامیہ سے اجازت نہ ملنے پر بھگوا کیمپ نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ریاستی حکومت نے دلیل دی کہ 5 نومبر کو گرونانک کا جنم دن تھا اور اس دن اس علاقے میں بہت سے لوگ جمع ہوتے ہیں۔

جنوبی بنگال میں بارش متوقع، دھند کی وارننگ جاری

کولکاتا، 19 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) ایک واضح ڈپریشن جنوب مغربی خلیج بنگال اور ملحقہ علاقوں میں واقع ہے۔ یہ شمال مغرب کی طرف بڑھے گا اور جنوبی آندھرا پردیش کے ساحل پر رہے گا۔ شمال مغربی ہندستان میں ایک نیا مغربی ڈپریشن آئے گا۔ ڈپریشن 27 دسمبر کو شمال مغربی ہندستان میں داخل ہوگا۔ Zstream کی ہوائیں شمال مغربی ہندستان میں موجود ہیں۔ بنگلہ دیش اور راجستھان سے ملحقہ علاقوں میں سائیکلون سرکولیشن ہوگا۔ آندھرا پردیش، یانم میں دیگر ریاستوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ راجستھان، بہار، جھارکھنڈ، سکم اور مغربی بنگال میں کل گھنی دھند چھائی رہے گی۔ راجستھان اور ہماچل پردیش میں شدید سردی کی لہر کا امکان ہے۔ ان دونوں ریاستوں میں گراؤنڈ فاسٹ کا امکان ہے۔ جموں وکشمیر، لداخ، مظفر آباد، ہریانہ، چندی گڑھ اور راجستھان میں سردی کی لہر جاری رہے گی۔ پیشن گوئی کے مطابق کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدناپور اور جھاڑگرام میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ باقی اضلاع میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ جبکہ سنیچر کو ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی بردوان، مشرقی اور مغربی مدناپور اور جھاڑگرام اضلاع، کولکاتا اور جنوبی بنگال میں کل دھند کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، ہوگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع میں بھی گھنے دھند کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ درجہ حرارت 200 میٹر سے نیچے گر جائے گی۔ کچھ جگہوں پر مرئیت 50 میٹر سے نیچے گرسکتی ہے۔ اگلے 2 سے 3 دن تک درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا۔ موسم سرما کے موڈ میں عارضی وقفہ ہے۔ بعض اوقات ابر آلود آسمان کا امکان ہے۔ شمالی بنگال میں سنیچر کو ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ دارجلنگ کے اونچے پہاڑی علاقوں میں برف باری ہوگی۔ کالیمپونگ کے اونچے پہاڑی علاقوں میں ہلکی برفباری کا بہت کم امکان ہے۔ سکم میں برف باری سے دارجلنگ سے ملحقہ علاقے متاثر ہوں گے۔ شمالی بنگال میں صرف دارجلنگ اور کالیمپونگ پہاڑی علاقوں میں بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ سنیچر کو ابر آلود آسمان اور بارش کی پیشن گوئی کی گئی ہے کہ بارش ہلکی ہوسکتی ہے۔

ممتا بنرجی کی سیاست: جذبات سے زیادہ حکمتِ عملی کی کہانی

کولکاتا19 نومبر: (اشفاق احمد ثمر) مغربی بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس اور اہم اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ایک بار پھر براہِ راست مقابلے کی طرف بڑھ رہی ہیں، جہاں آئندہ اسمبلی انتخابات طاقت کے بڑے امتحان کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔کانگریس سے الگ ہونے کے بعد ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے سیاسی حالات کے مطابق اپنے فیصلے نہایت سمجھ داری سے کیے۔کبھی بی جے پی کے ساتھ اتحاد کیا، کبھی کانگریس کے ساتھ، اور کبھی تنہا میدان میں اتریں۔ ان کا سیاسی سفر عملی حکمتِ عملی، موقع شناسی اور وقت کے مطابق فیصلہ سازی سے عبارت ہے۔ممتا بنرجی نے ابتدا میں قومی سطح پر اپنی جگہ بنانے کے لیے بی جے پی اور کانگریس دونوں سے وقتاً فوقتاً سیاسی تعاون کیا۔جیسے جیسے ان کی جماعت مضبوط ہوتی گئی، انہوں نے مستقل اتحادوں کے بجائے حالات، مفادات اور سیاسی ضرورت کے مطابق تعلقات رکھے۔ترنمول کانگریس نے وقت کے ساتھ ریاستی سیاست میں اپنی جگہ مضبوط کی اور اس حد تک آگے بڑھی کہ کبھی طاقتور سمجھی جانے والی کانگریس اور بایاں محاذ سیاست کے کنارے پر پہنچ گئے۔کانگریس کی قیادت سے مسلسل اختلافات کے بعد جنوری 1998 میں ممتا بنرجی نے آل انڈیا ترنمول کانگریس قائم کی۔ ان کا الزام تھا کہ کانگریس ریاست میں بایاں محاذ کے سامنے کمزور پڑ چکی ہے۔ پارٹی کی تشکیل کے بعد انہوں نے بیک وقت کانگریس اور بایاں محاذ کے مقابلے میں اپنی جماعت کو ایک مضبوط علاقائی متبادل کے طور پر کھڑا کیا۔1998 کے لوک سبھا انتخابات میں ترنمول کانگریس نے سات نشستیں حاصل کر کے اپنی قوت کا اعلان کیا۔اسی دوران ممتا بنرجی نے قومی سطح پر این ڈی اے کا ساتھ اختیار کیا تا کہ بایاں محاذ کے خلاف سیاسی دباؤ بڑھایا جا سکے۔ 1999 کے لوک سبھا انتخابات نے انہیں مزید تقویت دی۔تاہم ان کی اصل سیاست مغربی بنگال ہی رہی، جہاں انہیں صرف اینٹی لیفٹ ووٹ ہی نہیں بلکہ اقلیتی طبقے کی حمایت بھی حاصل کرنا تھی، جو 2011 کی مردم شماری کے مطابق ریاست میں تقریباً 27 فیصد ہے۔ 2001 میں انہوں نے ”تحلکہ“ دفاعی اسکینڈل میں بدعنوانی کے الزامات کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے این ڈی اے سے علیحدگی اختیار کی اور کانگریس کے ساتھ اتحاد بناتے ہوئے اسمبلی انتخابات لڑے، جس میں ترنمول نے تقریباً 60 نشستیں جیت کر اپنی موجودگی کو مضبوط کیا۔2004 میں دوبارہ این ڈی اے میں شمولیت کے باوجود پارٹی کو شدید نقصان اٹھانا پڑا اور 29 میں سے صرف ایک سیٹ —خود ممتا بنرجی —جیت سکیں۔2005 کے کولکاتا میونسپل انتخابات میں بھی انہیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔2006 کے اسمبلی انتخابات میں بڑے عوامی بیانیے کے باوجود وہ حکومت بنانے میں ناکام رہیں۔اس کے بعد ممتا بنرجی نے بی جے پی سے دوری اختیار کرتے ہوئے سیکولر عوامی اور فلاحی سیاست کو اپنا بیانیہ بنایا۔بالآخر 2011 میں کانگریس کے ساتھ اتحاد نے انہیں تاریخی کامیابی دلائی، جس کے نتیجے میں ترنمول کانگریس نے بایاں محاذ کی 34 سالہ حکومت کا خاتمہ کیا۔ بعد میں یہ اتحاد ضرور ٹوٹا مگر ممتا بنرجی اور ان کی جماعت نے ریاستی سیاست پر مکمل گرفت بنا لی۔ سیاسی مبصرین ان کے بدلتے اتحادوں، فیصلوں اور بیانات کو اکثر جذباتی رویہ قرار دیتے تھے، لیکن وقت نے ثابت کیا کہ ممتا بنرجی کے سیاسی فیصلوں کے پیچھے گہری حکمتِ عملی اور حالات کا پختہ ادراک موجود تھا۔ ادھر نئی دہلی سے موصولہ اطلاعات کے مطابق بہار کے حالیہ انتخابی نتائج کانگریس اور اس کی بائیں بازو کی اتحادی جماعتوں کے لیے مایوس کن رہے۔ اب یہ جماعتیں آئندہ برس مغربی بنگال کی 294 رکنی اسمبلی میں دوبارہ واپسی کی حکمت عملی پر غور کر رہی ہیں۔

گارڈن ریچ میں ایس آئی آر فارم جمع کرنے میں تاخیر پر چیئرمین رنجیت سیل برہم

کولکاتا19 نومبر: (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ میں ایس آئی آر کاغذات کے سلسلے میں عام لوگوں کی لاپرواہی اور تاخیر پر بورو 15 کے چیرمین رنجیت سیل نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ایس آئی آر فارم حاصل کرنے کے باوجود بڑی تعداد میں لوگوں کی جانب سے اسے نہ بھرنے اور بی ایل او کو جمع نہ کرانے کے واقعات سامنے آرہے ہیں۔بدھ کو چیرمین رنجیت سیل نے وارڈ 133 کے مختلف علاقوں —خصوصاً رام نگر— کا ہنگامی دورہ کیا۔ عوام سے بات چیت کے دوران انہوں نے اپیل کی کہ لوگ جلد از جلد بھرے ہوئے ایس آئی آر فارم بی ایل او کے حوالے کریں تا کہ انہیں وقت پر اپلوڈ کیا جاسکے۔عوامی نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے رنجیت سیل نے کہا کہ:”میری پوری کوشش ہے کہ وارڈ 133 کا کوئی بھی حقیقی ووٹر فارم جمع کرنے میں پیچھے نہ رہ جائے۔ میں نے بوتھ سطح پر کارکنان کو تعینات کیا ہے، مگر اس کے باوجود عوام کی جانب سے وہ رسپانس نہیں مل رہا جو ہونا چاہیے۔زیادہ تر لوگ یہ کہہ کر ٹال رہے ہیں کہ ’ابھی وقت ہے‘، اور یہی لاپرواہی کا سبب بن رہا ہے۔“انہوں نے بتایا کہ رام نگر سے موصولہ رپورٹ کے مطابق بی ایل او نے 1200 ایس آئی آر فارم تقسیم کیے تھے لیکن اب تک صرف تقریباً 100 فارم ہی واپس جمع ہوئے ہیں، جو انتہائی تشویشناک ہے۔رنجیت سیل نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ”بس اپنے روزمرہ کے کاموں سے 30 منٹ نکال کر فارم بھر دیں، کاغذات چیک کرا کے جمع کر دیں۔ ہماری ٹیم ہر جگہ موجود ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی ووٹر بعد میں مشکلات کا شکار ہو، کیونکہ آخری وقت میں فارم جمع نہ ہونے کی صورت میں بڑی دقتیں پیش آسکتی ہیں۔ چیرمین نے تمام ووٹروں سے تاکید کی کہ وہ مقررہ وقت کے اندر فارم جمع کرانے کو یقینی بنائیں تا کہ کسی کو مستقبل میں کسی بھی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کولکاتا کا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم آنجہانی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی 108 یوم پیدائش کے موقع پر مورتی پر گلپوشی کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔(تصویر اشفاق احمد ثمر)

ایم پی رچنا بنرجی بانسبیڑیا شہر سے لیکر پنچایت علاقوں کے ایس آئی آر کیمپ میں پہنچیں

ہگلی/19 نومبر (محمد شبیب عالم) ایم پی رچنا بنرجی سپتو گرام اسمبلی کے بانسبیڑیا میونسپلٹی علاقے سے لیکر پنچایت کے مختلف ایس آئی آر کیمپ میں پہونچی ساتھ ہی بانسبیڑیا کا مشہور کارتک پوجا منڈپ میں بھی پہونچی۔ کس طرح سے کیسے لوگ ایس آئی آر کے کام میں مصروف ہیں وہ دیکھکر خوشی ظاہر کی۔ انکے ساتھ مقامی ایم ایل اے تپن داس گپتا سابق چیئر مین بانسبیڑیا میونسپلٹی آدتیہ نیوگی، نائب چیئر پرسن سلپی چٹرجی، کاؤنسلر منیرہ خاتون کے علاوہ کئی کاؤنسلر، ترنمول کانگریس لیڈران، کارکنان وحامی بھی دیکھے گئے۔ ایم پی وارڈ نمبر تین، وارڈ نمبر پانچ، وارڈ نمبر گیارہ، سترہ اور اٹھارہ میں ایس آئی آر کیلئے لگائے گئے کیمپ میں پہونچی اسکے علاوہ وہ آکنا پنچایت، مہناد پنچایت ساتھ ہی بالاگڑھ اسمبلی کے تحت کئی علاقوں میں میں لگائے گئے ایس آئی آر کیمپ میں پہنچیں۔

نیو بیرک پور پولس کی اہم کارروائی، زیرِ تفتیش مقدمے میں قیمتی زیورات برآمد

نیو بیرک پور 19 نومبر: نیو بیرک پور تھانے کے کیس نمبر 183/25 کی تحقیقات کے دوران پولیس نے ایک اہم پیش رفت درج کی ہے۔ اس معاملے میں اسک. اسرایل نامی ملزم کو کولکاتا کے علی پور تھانہ علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کی جانب سے دیے گئے بیان کے مطابق، ملزم سے پوچھ گچھ اور اس کے "لیڈنگ اسٹیٹمنٹ" کی بنیاد پر ربندر نگر اور مہیش تالا تھانہ علاقوں میں چھاپے مارے گئے۔ ان کارروائیوں کے دوران پولیس نے سونے اور چاندی کے متعدد زیورات برآمد کیے، جنہیں ممکنہ طور پر کیس سے جڑا ہوا سمجھا جا رہا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق، برآمد شدہ زیورات کو ضبط کر کے مزید تفتیش کے لیے فارنزک اور قانونی جانچ کے عمل سے گزارا جائے گا۔ ساتھ ہی پولیس یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ آیا ان زیورات کا تعلق کسی بڑے گروہ یا سلسلہ وار واقعات سے ہے۔ تحقیقات تیزی سے آگے بڑھائی جا رہی ہیں اور پولیس نے اُمید ظاہر کی ہے کہ جلد ہی اس کیس کے باقی پہلوؤں پر بھی روشنی پڑے گی۔

ایس۔آئی۔آر کے عوام کو پریشان اور جائز ووٹروں کا نام باطل نہ ہو اس حوالے سے بالی ٹاؤن ترنمول کانگریس کی جانب سے ہوڑہ ضلع صدر ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر کیلاش مشرا کی قیادت میں ایک احتجاجی جلوس گھسڑی گورنمنٹ کوارٹر سے نکالا گیا۔ جو گریس گھوش روڈ سے ہوتے ہوئے بیلور مٹھ کے قریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس جلوس میں حکومت مغربی بنگال وزیر سینا سیس چکرورتی، ابھجیت گنگولی، بھاسکر گوپال چٹرجی ریاض احمد، تفضیل احمد، ریکھا راؤت، وغیرہ موجود تھے۔

ایس آئی آر فارم خانہ پر کرنے میں چیئرمین بھی پیش پیش

ہگلی/19 نومبر (محمد شبیب عالم) آج دیگر گیارہ ریاستوں کیساتھ مغربی بنگال بھی ایس آئی آر خانہ پری کی لڑائی میں لگا ہوا ہے۔ عام لوگ تو اس ایس آئی آر کو لیکر ایک دم سے بخار میں مبتلا ہیں۔ جہاں دیکھئے ہر کوئی ہاتھوں میں مختلف طرح کے دستاویزات لیئے ادھر سے ادھر ایس آئی آر فام بھروانے کیلئے پھرتے دیکھائی دے رہیہیں۔ وہ 2002 کے ووٹر لسٹ کی فہرست میں نام شامل ہے یا نہیں یہ جاننے کیلئے سب کام دھندا چھوڑ کر لوگ اپنا نام، رشتے دار، والدین کا نام تلاشنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہوا ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے باوجود بھی بیشتر بی ایل او اپنے اسکول میں ہی بیٹھے سب کام کررہے ہیں نہ کسی کے گھر فارم خود لیکر جا رہے ہیں نہ بھر رہیہیں اور نہ ہی واپس فارم لینے جا رہے ہیں۔ نتیجے میں لوگوں کو ایس آر آر فارم بھرنے میں کافی دشواریاں پیش آرہی ہے۔ ہگلی ضلع کے بیشتر بی ایل او لے جانب سے ایس آئی آر فارم بنگلہ زبان میں دی گئی ہے اس وجہ سے لوگ خاصے پریشان ہیں۔ ادھر ترنمول رہنما ابھیشیک بنرجی کی ہدایت پر سبھی ترنمول پارٹی دفتر میں ایس آئی آر فارم بھرنے کیلئے ترنمول لیڈران، کارکنان و حامی صبح سے رات گئے تک لوگوں کے اس مسائل کو حل کرنے میں مصروف ہیں۔ اس کام میں ضلع کے دوسرے کئی میونسپلٹی کی طرح رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے مشرا بھی پیچھے نہیں رہے کسی بھی ووٹر کا نام نہ کٹ جائے اسکے لئے وہ اپنے وارڈ دفتر کیساتھ ساتھ دوسرے وارڈ میں بھی جارہے ہیں وہاں " ووٹر بچاؤ کیمپ " میں بیٹھکر ایس آئی آر فارم بھرتے دیکھائی دے رہیہیں۔ اس معاملے میں ان سے پوچھا گیا تو انہوں نیکہا کہ " کسی بھی ووٹر کا نام ووٹر لسٹ سے باد نہ جائے اسکے لئے ہم جگہ جگہ کیمپ لگا کر فارم بھرنے کیساتھ ساتھ ووٹروں کے دوسرے مسائل کو بھی حل کرنے کی کوشش کررہے ہیں "۔ ہماری وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی کی بھی ہدایت ہیکہ کسی بھی ووٹر کا ووٹر لسٹ سے نام کٹنا نہیں چاہئے جب برسوں سے آپ ووٹ دیتے آئے ہیں تو آج آپکا نام کیوں کیسے کون کاٹے گا؟۔

ٹیٹا گڑھ کانگریس کا اندرا گاندھی کو خراج عقیدت

ٹیٹا گڑھ (ساجد پرویز) ملک کے سابق وزیر؟ عظم و خاتون اہن اندرا گاندھی کی یوم پیدائش پر ٹیٹا گڑھ کے برہما استھان کے پاس ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ٹیٹا گڑھ ٹاؤن کانگریس کے صدر پریم ناتھ کرمی نے کی۔ اس موقع پر اندرا گاندھی کی تصویر پر پھول کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پردیش کانگریس کے نائب صدر خواجہ احمد حسین نے کہا کے اندرا گاندھی ملک کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کی۔ ملک کی سالمیت واتحاد کی خاطر اپنی جان قربان کردی۔ کانگریس کا مطلب ہی قربانی و بلی دان دینے والی پارٹی ہے۔ انہوں نے کہا کے لوگوں میں نفرت پھیلانے کا کام بی جے پی کرتی ہے۔ کانگریس ہمیشہ پیار محبت کا پیغام دیتی ہے۔ خواجہ احمد حسین۔ مزید کہا کےء جو لوگ کانگریس کی دامن پکڑ کر اقتدار میں ؟ ئیں ہیں وہی لوگ نہ صرف کانگریس کو نقصان پہونچا رہے ہے بلکہ اس سے بڑھ کر کانگریس کو کمزور کرنے میں لگے ہیں مگر ان پانی کے بلبلے کو نہیں معلوم کے کانگریس ایک سمندر کا نام ہے ایک تحریک کا نام۔ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا ہے۔ ٹیٹا گڑھ ٹاؤن کانگریس کے صدر پریم ناتھ کرمی نے کہا کے اندرا گاندھی ملک کی خاتون اہن تھی۔ بہار میں انڈیا اتحاد کی شکست کی. کئی وجہیں ہیں۔ ایکشن کمشنر کا کھیل تو ہے ہی۔ خود تیجویسی یادو کا غلط ہوم ورک۔ غیر ضروری بیان۔ اپسی تنازعہ فیملی مسائل۔ کانگریس کے لیڈران. کے ساتھ بہتر رابطہ نہ ہونا جیسے پوائنٹ ہیں. جس کی وجہ سے انڈیا اتحاد کی شکست ہوئی۔ مگر اس دوران ہمیں وقتی طور کے بجا؟ پائیدار منصوبہ بنانی پڑے گی انہوں نے کانگریس کے لیڈران سے کہا اتحاد کے بجا؟ اکیلا چلنے کی پالیسی بنا؟۔ اس تقریب سے شمالی 24 پرگنہ کانگریس کے صدر تاپش مجمدار۔ یوتھ کانگریس کے لیڈر راکیش شکلا۔ ماسٹر محمد اقبال۔ محمد معصوم۔ ورکنگ صدر اڈوکیٹ عمر علی۔ بجے شاؤ۔ محمد قمر الدین وغیرہ موجود تھے۔

ہوڑہ سرت سدن میں ورلڈ ٹوائلٹ ڈے تقریب منعقد

ہوڑہ/19 نومبر (محمد شبیب عالم) مغربی بنگال P&RD محکمہ کے ذریعہ ہوڑہ ضلع انتظامیہ اور ہاوڑہ ضلع پریشد کے اشتراک سے پی اینڈ آر ڈی ڈیپارٹمنٹ کے ایم آئی سی، سبھادھی پتی ہوڑہ ضلع پریشد، ممبران اسمبلی نے اس تقریب میں شرکت کی۔ سکریٹری، پی اینڈ آر ڈی، ایم ڈی، ایم این بی اور ایس بی ایم (جی) اور محکمہ پی اینڈ آر ڈی کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ پورے ہوڑہ ضلع میں IHHL 1097 کو منظور کیا گیا IHHL استفادہ کنندگان کو DBTs500 تقسیم کئے گئے CSC126 اور ICDS75 بیت الخلاء آج فعال بنائے گئے۔ 47 مستفیدین کو IHHL کی تعمیر کے لئے منظوری کے خطوط جاری کیے گئے، 34 مستفیدین کو براہ راست بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ذریعے IHHL کی تعمیر کے لیے مالی ترغیب دی گئی، 38 سینی ٹیشن چیمپئنز کو مبارکباد دی گئی اور سٹیج سے 10 صفائی کارکنوں میں حفاظتی کٹس تقسیم کی گئیں۔ ODF سے ODF پلس سفر کی نمائش کرنے والے سٹالز لگائے گئے۔ IHHL کے مختلف ماڈلز (ایک گڑھے سے لے کر دو گڑھے تک انسپکشن چیمبر کے ساتھ)، گرے واٹر ٹریٹمنٹ ماڈلز اور سالڈ اور پلاسٹک ویسٹ مینجمنٹ کے ماڈلز دکھائے گئے۔ سکول کے بچوں نے چائلڈ کیبنٹ کے ذریعے سکول میں حفظان صحت کے اچھے رویے پر عمل کیا۔ میجک شو کے ذریعے اچھی صفائی اور حفظان صحت کے بارے میں آگاہی کی گئی۔

عوامی نیوز کے خصوصی نمائندہ محی الدین سونا آسنسول کو خوشی، دختر نیک اختر کی شادی خانہ آبادی

آسنسول 19 نومبر (عوامی نیوز سروس) یہ خبر علمی ملی، ادبی، تہذیبی، ثقافتی, سماجی اور صحافتی حلقوں میں نہایت ہی مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ بروز سنیچر مورخہ 15/ نومبر 2025 بعد نماز عشاء آسنسول شال نزد اقبال ستیو حاجی قدم رسول ہائی اسکول سے متصل نو تعمیر قابل دید وسیع وعریض میرج ہال سفینہ پیلیس میں ڈمریا محلّہ عقب رحمانیہ ایچ ایس اسکول کے رہنے والے و سابق ٹیچر قاضی نزرالاسلام پرائمری اسکول لیڈی بگان اسنسول و نامور سوشل ورکر شہر کی معروف شخصیت اردو کے معزز ومحترم قلمکار وصحافی آسنسول و ضلع مغربی بردوان کے خصوصی نمائندہ محی الدین سونا عوامی نیوز اردو روزنامہ کی دختر نیک اختر عزیزہ شبنم خوشنما سلمہا کا عقد مسنونہ وشادی خانہ آبادی عزیزم محمد ارشد علی سلمہ تال پوکھریا نزد شوکانتو میدان اسنسول کہ ہمراہ بہ شریعت اسلامی نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ پروقار طور پر انجام پایا۔ اس خوشی کی پر مسرت موقع پر جھارکھنڈ، بہار اور مغربی بنگال سمیت اسنسول کے ملی سماجی سیاسی رہنما و حلقے کے دانشوران ومعزز ہستیوں کے علاوہ مختلف مکتب وفکر کے معزز شخصیات وعزیز و اقارب نے شرکت کی اور نوشہ وعروس کو خوشگوار اور کامیاب ازدواجی زندگی کی دعائیں دیں اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے تحفے تحائف سے بھی نوازے مدعوئین شرکاء کی ایک بڑی تعداد شریک بزم تھی بالخصوص ڈپٹی میئر سید وسیم الحق، کاونسلر وارڈ 29 گوربھ گپتا، ال انڈیا امام ایسوایشن کے ریاستی چیئرمین عطا اللہ خان, تنظیم آواز کے سکریٹری الحاج نعمان اسفر خان، ضلع قاضی الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی، الحاج مفتی مولانا شکیل الرحمٰن قاسمی، امتیاز انصاری مالک سفینہ پیلیس، انجمن ترقی اردو ہند کے سکریٹری ماسٹر محمد سلیمان، الحاج حسرت نواز، کامریڈ محمد صلاح الدین، محمد جنید، اسنسول اردو اکاڈمی کے اکزیکیٹیو رکن ومعروف سینئر صحافی شکیل انور، تابش سرور ایڈواکیٹ ڈسٹرکٹ کورٹ پچھم بردوان، ڈاکٹر عشرت بیتاب، تبریز عالم بابو وارڈ صدر، محمد اسرائیل ٹی ماسٹر، آو پٹی مائز آئی ٹی آئی کمپنی پٹنہ بہار کے آفسران، جھاڑکھنڈ مدھوپور کے ماسٹر محمد ابرار عالم، شہر کے معروف سوشل ورکر محمد شمشیر، سید پرویز، محمد نسیم اختر، محمد انعام انصاری، محمد نسیم انصاری ٹیپو، محمد جاوید، ذکی احمد، تابش انور، محمد سبطین، ذکی احمد، محمد اسرار، ماسٹر محمود سلطان، دیپک گپتا، محمد نسیم سکندر، ماسٹر فرہاد ملک، ماسٹر خوشنود شہاب ودیگر بہ نفس نفیس شریک بزم رہے محی الدین سونا اسنسول کے رشتہ دار و اہل خانہ بالخصوص چھوٹے بھائی غلام شہاب الدین، الحاج فیض احمد، حافظ ریاض الدین، محمد تاج الدین، بہنوئی محمد مزمل، محمد ذاکر حسین، محمد آفتاب، بڑے داماد محمد عالم، محمد ازاد، محمد موسیم، محمد عاطف کولکاتا، فرزند ارجمند عزیزم محمد نوازش آئی ٹی آئی افسر، بھتیجے محمد شہنواز الدین، رب نواز الدین کمپیوٹر ماسٹر، طہ ریاض، تاشفین تاج، بھانجہ، عقیل احمد، محمد مجاہد پیش پیش سرگرم رہے اور انے والے معزز مہمانان و مدعوئین کا والہانہ استقبال کر رہے تھے طعام میں بہت سارے انوائے اقسام کے لذیذ پکوان سے دسترخوان کو سجائے گئے جسے مہمانوں نے نوش فرمایا اور اس پروقار شادی تقریب سے خوب خوب لطف اندوز ہوئے۔

☆

مونگیر سے اسلحہ سپلائر کو گرفتار کر کے بنگال لے گئی پولس

چھاپہ ماری سے علاقے میں خوف، ملزم پر اسمگلروں کو غیر قانونی ہتھیار فراہم کرنے کا سنگین الزامات تھا

مونگیر (اے این بی): ایک بڑی کارروائی میں، مغربی بنگال اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے بہار کے مونگیر ضلع سے ایک مشتبہ ہتھیار اسمگلر شرون کمار کو گرفتار کیا ہے۔ یہ گرفتاری بدھ کی علی الصبح مونگیر کے مفصل پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع جانکی نگر گاؤں میں عمل میں آئی۔ شرون کمار 24 پرگنہ ضلع کے دیگنگا پولیس اسٹیشن میں اسلحے کی اسمگلنگ کیس میں ایک غیر ضمانتی ملزم تھا، جس پر اسمگلروں کو غیر قانونی ہتھیار فراہم کرنے کے سنگین الزامات کا سامنا تھا۔ گرفتاری کے بعد عدالتی حکم پر ایس ٹی ایف ملزم کے ساتھ مغربی بنگال کے لیے روانہ ہوگئی۔ مغربی بنگال ایس ٹی ایف کی پانچ رکنی ٹیم بدھ کی صبح مونگیر پہنچی اور مقامی پولیس کی مدد سے جانکی نگر گاؤں میں چھاپہ مارا۔ کامیاب گرفتاری کے بعد ملزم شراون کمار کا صدر اسپتال، مونگیر میں میڈیکل چیک اپ کرایا گیا۔ اس کے بعد انہیں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ ضروری عدالتی احکامات حاصل کرنے کے بعد، ایس ٹی ایف کی ٹیم شراون کمار کے ساتھ مغربی بنگال گئی، جہاں اسے کیس میں مزید قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ایس ٹی ایف ٹیم کے عہدیداروں نے بتایا کہ یہ کارروائی 24 پرگنہ ضلع کے دیگنگا پولیس اسٹیشن میں درج مقدمہ نمبر 552/2024 سے متعلق ہے۔

یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب دیگنگا پولیس نے 15 ستمبر 2024 کو ایک اسلحہ ڈیلر عبدالحنان کو سات پستولوں کے ساتھ گرفتار کیا۔ عبدالحنان مغربی بنگال کے ضلع مالدہ کے کالیچک تھانہ علاقے کا رہنے والا ہے۔ گرفتاری کے بعد پوچھ گچھ کے دوران عبدالحنان نے انکشاف کیا کہ اس نے یہ غیر قانونی ہتھیار مونگیر کے شراون کمار سے خریدے تھے۔ عبدالحنان نے شراون کمار کو کی گئی رقم کے لین دین کا آن لائن ثبوت بھی فراہم کیا۔ اس ثبوت کی بنیاد پر شراون کمار کو کیس میں غیر ضمانتی ملزم بنایا گیا تھا، اور وہ تب سے مطلوب تھا۔ ایس ٹی ایف کی یہ کارروائی مونگیر سے مغربی بنگال تک پھیلے غیر قانونی ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ شراون کمار کی گرفتاری اسلحے کی اسمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے جو مونگیر کو غیر قانونی ہتھیاروں کے مرکز کے طور پر استعمال کرتا ہے اور انہیں ملک کے دیگر حصوں میں سپلائی کرتا ہے۔ ایس ٹی ایف کی یہ کامیابی یہ ظاہر کرتی ہے کہ بین ریاستی پولیس تعاون سے منظم جرائم پر قابو پانا ممکن ہے۔ مغربی بنگال میں مزید تحقیقات سے اس نیٹ ورک کے دیگر ارکان اور ان کے کام کرنے کے طریقے سامنے آنے کی توقع ہے۔

زیر التواء مقدمات کو جلد نمٹانے کے لیے خصوصی مہم چلانے کی ایس پی نے دی ہدایات

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جائزہ میٹنگ میں زیر التوا مقدمات کو انجام دینے پر زور دیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے مختلف زونوں کے زونل پولیس انسپکٹرز کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی جس میں زیر التواء مقدمات کی یکسوئی پر خصوصی زور دیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ضروری ہدایات جاری کیں۔ زیر التواء مقدمات کو جلد نمٹانے کے لیے خصوصی مہم چلانے کی ہدایات دی گئیں۔ زونل پولیس انسپکٹرز کو باقاعدہ جائزہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ جرائم پر قابو پانے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے۔ جائزہ اجلاس میں اٹھائے گئے مسائل زیر التواء مقدمات کا جائزہ لیا گیا۔ جرائم پر قابو پانے کے لیے حکمت عملی تیار کی گئی۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کیے گئے۔ پورنیہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سویٹی سہراوت ان کی اپنی کام کی اخلاقیات اور غیر جانبداری کے لیے جانا جاتا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے اقدام کے عوام کی آواز مدنظر 19 نومبر کو، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ سویٹی سہراوت نے ایک عوامی عدالت کا اہتمام کیا۔ جہاں انہوں نے عوام کے تحفظات سنے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ عوامی عدالت میں شکایت کنندگان کی بڑی تعداد نے شرکت کی جنہوں نے اپنے مسائل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے سامنے پیش کیے، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے سب کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے ضروری کارروائی کی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے ضروری ہدایات جاری کیں متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مسائل کو فوری طور پر حل کریں مسائل کے حل کے لیے باقاعدہ جائزہ لیں اور عوام کے مسائل کو ترجیح دیں۔

نتیش جی کو بھاری اکثریت دینے کیلئے عوا کو بہت بہت مبارک: کمالی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار پردیش جنتا دل یونائیٹڈ کے سینئر لیڈر محمد وسیم کمالی نے کہا کہ جمعرات یعنی 20 نومبر کو گڈ گورننس کے شہنشاہ عزت مآب نتیش کمار جی بہار کے تاریخی گاندھی میدان میں دسویں بار غریبوں لاچاروں، مظلوموں، کسانوں طلباء نوجوانوں اور مزدوروں کی حکومت کے طور پر حلف لیں گے۔ محمد وسیم کمالی نے کہا کہ نتیش کمار جی نے بہار کو ایسی سمت دی ہے، آج ملک اسے نافذ کر رہا ہے اور ملک کی ہر ریاست اسے نافذ کر رہی ہے۔ محمد وسیم کمالی نے کہا کہ آج 13 کروڑ عوام نتیش کمار جی کو تاریخی حمایت دے کر جشن منا رہے ہیں، یہ پہلی بار ہو رہا ہے کہ لوگ بھاری اکثریت دے کر جشن منا رہے ہیں اور ہر طرف خوشیاں منا رہے ہیں۔

بیٹیاں خاندان کی بنیاد ہوتی ہیں، ہمیں ان کی صحیح پرورش کرنی چاہیے

آئی سی ڈی ایس کی جانب سے بچوں کے عالمی دن کے موقع پر پروگرام

بہار شریف (اے این بی) عالمی یوم اطفال کے موقع پر آج صدر بلاک آفس آڈیٹوریم میں آئی سی ڈی ایس کے زیر اہتمام 0 سے 3 ماہ تک کی بیٹیوں اور ان کی ماؤں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کے دوران ڈی پی او، آئی سی ڈی ایس نے اس بات پر زور دیا کہ بیٹیاں خاندان کی بنیاد ہوتی ہیں۔ ہمیں ان کی صحیح پرورش کرنی چاہیے، انھیں سیکھنے اور بڑھنے کا پورا موقع دینا چاہیے، اور ان کے بچپن کو پھولنے دینا چاہیے۔ بیٹیوں کو کم تر سمجھنے کی غلطی کبھی نہ کریں۔ آج بیٹیاں ہر میدان میں بیٹوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ وہ زمین سے آسمان تک اونچی اڑان بھر رہی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ آپ خود ایک بیٹی ہیں اس لیے آپ کو اپنی پوری ذمہ داری پوری کرنی چاہیے۔ بیٹیوں کو شروع سے ہی بہتر ماحول فراہم کریں۔ انہوں نے موجود ماؤں سے کہا کہ معاشرے اور خاندانوں کو بیٹیوں کے تئیں اپنی سوچ بدلنے کی ضرورت ہے۔ جس طرح ہم بیٹوں کو بہتر مواقع اور وسائل فراہم کرتے ہیں اسی طرح بیٹیوں کو بھی اسی طرح کی سہولتیں اور مواقع ملنے چاہئیں۔ تب ہی معاشرہ متوازن اور خوشحال ہوگا۔ معاشرے میں تبدیلی تب آئے گی جب ہر خاندان اپنی سوچ بدلے اور اپنی بیٹیوں کو مناسب مواقع فراہم کرے۔ جب ان کی بیٹیاں تعلیم یافتہ ہوں گی تب ہی خاندان اور معاشرہ ترقی کرے گا۔ یہ ملک کی ترقی کے لیے بھی ضروری ہے۔ تقریب میں صفر سے چھ ماہ کی عمر کے بچوں والی 30 ماؤں کو گریٹنگ کارڈز، پودے اور بے بی کٹس سے نوازا گیا۔ چائلڈ اینڈ ویمن ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے نائب وزیر اعظم کیلاش کمار ساہو اور بہار شریف کے دیہی سی ڈی پی او نے ماؤں میں اپنی بیٹیوں کی نشوونما، تغذیہ اور تعلیم کے بارے میں بیداری پیدا کی۔ ان کا کہنا تھا کہ معاشرے میں کچھ لوگ اب بھی بیٹیوں کے ساتھ امتیازی رویہ اپناتے ہیں، لیکن حکومتی اسکیمیں اور بیداری کے پروگرام تیزی سے صورتحال کو بدل رہے ہیں۔ حکومت نے بیٹیوں کے حقوق کو آگے بڑھانے کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ بیٹیوں کو پنچایتی راج سے لے کر پولیس سروس تک مختلف شعبوں میں تحفظات دیے گئے ہیں۔ بیٹیوں کو پوسٹ گریجویٹ تعلیم سمیت مختلف سطحوں پر وظائف فراہم کیے جاتے ہیں۔ بائیسکل اسکیم ان کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ اس میں بچوں کے تحفظ، غذائیت سے متعلق آگاہی، زچگی کی صحت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ماؤں کو نیوٹریشن مہم، جنانی تحفظ یوجنا، آنگن واڑی خدمات اور چائلڈ ہیلتھ پروگرام کے بارے میں بھی جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پروگرام کوآرڈینیٹر راجیو کمار، پیرامل فاؤنڈیشن کی وینا کماری، نیرو کماری اور دیگر موجود تھے۔

سنٹرل بینک کی برانچ نے زرعی قرض تک رسائی کا پروگرام منعقد کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے مگھڑا مارکیٹ میں واقع سنٹرل بینک آف انڈیا کی برانچ میں زرعی قرض کی رسائی کا پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کا افتتاح برانچ منیجر ارچنا کماری اور بینک کے دیگر عہدیداروں نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ برانچ منیجر رچنا کماری نے بتایا کہ یہ پروگرام "ڈیولپ انڈیا" ریزولوشن کے تحت منعقد کیا گیا تھا، جس میں سنٹرل بینک آف انڈیا "سشکت کرشی سمریدھ گرام" (مضبوط زراعت خوشحال گاؤں) پروگرام کے تحت کسانوں اور گروپوں کو ٹریکٹر اور کٹائی کرنے والوں کے لیے قرض فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس قرض میں سبسڈی بھی شامل ہے جس سے کسانوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کسانوں سے قرض کی بروقت ادائیگی کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وقت پر قرض کی ادائیگی کر کے بینک ان کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ اس پروگرام میں ضلع کی کئی ٹریکٹر ایجنسیوں کے لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایک درجن سے زائد کسانوں میں قرضے تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ منیجر سنجے کمار، سی ایس اے انوپما کماری، دیویا سہائے، آرتی کماری، او جی ٹی انو کماری، چیف ٹریژر ارجن پاسوان، سویتا سنہا، دیپکا گپتا، ارمیلا کماری، ونود کمار، ارمیلا دیوی، راکیش کمار اور دیگر موجود تھے۔

شر پسندوں نے مندر میں توڑ پھوڑ کی

گٹھنی (سیوان): شر پسندوں نے منگل کی دیر رات تھانہ علاقے کے اندر واقع ضلع پدری میں ایک مندر میں توڑ پھوڑ کی۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ڈپٹی چیف راجیش پانڈے بدھ کی صبح مندر کی صفائی کرنے پہنچے۔ اس نے واقعہ کی اطلاع مقامی پولیس اسٹیشن کو دی۔ اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بڑی تعداد وہاں جمع ہو گئی۔ ڈپٹی چیف نے تھانے میں درخواست دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس نے بتایا کہ اسے کچھ دن پہلے گاؤں کے کچھ لوگوں نے دھمکی دی تھی۔ جس کے بعد منگل کی رات مندر کی تختی اور دیگر اشیاء کی توڑ پھوڑ کی گئی۔

معیاری تعلیم تک رسائی لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بی ایڈ کے لیے معیاری تعلیم کے موضوع پر پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ ملیہ فخر الدین علی احمد بی ایڈ میں مسٹر راجیو کمار (اسسٹنٹ پروفیسر) کی قیادت میں کورس 2025-27۔ ٹیچرس ٹریننگ کالج، رام باغ، پورنیہ تربیت حاصل کرنے والوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں پرنسپل ڈاکٹر شہباز رضوی نے کہا کہ معیاری تعلیم تک رسائی لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے اور پائیدار ترقی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے تمام سطحوں پر تعلیم تک رسائی کو بڑھانے اور اسکولوں میں داخلے کی شرح میں اضافہ کرنے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے خاص طور پر خواتین اور لڑکیوں کے لیے۔ ہندوستان میں ہر لڑکی اور لڑکے کو معیاری تعلیم حاصل کرنے کا بنیادی حق حاصل ہے جو ان کے پس منظر سے قطع نظر بنیادی پڑھنے اور اعداد کی مہارت حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ ہر بچے کو بغیر کسی خوف اور امتیاز کے سیکھنے کے عمل میں حصہ لینے، سیکھنے سے لطف اندوز ہونے اور خصوصی محسوس کرنے کا حق ہے۔ آخر میں پرنسپل نے کوالٹی ایجوکیشن کے موضوع پر ٹرینیز کے درمیان گروپ ڈسکشن پر اپنے گہرے تاثرات کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ آج کے بچے معیاری تعلیم کی اہمیت کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نسل کے بچے مستقبل میں تعلیم کو بلندیوں پر لے جائیں گے۔ انہوں نے اس طرح کے پروگرام کے انعقاد کے لیے مسٹر راجیو کمار (اسسٹنٹ پروفیسر) کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا اور ان سے تعلیم میں دلچسپی کو فروغ دینے کے لیے اسی طرح کے موضوعات پر پروگراموں کا انعقاد جاری رکھنے کی تاکید کی۔

شادی شدہ شخص کو جنسی تعلقات پر پیٹ کر قتل، پولیس نے 48 گھنٹے میں انکشاف کی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے خدا گنج تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں ایک نوجوان کو جنسی تعلقات کے دوران پکڑ کر پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق عیسو کمار نامی نوجوان کی لاش 17 نومبر کو خدا گنج تھانہ علاقہ کے برداہا گاؤں کے ایک کھیت سے ملی تھی۔ پولیس تفتیش میں معلوم ہوا کہ قتل ناجائز تعلقات کے سبب ہوا ہے۔ عیسو کمار اور اس کی گرل فرینڈ رات کو کھیت میں سیکس کر رہے تھے۔ جب لڑکی کے گھر والوں کو اس بات کا علم ہوا تو ان کے والد، بھائی اور دو چچازاد بھائی جائے وقوعہ پر پہنچے اور عیسو کمار کو پیٹ پیٹ کر زخمی کر دیا جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ تمام ملزمان لاش چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ لاش ملنے کے بعد پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ انہیں یقین نہیں تھا کہ یہ قتل ہے یا کچھ اور۔ تاہم، عیسو کمار کے جسم پر کئی گہرے چوٹ کے نشان تھے۔ پولیس نے عیسو کمار کے موبائل فون کی سی ڈی آر بازیافت کی اور ایک نمبر ملا جس کے ساتھ عیسو طویل بات چیت کر رہا تھا۔ واقعہ کی رات ان کی آخری کال اسی نمبر پر ہوئی تھی۔ تفتیش کے بعد پولیس عیسو کمار کے معشوقہ کے گھر گئی اور پوچھ گچھ کے دوران معشوقہ نے ساری کہانی بتا دی۔ اس کے بعد پولیس نے پنجابی مانجھی، اجیت مانجھی، سورج کمار، اور نتیش کمار کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ پر ان سب نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔ متوفی کی بہن پھول کماری نے بتایا کہ عیسو کمار کی دو سال قبل شادی ہوئی تھی لیکن اس کا اپنی بیوی سے اکثر تنازع رہتا تھا۔ ایک سال پہلے گھریلو تنازع اس حد تک بڑھ گیا کہ عیسو کمار کی بیوی اپنے سسرال کا گھر چھوڑ کر اپنے والدین کے گھر چلی گئی۔ تب سے عیسو کمار اکیلے رہتے تھے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ وہ کار چلانے کے بعد ہفتے کے روز کو گھر واپس آیا تھا وہ گیا میں ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا اور اتوار کے روز دوستوں کے ساتھ پارٹی منائی تھی وہ اتوار کی شام سے لاپتہ تھا، لیکن پیر کے روز اس کی لاش گاؤں کے باہر کھیت ملی۔ پولیس نے کامیابی سے 48 گھنٹے کے درمیان کیس کا انکشاف کر لیا ہے اور چاروں کو گرفتار کر لیا ہے۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں 11 درخواست گزاروں کے مسائل سے روبرو ہوئے

بہار شریف (مرشد دسنوی) جنتا دربار میں نالندہ کے انچارج ضلع مجسٹریٹ دیپک مشرا نے بدھ کے روز 11 درخواست گزاروں کے مسائل کو دور کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ درخواست گزاروں نے بتایا کہ ضلع مجسٹریٹ نے سرکل آفیسر ہلسا اور ایگزیکٹیو آفیسر ہلسا کو عوامی تالوں پر مکانات/دکانوں کی غیر قانونی تعمیر سے متعلق معاملے کو حل کرنے کی ہدایت کی۔ درخواست گزاروں نے یہ بھی کہا کہ ضلع پروگرام آفیسر، منریگا اور ایگزیکٹو انجینئر، منریگا، بہار شریف، نالندہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ گرام پنچایت اندی میں مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم (MGNREGA) کے تحت ٹریکٹر اور جے سی بی کے استعمال سے متعلق معاملے کی تحقیقات کریں۔ درخواست گزار نے بتایا کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر، سوشل سیکورٹی سیل، نالندہ اور ایس ڈی پی او صدر۔ 2 بہار شریف کو سائبر کرائم کے تحت بڑھاپے کی پنشن کی رقم کی عدم وصولی اور رقم کی واپسی سے متعلق کیس کو انجام دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے دیگر درخواستوں کے مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکمہ کے افسران کو ضروری ہدایات بھی دیں۔

ڈی ایم انچارج بند پریس کلب کی عمارت کا معائنہ کیا

بہار شریف: نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ انچارج دیپک مشرا نے اپنے دورہ کے دوران نالہ روڈ پر واقع بند پریس کلب کی عمارت کا معائنہ کیا۔ ان کے ساتھ ضلع پبلک ریلیشن آفیسر کپتیشور کمار بھی موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انچارج نے ہر کمرے، میٹنگ روم، احاطے اور اردگرد کی صفائی کا باریک بینی سے معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پریس کلب کی عمارت جدید، مضبوط اور بہترین سہولیات سے آراستہ ہے۔ نالہ روڈ پر اس کا مقام مثالی ہے اور قریبی واچ ٹاور اس کی افادیت کو مزید بڑھاتا ہے۔ اس کی طویل بندش کے باعث احاطے میں گھاس پھوس اُگ گئی ہے جنہیں فوری طور پر ہٹانے کا حکم دیا گیا ہے۔ عمارت کے کمروں کو جمع ہونے والی گندگی اور گرد و غبار سے صاف کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

سہسرام کی پہلی خاتون ایم ایل اے کے وزیر بننے کا امکان

سہسرام (اے این بی) 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کے اختتام کے ساتھ ہی نئی حکومت کی تشکیل کی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ نتیش کمار جمعرات کو گاندھی میدان میں نو منتخب ایم ایل اے کے ساتھ ایک بار پھر وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ تاہم اس تناظر میں ساسارام سے پہلی خاتون ایم ایل اے اسنیہلتا کشواہا کے بھی وزیر بننے کا امکان نظر آتا ہے۔ بھاری اکثریت سے جیت کر سابق مرکزی وزیر اوپیندر کشواہا کی اہلیہ اور این ڈی اے کی امیدوار سنیہلتا کشواہا نے ساسارام کی تاریخ میں پہلی خاتون ایم ایل اے بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے، اور ان کے وزیر بننے کے چرچے تیز ہو گئے ہیں۔ ساسارام کے لوگوں کو یقین ہے کہ سنیہلتا نہ صرف ایک فعال ایم ایل اے ثابت ہوں گی بلکہ کابینہ میں بھی جگہ پائیں گی اور علاقے کی ترقی کو ایک نئی سمت دیں گی۔ یہ پہلا موقع ہے جب ساسارام سے کوئی خاتون ایم ایل اے منتخب ہوئی ہے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ سنیہلتا کی جیت اور ان کا سیاسی پس منظر انہیں وزارت کے عہدے کے لیے مضبوط دعویدار بناتا ہے۔ غور طلب ہے کہ 1977 کے بعد سے ساسارام اسمبلی کے کسی بھی ایم ایل اے کو کابینہ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ وپن بہاری سنہا 1977 میں اس حلقے سے جیتے اور وزیر صنعت بنے، لیکن اس کے بعد سے، اس علاقے کو تقریباً پانچ دہائیوں سے وزارتی نمائندگی نہیں ملی ہے۔ سنیہلتا کی جیت نے عوام میں امید پھر سے جگائی ہے کہ طویل انتظار کے بعد ساسارام کے ترقیاتی کاموں میں تیزی آئے گی۔ سنیہلتا کشواہا کے وزیر بننے کے امکانات کے بارے میں مقامی باشندے چندر موہن پانڈے نے کہا کہ ایک تاریخی شہر ہونے کے باوجود ساسارام بہت سی بنیادی سہولتوں سے محروم ہے، چاہے وہ سڑکیں ہوں، انفراسٹرکچر ہوں، صحت کی خدمات ہوں یا سیاحت کو فروغ دینے کی اسکیمیں۔ لوگوں کو امید ہے کہ اگر سنیہلتا وزیر بنتی ہیں تو ان تمام شعبوں میں کام میں تیزی آئے گی۔ حلف برداری کی تقریب سے قبل ساسارام میں جشن اور جوش و خروش عروج پر ہے۔ سب کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ نئی حکومت میں سنیہلتا کو کیا ذمہ داری ملے گی؟

دو دکانوں کے تالے توڑ کر نقدی سمیت 15 لاکھ روپے سے زائد کی چوری

سیوان: منگل کی دیر رات نامعلوم چوروں نے سٹی تھانہ علاقے کے گاندھی میدان میں واقع ایک بازار میں دو دکانوں کے شٹر توڑ کر 15 لاکھ روپے سے زیادہ کا مال چوری کر لیا۔ دکان کے مالکان کو یہ واقعہ اس وقت معلوم ہوا جب وہ بدھ کی صبح دکانیں کھولنے پہنچے۔ انہیں شٹر ٹوٹا ہوا پایا۔ اس کے بعد انہوں نے سٹی پولیس اسٹیشن کو واقعہ کی اطلاع دی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے، پولیس کی ایک ٹیم پہنچی، معاملے کی تحقیقات کی، اور مزید کارروائی شروع کر دی۔ تاہم دیر شام تک متاثرہ دکانداروں نے سٹی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج نہیں کرائی تھی۔ واقعے کے حوالے سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق دونوں دکاندار منگل کی شام کو معمول کے مطابق اپنی دکانیں بند کر کے گھر چلے گئے تھے۔ بدھ کی صبح جب وہ اپنی دکانیں کھولنے پہنچے تو انہوں نے دیکھا کہ دونوں دکانوں کے تالے اور شٹر ٹوٹے ہوئے تھے۔ کمپیوٹر شاپ کے مالک ابھیشیک کمار نے بتایا کہ اس کی دکان سے چھ نئے لیپ ٹاپ، پانچ پرانے لیپ ٹاپ، 100,000 روپے نقد اور دیگر چیزیں چوری ہو گئیں۔

سیتامڑھی: پوپری قبرستان کی نہیں ہوئی گھرابندی، آوارہ جانوروں کے داخل ہونے پر مسلم کمیونٹی ناراض

سیتامڑھی (اے این بی) ضلع کے پوپری سیتامڑھی روڈ (SH-52) پر مہیش پٹرول پمپ کے سامنے واقع بڑے قبرستان میں ابھی تک گھرابندی نہیں ہوئی ہے۔ جس سے مسلم کمیونٹی میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ محکمانہ غفلت اور عوامی نمائندوں کی بے حسی کے باعث برسوں برس گزرنے کے باوجود گھرابندی کا کام شروع نہیں ہو سکا۔ آر جے ڈی کے مقبول لیڈر اور سرسنڈ اسمبلی حلقہ کے سابق مکھیا اسرار الحق پپو نے بتایا کہ پوپری گاؤں اور بازار کے سینکڑوں خاندانوں کی لاشیں اس قبرستان میں دفن ہیں۔ پوپری کے مکینوں کے لیے یہ سب سے بڑا اور اہم قبرستان ہے، اس کے باوجود آج تک اس کے حفاظتی انتظامات مضبوط نہیں کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم کمیونٹی نے بارہا بلاک سے ضلع ہیڈکوارٹر تک باڑ لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ متعدد لیڈروں، وزراء اور ممبر اسمبلی سے اپیلیں کی گئی ہیں، لیکن سبھی نے صرف یقین دہانیاں کی ہیں اور زمین پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ قبرستان کا سب سے بڑا مسئلہ آوارہ جانوروں اور جنگلی جانوروں کی مسلسل نقل و حرکت ہے۔ اس سے مقامی مسلم کمیونٹی میں غصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ قبرستان کمیٹی نے بارہا فنڈز اکٹھے کیے اور بانس کے کھمبے استعمال کر کے عارضی گھرابندی کروائی لیکن یہ بھی نامکمل ہیں۔ 18 دسمبر 2020 کو قبرستان میں گھومتے آوارہ جانوروں کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس سے معاملہ سامنے آیا۔ 19 دسمبر 2020 کو اردو روزنامہ قومی تنظیم میں ایک رپورٹ کے بعد، اس وقت کی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ابھیلاشا کماری نے اس واقعے کا نوٹس لیا اور پوپری سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی او) اور زونل آفیسر کو تحقیقات کرنے کی ہدایت کی۔ حکم ملنے پر ایس ڈی او، اے ایس ڈی جی ایم ارون کمار اور پولیس نے قبرستان پہنچ کر تحقیقات کی۔ تحقیقات کے بعد حکام نے بتایا کہ جانوروں کو قبرستان میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے جا رہے ہیں اور جلد ہی مستقل گھرابندی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ اس وقت یہ بھی کہا گیا تھا کہ قبرستان کو محفوظ بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ سب سے پہلے اس وقت سامنے آیا جب سیتامڑھی کے ایک ممتاز صحافی محمد ارمان علی نے ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ کو اس کی اطلاع دی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ذاتی طور پر ایک پیغام بھیجا جس میں تین دن کے اندر قبرستان کی پیمائش اور اس کے بعد گھرابندی کا وعدہ کیا گیا۔ تاہم، پانچ سال گزر چکے ہیں، اور ابھی تک کام شروع نہیں ہوا ہے۔ واضح رہے کہ حساس اور عوامی اہمیت کے حامل قبرستانوں پر گھرابندی کو ترجیح دینے کا حکومتی حکم پہلے ہی جاری کیا جا چکا ہے۔ اس کے باوجود، پوپری قبرستان کا معاملہ زیر التوا ہے، جس کی وجہ سے مقامی مسلم کمیونٹی میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔

ادھر بھگوان پور ہاٹ (سیوان): تھانہ علاقہ کے ناگوان گاؤں میں بدھ کو زمین کے تنازعہ میں ایک طرف کے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کا کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں علاج کیا گیا۔ زخمیوں میں سمن کماری، نیہا کماری، دنیش کمار یادو، کنال کمار اور نہال کمار شامل ہیں۔ اس وقت تک، پولیس میں کوئی شکایت درج نہیں کی گئی تھی۔

ماحولیات کے تحفظ کیلئے وقف CRPF1365 ٹرینی جوانوں نے چڑیا گھر سفاری کا دورہ کیا

بہار شریف (اے این بی) سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے کل 365,1

ٹرینی جوانوں اور افسران نے بدھ کے روز راجگیر چڑیا گھر سفاری کا دورہ کیا۔ اس تعلیمی دورے کا بنیادی مقصد جنگلی حیات کے تحفظ، حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی توازن کے بارے میں تربیت یافتہ افراد کی آگاہی کو بڑھانا تھا۔ دورے کے دوران جوانوں نے کئی اہم پرکشش مقامات کا دورہ کیا، جن میں ہاربیور سفاری، بیئر سفاری، لیوپرڈ سفاری، ٹائیگر سفاری، شیر سفاری، برڈ ایویری، اور 180 ڈگری تھیٹر شامل ہیں۔ ماہرین نے انہیں جنگلی حیات کے رویے، تحفظ کی تکنیک، جدید انتظامی طریقوں اور رہائش گاہ کے تحفظ کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اس طرح کے گھومنے پھرنے سے نہ صرف ماحولیاتی تحفظ کے تئیں حساسیت بڑھانے میں مدد ملتی ہے بلکہ جوانوں کی ذہنی صحت، تناؤ کے انتظام اور ٹیم کے تعاون کو بھی تقویت ملتی ہے۔ سی آر پی ایف کے عہدیداروں نے زو سفاری انتظامیہ کے بہترین انتظامات اور اعلیٰ حفاظتی معیارات کی تعریف کی۔ راجگیر زو سفاری کی انتظامیہ نے بھی ٹرینی سپاہیوں کے نظم و ضبط اور تعاون پر مبنی رویے کی تعریف کی۔ انتظامیہ نے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں زائرین کا کامیابی سے استقبال اور انتظام ان کے لیے باعث فخر ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ۲۰، نومبر ۲۰۲۵ء

پورے ملک میں ٹھگی کا بازار گرم اب سفید کالر میں دن دہاڑے ڈکیتی

پورا ملک اس وقت چوروں، ٹھگوں اور جھانسہ دے کر کنگال بنا دینے والوں کی گرفت میں ہے اور اگر یہ کہا جائے کہ ملک بھر میں یہ خرابی چوری، ڈکیتی، ٹھگی، اغوا، قتل، ٹارچر، بلیک میلنگ، ریپ وغیرہ جیسی وارداتیں 2014 کے بعد سے شروع ہوئی ہیں جب ملک کا وزیراعظم شہریوں سے جملہ بازی کسے کہ وہ غیر ملکوں میں بینکوں میں ہزاروں کروڑ کی رقم جو کالا دھن ہے اسے واپس لائیں گے اور ہر شہریوں کے اکاؤنٹ میں 15/15 لاکھ روپے جمع کرائے جائیں گے لیکن 15 لاکھ تو کیا 15 روپے بھی کسی کے اکاؤنٹ میں نہیں آئے۔ ملک کی بینکوں کو جھانسہ دے کر للت مودی، نیرو مودی، وجے مالویہ نے کئی ہزار کروڑ کا چونا لگایا اور ملک چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے اور بعد میں پتہ چلا کہ للت مودی کو امریکہ کا ویزا دلانے اور چوری چھپے ملک سے باہر نکال دینے کا کارنامہ مرکزی بی جے پی وزیر سشما سوراج اور راجستھان کی سابق وزیراعلیٰ وجے راجے سندھیا نے رچا تھا۔ بہر کیف 2014 کے بعد سے لوگوں کی راتوں کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں۔ لوگوں کو انجانے فون کال آتے ہیں اور انہیں ڈرایا دھمکایا جاتا ہے کہ انہیں فلاں فلاں کیس میں ماخوذ کیا گیا ہے۔ اگر وہ گرفتاری سے بچنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کا نام ایف آئی آر شیٹ سے حذف کر لیا جائے تو ایک خطیر رقم دی جائے۔ کسی کو بینک سے فون آتا ہے کسی کو تھانے سے بلایا جاتا ہے اور کسی کو پولس ہیڈ کوارٹر میں ملک سے غداری کرنے کے الزام میں ماخوذ کر دیا جاتا ہے جیسے کولکاتا میں رہنے والے کسی امیر شخص سے یہ کہہ دیا جائے کہ پہلگام دہشت گردی معاملہ، لال قلعہ کے قریب کار بم دھماکہ میں ان کے ملوث ہونے کے ثبوت ملے اور اس وقت جبکہ مغربی بنگال میں SIR کا کام چل رہا ہے جس میں ایک شہری اس فارم میں اپنا نام، اپنا فون نمبر اپنی رہائش گاہ اور اپنی پوری تفصیل تحریر کر دینا ہے کہ یہ ایک دستاویز ہے جو براہ راست الیکشن کمیشن کے پاس جائے گا اور اس حقیقت سے صرف الیکشن کمیشن کو آگاہی ہوگی لیکن اس وقت اس کے پیروں تلے زمین سرک جاتی ہے جب اسے انجانے فون کال آنا شروع ہو جاتے ہیں جس میں اسے طرح طرح سے دھمکیاں دی جاتی ہیں اور صرف نومبر 2025 کی بات کریں تو 20 نومبر تک بنگال میں دھوکہ دہی کے مختلف واقعات اور انجانے فون کال کے ذریعہ ٹھگی کے انگنت واقعات رونما ہو چکے ہیں تو اب مرکزی حکومت جو تمام ٹھگی واقعات کی ذمہ دار ہے اس کی طرف سے لوگوں کو سرزنش کی جا رہی ہے کہ وہ انجانے فون کال ریسیو نہ کریں اور کسی کو اپنا پاس بک نمبر اور او ٹی پی نمبر نہ دیں بلکہ ایسے فون کرنے والوں کو حقارت سے جھڑک دیں۔

اس وقت اسپتالوں سے نوزائیدہ بچوں کو غائب کرنے اور کمسن بچوں کو عورتوں کی مدد سے اغوا کرانے کے واقعات زور پکڑ چکے ہیں۔ ایک وقت ابھی وہ بھی گزرا ہے کہ غریب مریضوں کی اس کی بے خبری اور بیہوشی کی حالت میں ایک گروہ (کڈنی) نکال لینے گروہ پرائیوٹ نرسنگ ہوم میں سرگرم تھا۔ پولس نے ایسے کئی کیس پکڑے لیکن حکومت کی طرف سے ان بیچاروں کو کوئی مالی مدد نہیں ملی جن کی لاعلمی میں پرائیٹ اسپتال والوں نے بیہوشی کے عالم میں ایک گردہ صاف کر دیا اور اسی گردے کو کسی دوسرے ضرورت مند کو کم از کم 15 لاکھ روپے میں فروخت کر دیا بلکہ کڈنی ٹرانسپلانٹ، آپریشن اور اسپتال کے بیڈ کے الگ الگ چارج بھی وصول کئے اور جس بیچارے کا گردہ صاف ہوا وہ اپنی موت کا انتظار کرتا رہا۔ ابھی کولکاتا کے پھول بگان کے بی سی رائے اسپتال کا ایک واقعہ سامنے آیا ہے جس میں ایک عورت نے ایک دوسری عورت کو جس کی گود میں تین ماہ کا بچہ تھا اس سے دوستی کر کے ایسی دوستی نبھائی کہ اس کی لاعلمی میں بچے کو لیکر رفو چکر ہو گئی اور پولس کی مستعدی یہ ہے کہ اس نے 24 گھنٹے کے اندر سی سی ٹی وی کیمرہ فوٹیج دیکھ کر اس عورت کو گرفتار کر لیا جو 33 کیلومیٹر دور بھاگ چکی تھی مگر قانون کے لمبے ہاتھوں نے اسے دھر دبوچا اور اس عورت کو اپنا بچہ واپس مل گیا۔ اس واقعے کے بعد پولس نے ایک جنرل اعلان سبھی کیلئے جاری کیا کہ اسپتال میں جو بھی لوگ اپنے اقربا سے ملنے آتے ہیں وہ اپنے گود کے بچے کو اپنی تحویل میں رکھیں اور کسی کے حوالے بھی کریں تو اپنی ذمہ داری پر، کیونکہ پولس ہر جگہ پہنچ نہیں سکتی، ایسے میں لوگوں کا بھی فرض ہے کہ وہ آنکھیں کھول کر اپنی ذمہ داری کو سمجھے۔ پولس نے کہا بہت ساری عورتوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ کسی ضرورت جیسے حوائج ضروری کے موقعے پر اپنے بچے کو دوسرے کسی انجان شخص یا عورت کے حوالے کر دیتی ہیں، لہٰذا ان کی نیت کا تو پتہ نہیں ہوتا، لہٰذا اس معاملے میں خوب خبردار رہنے کی ضرورت ہے (خ الف ف)

خلش امتیازی، کیچڑ میں کنول کا استعارہ (خاکہ)

سوز اختر، جگتدل، مغربی بنگال

کبھی کبھی کسی کی شخصیت کسی خطے، کسی علاقے کیلئے آفتاب جیسی ہوتی ہے۔ اس کی ذات ایک انجمن ہوتی اور انفرادیت میں اجتماعیت کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسکی موجودگی کسی بھی محفل کو زندگی بخش دے اور غیر موجودگی محفل کو صحراؤں کی طرح ویران کر دے، یادوں کے وادیوں میں بھٹکنا چھوڑ دے اور نہ پر ہونے والا خلاء پیدا کر دے۔ ایسی ہی ایک شخصیت اور کوئی نہیں بلکہ مغربی بنگال کے دور افتادہ گوش؟ زمین، بھاٹ پاڑہ جگتدل کے ایک چھوٹا سا علاقہ، باقر محلّہ کے ہمہ گیر شخصیت کے مالک جو بیک وقت ایک بہترین استاد، ایک معتبر شاعر و ادیب، مبصر، مدبر نڈر اور بیباک مقرر، سحر طاری کر دینے والا، مذہبی جلسے اور مشاعرے کا بے مثال نقیب اور ایک خوش مزاج و ہر دلعزیز انسان خورشید عالم کی ذات گرامی تھی۔ مہذب والدین کی حکمت اور زبان دانی کی غیر معمولی فضا میں ان کی پرورش ہوتی ہے اور یہ فضا خورشید عالم کو خلش امتیازی کے امتیاز پر مہر ثبت کرتی ہے۔

دراز قد، گندمی رنگ، سر پر گھنگھرالے خوبصورت جھولتے کالے کالے لمبے بالوں کی جمگھٹ یا یوں کہی؟ حسن کا مرکز، گیان سے بھری کتابوں کے سرورق کی طرح بولتا چہرا، خاموش ہوتا تو سمندر کے ساحل کا سماں ہوتا اور بولتا تو سمندر کی بے کراں لہریں موجیں مارنے لگتیں۔

۔سماج کے حرکات و سکنات پر نظر جمائے دو بڑی آنکھیں، پہرہ دار کے منصب پر معمور کھڑی لمبی ناک، یہ ان کی ذہانت اور دلکشی دونوں بیک وقت بیان کرتیں۔ علاقے میں جب فیشن کا سورج پوری طرح طلوع بھی نہیں ہوا تھا اس وقت فیشن کے گر سے کم و بیش واقف تھے۔ فیشن میں سادگی اور سنجیدگی دونوں تھیں۔ وہ ششی کپور کے مداح ہوا کرتے تھے۔ کچھ حد تک ششی کپور سے مماثلت بھی تھی۔ وہ اسکول اور کالج کے زمانے سے ہی ان کے انداز، لباس اور طور طریقے کی کاپی بھی کیا کرتے تھے۔ ان کے حسن کا مرکز کسی حد تک ان کے گھنگھرالے بے ترتیبی سے بکھرے بال تھے جو پیشانی کو جھک کر چومتے رہتے تھے۔

لمبے کالر کے رنگ برنگی شرٹس اور ہائی نیک مختلف رنگوں کے جھانکتا گنجی، بیل بٹن پتلون، چوڑا بیلٹ، چھوٹے ہل والے جوتے کے تال میل پر مشتمل ہوا کرتے۔ ان کی اپنی ایک دنیا تھی۔ اپنا ایک خود ساختہ انداز، گردن میں جھولتا کپڑے کا تھیلا، آس پاس کے حرکات و سکنات سے ظاہری طور سے بیخبر بباطن باخبر کا ہنر خاص و عام کے فرق کو نمایاں کرتا۔ مسکراتے، گنگناتے، سر جھکا؟، خوشبو بکھیرتے جانب منزل رواں دواں رہتے۔ ان کے چلنے کا اپنا ایک مخصوص انداز ہوا کرتا تھا۔ وقت کی روش یا رجحان کے مخالف چلنا ان کے لئے ایک معمولی بات تھی۔ علاقے میں ان کے بارے میں ہونے والی مثبت یا منفی باتیں اعتماد کے صندوق میں آہیں بھرتیں۔

انداز گفتگو ایسا تھا کہ سننے والوں پر سحر طاری کر دیتا۔ تلفظ زبان کا غلام، ایک ایک حرف اپنی شناخت اور پہچان کے ساتھ باادب باہر آتا۔ ان کی حاضر دماغی اور حاضر جوابی محفل کو زعفران زار کر دیتیں۔ ان کی بذلہ سنجی اور شرارتوں میں بے پردگی نہیں ذہانت ہوا کرتیں۔ گھر ہو یا سفر، آفس یا بچوں کا کلاس ہو، ان میں ہر جگہ مزاح زندہ رہا اور مزاح میں خود کو زندہ رکھنے کا پوشیدہ ہنر بھی تاحیات زندہ رہا۔ باہمی گفتگو کے دوران بے تکلفانہ انداز تخاطب ان کی اپنی منفرد شناخت بن گ ءتھی خود کی ذات کو مذاق کا موضوع بنانا ان کے کردار کے ایک اہم پہلو کو اجاگر کرتا تھا۔ اپنے عہدے اور اپنی قابلیت کو دھونس جمانیکا آلہ نہیں بنایا اور نہ ہی اچھے بننے کی ڈھونگ رچائی۔ تصنع سے الگ بھگ عاری زندگی رہیں۔ یہی چھوٹی چھوٹی باتیں خاص و عام میں ان کی مقبولیت کی وجہ بنیں۔

ان کا چھوٹا سا گھر، ادب کیعلاوہ مختلف موضوعاتی کتابوں سے، ان کی طرح بے ترتیب بھرا پڑا تھا۔ رہن سہن بالکل عام آدمی جیسا ہوا کرتا۔ ان کے اندر مطالعے کا جنون تھا۔

گرمی کے درمیانی شب میں جب محنت کش مزدوروں کی پوری بستی نیند کی آغوش میں ہوتی تو باخبر علم کا سپاہی کیلابگان جامع مسجد کے متصل ایک دکان کی پتھر کے چبوترے پر لیمپ لائٹ کے مدھم روشنی میں کتاب گردانی میں محو رہا کرتا۔ اسے پتہ تھا کہ تعلیم قوم کی ترقی کا واحد حل ہے۔ اس نے بہت پہلے ہی مخدوش علاقے کی تنگ دستی اور کسمپرسی کی گونگی آواز کو پڑھ لیا تھا؟۔ وہ انکس ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ، ہگلی کے باضابطہ مستقل اردو کے استاد کے عہدے پر فائز رہیں پھر بھی علاقے کی تعلیمی بحران کی فکر ستا رہی تھی۔ وہ اپنے کچھ خاص دوستوں کے ساتھ علاقے میں اردو ہائی اسکول کے قیام کی گفت شنید کی۔ مقامی باذوق حضرات، کیلابگان جامع مسجد اور شمس اردو پرائمری اسکول کے تعاون سے جگتدل شمس اردو جونیئر ہائی اسکول کا قیام ہوا۔ تگ و دو نے سرکاری منظوری بھی دلوائی۔ وہ صرف اسکول کے بانیوں میں ہی نہیں شامل ہو؟ بلکہ وہ اس اسکول کے پہلے ہیڈ ماسٹر بھی ہو؟۔ یہ ایک اعزاز رہا۔ اسکول سے ان کی پہچان نہیں ہوئی بلکہ ان سیا سکول کی شناخت ہوئی۔ اسکول کے بانیوں میں ایک اہم ستون اور ان کیعزیز دوست، محمد ایوب انصاری سے ان کی خوب جمتی خواہ کوئی بھی موضوع ہو مزاح میں نفسیات کی آمیزش لازمی ہوتی۔ نوک جھونک بھی ہوتی مگر؟ دوستی مجروح نہیں ہوتی۔ سیاست کا بھی اچھا شعور رکھتےتھے۔ غیر معمولی فکری رجحان کے درپن میں ماضی کی حقیقتیں آج بھی محفوظ ہیں۔ ان کی خوش خط تحریریں ان کے حسن کے پرستار ہونے کی گواہ ہے۔ اسکول کا ریزولیش، کوئی سرکاری یا عوامی درخواست یا خود کی کوئی تحریر اردو یا انگریزی میں، ہو دلجمعی سے لکھا کرتے، لکھنے کے بعد اپنی ہی تحریروں کو حسن کے پیرامیٹر پر۔ نہارا بھی کرتے۔ ہاں رنگ برنگی قلموں کے استعمال سے تحریروں کو مزید خوبصورت بنانا عام بات تھی۔ لکھتے وقت کبھی کبھی کھو بھی جاتے۔۔

عمر سے پہلے ہی بیماریوں کے چکروات میں ان کی زندگی پھنس جاتی ہے۔ بڑی اور پیچیدہ بیماریوں کے علاوہ چھوٹی چھوٹی اور موقع شناس بیماریاں بھی زمانے کے روش کے مطابق بڑی طاقتوں کے ساتھ ہو گئیں۔ بیماریوں کی تپش سے جسم دھیرے دھیرے برف کی مانند پگھلتا رہا مگر حوصلے، ذہانت اور یادداشت نہیں۔ اس تناور درخت کے سائے میں ادب کی آبیاری ہی نہیں ہوئی بلکہ علاقے کی ترقی و ترویج کا سلسلہ بھی چل پڑا۔ ان کی نمائندگی میں علاقے کے نکڑ پر کئی مذہبی، ادبی و تعلیمی پروگرام بھی منعقد ہوئی؟۔ ان کی نقابت اور تقریریں کسی بھی جلسے کی کامیابی کی ضامن ہوا کرتیں۔ وہ پہلے شخص تھے جنہیں علاقے اور دور دراز علاقے سے لوگ سننے کیلئے آیا کرتے تھے۔ بیماریوں نے انہیں بیرون پروگرام سے دور اور دھیما بھی کر دیں۔ ڈھیلا خان ڈریس اب ان کا ڈریس کوڈ بن گیا تھا۔ ان کے چاہنے والوں کی اچھی خاصی تعداد تھیں۔ ان میں آج بھی بہت موجود ہیں اور ان کی شخصیت کے چشم دید گواہ بھی ہیں۔ سنجیدہ موضوع پر عالمانہ گفتگو میں ان کا ایک مفکرانا رنگ ہوا کرتا۔ ادبی یا غیر ادبی موضوعات پر مزاح کے پہلو نکالنا، خود ہنسنا اور دوسروں کو ہنسانا ان کی فطرت میں شامل رہیں۔ کبھی کبھار تو ہنستے ہنستے وہ خود بیقابو ہو جاتے، لوٹ پوٹ کی نوبت بھی آ جایا کرتی اور پل میں آنکھوں سے موٹی موٹی بوندیں آنسوؤں کے لحاف میں غموں کو چھپائے رخسار پر ایک بعد دیگر ڈھلکنے لگتیں۔ آنسو اور ہنسی کا ایسا انوکھا سنگم شاذونادر ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ اس مرحلے کے بعد کتابی چہرے پر ابھری نقاہتوں کے لکیروں کو کم و بیش موجود حاضرین بھانپ لیا کرتے تھے۔

بیماریوں کے تھپیڑوں نے جسم کو تھکا دیا تھا۔ اسکول مورنینگ چلا کرتا تھا۔ صبح صبح اسکول جانا ہوتا۔ گرمی کے دنوں میں عموماً ڈھیلا خان ڈریس ہوتا۔ سردی میں انہیں محتاط رہنا پڑتا۔ پیروں میں موزہ جوتا/چپل، خان ڈریس کے اندر ایک یا دو گرم گنجی، اوپر سے ایک فل یا ہاف سویٹر، کان میں مفلر اور اونی ٹوپی (سردی کے مناسبت سے) ہوا کرتے۔ اس ڈریس کوڈ میں کافی بھاری، بھر کم لگتے تھے۔ گھر اور اسکول کی دوری محض چار، پانچ منٹ کی ہوگی لیکن وہ ان فاصلوں کو طے کرنے میں سات، آٹھ منٹ یا اس سے زیادہ وقت لیا کرتے۔ ہاتھ میں ایک چھاتا (دھوپ بارش کیلئے نہیں ہوتا) جو تاحیات راستے کا وفادار ساتھی بنا رہا، کاندھے سے جھولتا کپڑے کا تھیلا، راستے میں ایک مرتبہ نہیں ک ءبار رکتے، ٹھہرتے، سانس لیتے اور پھر خراماں خراماں یوں ہی اسکول کی جانب چل دیتے۔ کبھی کوئی راہ میں مل جاتا تو ان کے کاندھے اپنا ہاتھ رکھ کر راستہ طئے کرتے۔ انسانی نفسیات کو خوب سمجھتے تھے۔ آخر تک یہی روز کا معمول بنا رہا۔ فطری انداز، پر اعتماد لہجے میں کبھی کبھار بھوجپوری میں بھی باتیں کیا کرتے۔ بھوجپوری میں بھی تلفظ کیوقار مجروح نہیں ہوتا۔ اردو کی روٹی کھاتے تھے۔ اردو ان کی اندر رس بس گئی تھی۔ کبھی بھی، کہیں بھی خورشید، ماہتاب بننے کی کوشش نہیں کیا، ہر جگہ خورشید، خورشید ہی رہا۔ عجیب شخص تھے وہ۔ معمولی گھر، معمولی بو باس میں غیر معمولی شخصیت۔ زندہ رہی، تاحیات۔ ان کی یہی انفرادیت ہی ان کی شخصیت کا ماحاصل رہا۔۔۔

بیماریوں کے مسلسل تھپیڑوں نے جسم کو تھکا دیا تھے۔ اسکول مارنیگ چلا کرتا تھا۔ صبح صبح اسکول جانا ہوتا۔ گرمی کے دنوں میں عموماً ڈھیلا خان ڈریس ہوتا۔ سردی میں انہیں محتاط رہنا پڑتا۔ پیر میں موزہ جوتا/چپل، خان ڈریس کے اندر ایک یا دو موٹا گنجی، اوپر سے ایک سوئیٹر، کان میں مفلر اور (سردی کافی ہونے پر) اونی ٹوپی ہوا کرتا۔ اس ڈریس کوڈ میں کافی بھاری بھر کم لگتے۔ گھر اور اسکول کی دوری محض چار، پانچ منٹ کی ہوگی لیکن وہ ان فاصلوں کو طے کرنے میں سات اٹھ منٹ یا اس سے بھی زیادہ وقت لیا کرتے۔۔ ہاتھ میں ایک چھاتا (دھوپ یا بارش کیلئے نہیں ہوتا) جو تاحیات راستے کا وفادار ساتھی بنا رہا، کاندھے سےجھولتا کپڑے کا تھیلا، راستےمیں ایک بار نہیں، ک ءمرتبہ رکا کرتے، ٹھہرتے۔ سانس لیتے اور پھر خراماں خراماں یوں ہی اسکول کے جانب چل دیتے۔ کبھی کوئی راہ میں مل جاتا تو ان کے کاندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر سہارا لیتے، لیکن سہارے میں سہارا کم، آخر تک یہی روز کا معمول بنا رہا۔ فطری انداز، پر اعتماد لہجے میں کبھی کبھار بھوجپوری میں بھی بات کیا کرتیں۔ بھوجپوری میں ? بھی تلفظ کے وقار کو مجروح نہیں ہوتا۔ اردو کی روٹی کھاتے تھے۔ اردو ان کے اندر رس بس گ ءتھی۔ کبھی بھی کہیں بھی خورشید، ماہتاب بننے کی کوشش نہیں کیا، ہر جگہ خورشید ہی خورشید رہا۔ عجیب شخص تھے، وہ۔ معمولی گھر، معمولی بو باس میں غیر معمولی شخصیت زندہ رہی، تاحیات، ان کی یہی انفرادیت ہی ان کی شخصیت کا ماحاصل رہا۔۔۔

وقت کا پہیہ گھومتا رہا۔ نوعیت اور منظر بدلتے رہیں۔ کہانی آخری روپ کی جانب تیزی سے بڑھ رہی تھی۔ بیماریاں انہیں پوری طرح سے اپنی گرفت میں لے چکی تھیں۔ ان کی حالت پا بجولاں ہوتی جا رہی تھی۔ پھر بھی زندگی اور موت کی رفاقت دو چار دنوں کی نہیں بلکہ برسوں چلتی رہی۔

قرب و جوار میں اب سراسیمگی پھیلتی جا رہی تھی۔ آخر کار زندگی کی نشیب و فراز سے نبرد آزما خورشید کی زندگی کی شام ڈھلنے لگتی ہے۔ فطرت کے عین مطابق بے بس، تھکا ماندہ، خورشید بادلوں کی دبیز ہوتی ہوئی سیاہی کے اوٹ میں دھیرے دھیرے پناہ لے لیتا ہے۔ باقی بچے پھیلے خورشید کے انجام سے باخبر شعاعیں بھی اپنے آپ کو بڑھتی تاریکیوں کے سپرد کر دیتی ہیں اور خورشید ہمیشہ کیلئے ڈوب جاتا ہے۔ پھر چاروں طرف سناٹا چھا جاتا ہے۔۔ اس طرح خلش امتیازی، کیچڑ میں کنول کا استعارہ، کے عہد ساز چھوٹے سفر کا خاتمہ 8، مئی 1998 کو ہو جاتا ہے۔۔۔

میری تو صرف اتنی سوانح حیات تھی
ایک آئینہ تھا ٹوٹ گیا اور بکھر گیا
(خلش امتیازی)

ہندوستان کا انوینٹری پر مبنی ای کامرس میں ایف ڈی آئی پر پابندی ختم کرنے پر غور

خصوصی فیچر

از: ارجن مینن

وزارتِ تجارت و صنعت نے مرکزی حکومت کے مختلف محکموں کو ایک مسودہ نوٹ بھیجا ہے، جس میں ان سے اس تجویز پر رائے طلب کی گئی ہے کہ انوینٹری پر مبنی ای-کامرس ماڈلز میں برآمدات سے متعلق سرگرمیوں کے لیے براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی اجازت دی جائے۔

انوینٹری پر مبنی ای-کامرس ماڈل وہ ہوتا ہے جس میں ای-کامرس کمپنی خود سامان کا ذخیرہ (انوینٹری) رکھتی ہے اور یہی مصنوعات براہِ راست صارفین کو فروخت کرتی ہے۔

مجوزہ تبدیلی اگر منظور ہو جاتی ہے تو ممکن ہے کہ اس کے لیے ڈی پی آئی آئی ٹی کی جانب سے جاری کردہ مستحکم ایف ڈی آئی پالیسی 2020 میں ترمیم کی ضرورت پڑے۔ موجودہ پالیسی کے تحت اگرچہ ای-کامرس کے مارکیٹ پلیس ماڈل جیسے ایمیزون اور فلپ کارٹ جیسے پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں جس میں 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت ہے لیکن انوینٹری پر مبنی ای-کامرس پلیٹ فارمز میں ایف ڈی آئی پر پابندی ہے۔

ایف ڈی آئی سے چلنے والی ای-کامرس پلیٹ فارمز کو کسی بھی قسم کی انوینٹری رکھنے، خریدنے، یا براہِ راست/بالواسطہ کنٹرول کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس پابندی کے باعث ایسے پلیٹ فارمز براہِ راست فروخت کرنے کے بجائے صرف ثالث کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔

توقع ہے کہ اس نئی تجویز میں 'تھرڈ پارٹی ایکسپورٹ فیسیلیٹیشن ماڈل' پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ صرف برآمدات پر مبنی اس استثنٰی کے تحت ایف ڈی آئی سے چلنے والے انوینٹری پر مبنی ای-کامرس پلیٹ فارمز کو انوینٹری رکھنے اور اپنی مصنوعات صرف اور صرف بین الاقوامی صارفین کو فروخت کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس نظام میں ای-کامرس پلیٹ فارمز سے منسلک ایک خصوصی برآمداتی ادارہ تعمیل، لاجسٹکس اور کسٹمز کے تمام مراحل سنبھالے گا۔

امریکہ نے حال ہی میں ایک اہم تجارتی ضابطہ منسوخ کر دیا ہے، جس کے تحت 800 ڈالر تک کی قیمت والے چھوٹے پارسلز کی ٹیکس فری درآمد کی اجازت تھی۔ اس تبدیلی کا سب سے زیادہ نقصان ہندوستان کے مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کو ہوا ہے، جو بہت حد تک 25 سے 1000 ڈالر مالیت کی کم قیمت برآمدات پر منحصر ہیں۔

یہ مجوزہ پالیسی اصلاح، ہندوستانی ایم ایس ایم ایز کو لازمی سہارا فراہم کرے گی، کیونکہ یہ عالمی لاجسٹکس کو زیادہ آسان بنائے گی، آپریشنل اور تعمیلی اخراجات کم کرے گی اور یوں عالمی منڈیوں تک مؤثر رسائی کو ممکن بنانے کے لیے ایک مضبوط وسیلہ ثابت ہوگی۔

انوینٹری پر مبنی ای-کامرس ماڈلز کے لیے ایف ڈی آئی قوانین میں نرمی اس لیے ضروری ہے کیوں کہ ہندوستانی ای-کامرس مارکیٹ پر چند بڑی کمپنیوں جیسے ریلائنس، ایمیزون اور فلپ کارٹ کا غلبہ ہے، جبکہ چھوٹے کاروباری تاجروں کا حصہ ای-کامرس فروخت میں 10 فیصد سے بھی کم ہے۔

انوینٹری پر مبنی صرف-برآمداتی ای-کامرس ماڈلز میں ایف ڈی آئی کی اجازت دینا ہندوستانی ایم ایس ایم ایز کو وہ سہارا دے سکتا ہے جس کی انہیں اشد ضرورت ہے۔ بہت سے چھوٹے کاروبار مالیاتی رکاوٹوں اور اپنے کاروبار کو وسعت دینے کی محدود صلاحیت کے باعث جدوجہد کرتے رہے ہیں۔

ایف ڈی آئی سے چلنے والے یہ نئے ماڈلز ایسے کاروباروں کو عالمی گاہکوں تک رسائی، بہتر لاجسٹکس، سرمایہ اور وسائل تک پہنچ نیز زیادہ مؤثر برآمداتی ڈھانچہ فراہم کر کے ان کے لیے ایک مضبوط ترقیاتی راستہ ہموار کر سکتے ہیں۔

انوینٹری پر مبنی ماڈلز میں ایف ڈی آئی پر پابندی کا مقصد بھارتی گھریلو مینوفیکچررز کو غیر ملکی سرمائے سے چلنے والے پلیٹ فارمز کی سخت مسابقت سے بچانا تھا۔ اس پابندی کے تحت ایف ڈی آئی سے چلنے والے پلیٹ فارمز کو صرف مارکیٹ پلیس کے بیچولیے کے طور پر کام کرنے تک محدود رکھا گیا۔ تاہم، یہ منطق برآمدات کے شعبے پر لاگو نہیں ہونی چاہیے۔

2024 میں ہندوستان کی ای-کامرس برآمدات صرف 5 ارب امریکی ڈالر تھیں، جبکہ چین کی ای-کامرس برآمدات 374 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اگر ہندوستان کو چین کے ساتھ ایک مینوفیکچرنگ سپر پاور کی حیثیت سے مقابلہ کرنا ہے، تو اسے اپنی برآمداتی پالیسی میں ایسی تبدیلیاں لانی ہوں گی جو زیادہ سے زیادہ گھریلو کاروباری اداروں کو عالمی منڈی تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دے سکیں ورنہ ہندوستان عالمی ای-کامرس برآمداتی دوڑ میں پچھڑتا رہے گا۔

ایسے وقت میں جب امریکہ نے ہندوستانی برآمدات پر 50 فیصد ٹیرف عائد کر دیے ہیں جس سے ہندوستان کے روایتی برآمدات متاثر ہو رہی ہیں، برآمدات کے لیے انوینٹری پر مبنی ماڈل کو اپنانا ہندوستان کو اپنی عالمی مسابقت برقرار رکھنے اور اسے مزید بہتر بنانے میں مدد دے سکتا ہے۔ یہ خاص طور پر ان شعبوں کے لیے اہم ہے جہاں ہندوستان کی مضبوط موجودگی ہے، جیسے ٹیکسٹائل، دواسازی، آٹو کمپونٹس اور زیورات۔

ہندوستانی ریٹیلرز کے خدشات کو دور کرنا بھی ضروری ہے تاکہ اس پالیسی تبدیلی سے انہیں کوئی نقصان نہ پہنچے، اور یہ یقینی بنایا جائے کہ نئی پالیسی کی ہدایات صرف برآمداتی منڈی تک محدود رہیں۔ مثلاً ایک سخت فریم ورک تیار کیا جائے جو گھریلو اور برآمداتی سپلائی چین کو بالکل الگ رکھے۔ ایسی مضبوط پالیسی حد بندیاں قائم کی جائیں جو اضافی برآمداتی مصنوعات کو پسِ پردہ ملکی منڈی میں داخل ہونے سے روکیں۔

انوینٹری پر مبنی ای-کامرس پلیٹ فارمز میں ایف ڈی آئی کے قوانین میں نرمی کے مشاورتی عمل کے ساتھ ساتھ یہ مضبوط اشارے بھی مل رہے ہیں کہ ہندوستان پریس نوٹ تھری (2020) میں غیر ملکی سرمایہ کاری پر عائد پابندیوں پر نظر ثانی کرنے اور انہیں ممکنہ طور پر نرم کرنے کے لیے تیار ہے۔

پریس نوٹ تھری کو ہندوستانی حکومت نے اپریل 2020 میں جاری کیا تھا، جس کے تحت ہندوستان سے متصل سرحدی ممالک سے آنے والی تمام سرمایہ کاری کے لیے پہلے حکومت کی منظوری ضروری ہے۔ یہ نوٹ چین کے ساتھ سرحدی جھڑپوں کے بعد پیدا ہونے والی جغرافیائی و سیاسی کشیدگی کے ردعمل کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا اور اس کے نتیجے میں چین کی سرمایہ کاری ہندوستان کے ٹیکنالوجی، ٹیلی کام، فن ٹیک، گیمنگ اور ڈیجیٹل کامرس شعبوں میں مؤثر طور پر رک گئی۔ سرمایہ کاری کی ان پابندیوں کے باعث وہ چینی سرمایہ کار جنہوں نے ہندوستان کے ای-کامرس ایکو سسٹم میں مسابقت کو متعارف کرایا تھا بڑی تعداد میں ہندوستانی مارکیٹ سے باہر ہو گئے اور اس طرح مستحکم گھریلو سرمایہ کاروں کی بالادستی متوازن رہی۔

ایک تخمینے کے مطابق 2020 سے 2024 کے درمیان ای-کامرس برآمدات میں شامل 85 فیصد سے زیادہ کاروبار 2025 تک مارکیٹ سے باہر ہو گئے۔ یہ اعداد و شمار براہِ راست پریس نوٹ تھری کے بعد چینی سرمایہ کاروں کے انخلاء سے جڑے ہوئے ہیں، جو بہت سے اسٹارٹ اپس کے لیے اہم فنڈنگ کے ذرائع تھے۔

2020 سے قبل، چینی سرمایہ کار جیسے علی بابا، ٹینسینٹ، اور بائٹ ڈانس نے ہندوستانی ٹیک اسٹارٹ اپس میں تقریباً 4 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی، جن میں بگ باسکٹ، ڈریم الیون، اولا، اویو، پالیسی بازار، سوئیگی اور زوماٹو شامل ہیں۔ یہ سرمایہ کاری ہندوستانی ای-کامرس اور ٹیکنالوجی ایکو سسٹم کی نشوونما میں نہایت اہم کردار ادا کر رہی تھی، اور چینی سرمایہ کاروں کے انخلاء کے بعد بہت سے نئے کاروبار ترقی نہیں کر سکے۔

ایف ڈی آئی کو برآمداتی مرکزیت والے انوینٹری پر مبنی ای-کامرس ماڈلز میں اجازت دینا اور پریس نوٹ تھری کو نرم کرنا ہندوستانی معیشت کے لیے دوہرا محرک ثابت ہوگا۔ ایک طرف یہ لاجسٹکس، ویئر ہاؤسنگ، اور سپلائی چین ٹیکنالوجیز میں ایف ڈی آئی کو راغب کرے گا، جس سے روزگار کے مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ ملے گا۔ دوسری طرف یہ چھوٹے کاروباروں کو مستحکم کرے گا، کیونکہ یہ انہیں اپنے اہم غیر ملکی سرمایہ کاروں تک رسائی دے گا، جو 2020 سے قبل زیادہ تر چینی وینچر کیپیٹل سرمایہ کار تھے اور انہیں بین الاقوامی منڈیوں تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔

اس طرح، یہ پالیسی تبدیلی ہندوستان کی برآمداتی صلاحیت، سرمایہ کاری، اور کاروباری ترقی کو بیک وقت فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکتی ہے۔

☆☆☆

"والدین کی اطاعت کا وجوب اوران کے حقوق"

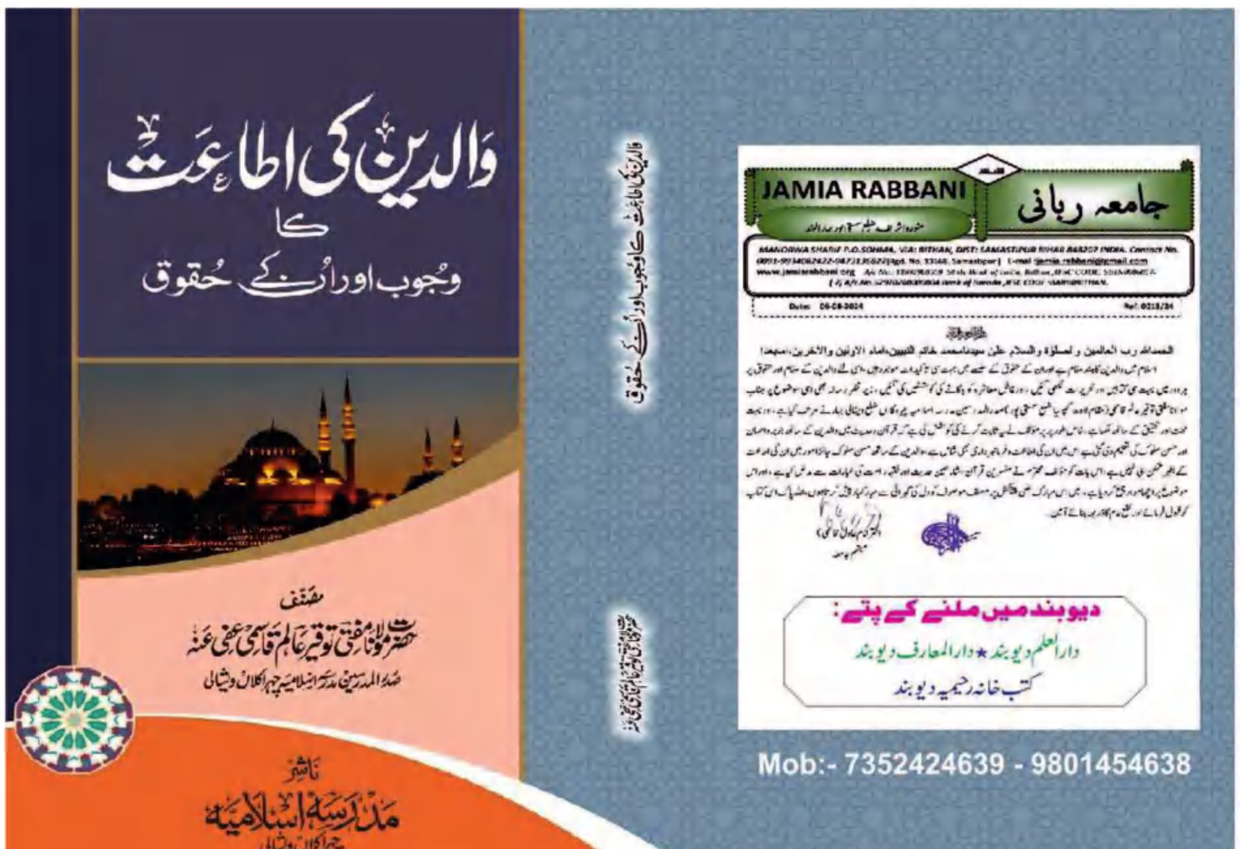

مولانا محمد قمر عالم ندوی

امام موری، پاتے پور، ویشالی

مورخہ 6 اکتوبر 2025 کی شام مدرسہ اسلامیہ چہرہ کلاں، ضلع ویشالی کے صدر المدرسین، برادرم مولانا مفتی توقیر عالم قاسمی حفظہ اللہ نے اپنی تازہ ترین اور نہایت اہم علمی تصنیف "والدین کی اطاعت کا وجوب اور ان کے حقوق" بہ طور ہدیہ، اس ناچیز کو مرحمت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر عطا فرمائے آمین۔ حضرت مفتی توقیر عالم قاسمی بن پھول حسن صاحب کی ولادت 5 جنوری 1983 کو اُن کے آبائی گاؤں لادھ کپسیا، پوسٹ صلحا بزرگ، ضلع سمستی پور (بہار) میں ہوئی۔ آپ نے دارالعلوم دیوبند سے فاضل، تخصص فی الافتاء والقضاء امارتِ شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ بہار جیسے علمی مراکز سے کی۔ فراغت کے بعد آپ کی تقرری 25 دسمبر 2004 کو مدرسہ اسلامیہ چہرہ کلاں میں بحیثیت صدر المدرسین ہوئی، اور تا حال آپ اسی منصب جلیلہ پر فائز ہیں۔ آپ کی علمی خدمات کا ایک اہم حصہ تصنیف وتالیف پر بھی مشتمل ہے۔ آپ نے اب تک پانچ کتابیں تصنیف کی ہیں:

1. امنِ عالم اور اسلام
2. اسلامی جنتری قرآن وحدیث کی روشنی میں
3. اولاد سے متعلق والدین کی ذمہ داریاں
4. قرآن کو جو میں نے سمجھا
5. چند فقہی مسائل کی تحقیق

اور اب یہ آپ کی چھٹی تصنیف ہے جس کا عنوان ہے: "والدین کی اطاعت کا وجوب اوران کے حقوق"۔

یہ کتاب 224 صفحات پر مشتمل ہے، جس کا سرورق نہایت دیدہ زیب اور دلکش ہے، اور ناشر مدرسہ اسلامیہ چہرہ کلاں ہے۔ اس کتاب کی قیمت محض 150 روپے رکھی گئی ہے۔ کتاب کے ملنے کے مقامات درج ذیل ہیں:

نور اردو لائبریری، حسن پور گنگھٹی، ویشالی۔ کتاب منزل، دیسری روڈ، مہوا، ویشالی۔ نورالقمر لائبریری، مدنی نگر، مہوا، ویشالی۔ مکتبہ امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ۔

اس اہم تصنیف پر ملک کی مختلف ممتاز علمی ودینی شخصیات نے اظہارِ مسرت وتحسین فرمایا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے موجودہ صدر، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی دامت برکاتہم تحریر فرماتے ہیں کہ:

"عزیز مولانا مفتی توقیر عالم قاسمی سلمہ اللہ تعالیٰ، صدر المدرسین مدرسہ اسلامیہ چہرہ کلاں نے والدین کے حقوق پر تفصیل سے قلم اٹھایا ہے۔ انہوں نے کوشش کی ہے کہ والدین کے تمام حقوق کا احاطہ ہوجائے، حتیٰ کہ مرنے کے بعد والدین کے جو حقوق اولاد سے متعلق ہوتے ہیں، ان کی بھی وضاحت کی جائے۔ تمام باتیں قرآن وحدیث کی روشنی میں ذکر کی گئی ہیں"۔

حضرت مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی دامت برکاتہم نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ تحریر فرماتے ہیں:

"ہمیں خوشی ہے کہ مولانا ومفتی توقیر عالم صاحب نے گیارہ ابواب میں اس موضوع کے مالہ وما علیہ کو سمیٹنے کی کوشش کی ہے اور جہاں تک ذہن کی رسائی ہوسکی موضوع کی جزئیات کو مدلل انداز میں قاری کے سامنے رکھ دیا ہے مندرجات سے مفتی صاحب کے مطالعہ ومشاہدہ کی گہرائی اور گیرائی کا اندازہ ہوتا ہے۔ امید ہے کہ مسلمانوں میں اس اہم کتاب کو پڑھ کر والدین کو برتنے اوران کے حقوق کی رعایت کا مزاج بنے گا۔۔۔ مفتی صاحب کے مفتی صاحب کے اس کتاب کی زبان فقہی اور اسلوب علمی ہے اس لیے عام قارعین کے ساتھ اہل علم کی دلچسپی کے اس میں بڑے سامان ہیں تحقیق تصدیق استنباط و استخراج میں اس عمل سے گزرنے والے کی فکر اور سوچ کا برا اثر ہوتا ہے ہوسکتا ہے کہ بعض جگہوں پر کسی کو ان کی فکر اور تحقیق سے اختلاف ہو لیکن اس کو یکسر نظر انداز کر کے گزر جانا اسان نہیں ہوگا۔۔۔ مفتی صاحب کو اس اہم تالیف پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں، ان کے لیے صحت وعافیت کے ساتھ درازی عمر اور تصنیفی سلسلے کی بقا اور تسلسل کی دعا کرتا ہوں"۔

جامعہ ربانی منوروا شریف ضلع سمستی پور کے بانی ومہتمم، صدر وفاق العلماء بہار حضرت مولانا مفتی اختر امام عادل قاسمی دامت برکاتہم رقم طراز ہیں:

"والدین کے ساتھ حسنِ سلوک جائز امور میں ان کی اطاعت کے بغیر ممکن نہیں۔ اس اہم حقیقت کو مولف محترم نے مفسرینِ قرآن، شارحینِ حدیث اور فقہائے امت کی عبارات کی روشنی میں مدلل طریقے سے واضح کیا ہے۔ اس موضوع پر اچھا مواد جمع کردیا ہے۔ میں اس مبارک علمی پیشکش پر مصنف کو دل کی گہرائی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ پاک اس کتاب کو قبول فرمائے اور نفع عام کا ذریعہ بنائے"۔

حضرت مفتی محمد بشیر عالم قاسمی فرماتے ہیں:

"موصوف نے بڑی محنت ولگن سے معاشرے کی موجودہ صورتِ حال کو سامنے رکھ کر، قرآن وحدیث کی روشنی میں عام فہم اور آسان زبان میں اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ یہ کتاب اپنے عنوان کے لحاظ سے مکمل اور سب کے لیے مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور موصوف کو مزید علمی خدمات کی توفیق بخشے"۔

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ کے سابق چیئرمین جناب عبدالقیوم صاحب انصاری تحریر فرماتے ہیں:

"کتاب موضوع کے اعتبار سے منفرد، تبلیغ کے اعتبار سے دل میں اترنے والی، اور ترتیب کے لحاظ سے لاثانی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے امت مسلمہ کو نفع دے اور مصنف کے لیے یہ کتاب ذخیرہ آخرت بنے"۔

کتاب کے ابواب کی تفصیل کچھ یوں ہے:

باب اول: والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کا وجوب قرآنِ کریم کی روشنی میں، اس باب میں والدین کے ساتھ احسان، ان کا شکریہ ادا کرنا، شرک جیسے افعال میں نافرمانی سے بچنا، ان کے سامنے تواضع اختیار کرنا اور والدین کی نافرمانی پر وعید کو قرآن سے مدلل انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

باب دوم: احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں والدین کی اطاعت کا وجوب اس میں حسنِ سلوک، نافرمانی کی ممانعت، والدین کی رضا کی اہمیت، اور والدین کی خوشنودی کے احکام کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

باب سوم: عملِ صحابہ کی روشنی میں والدین کی اطاعت احادیث و آثار سے والدین کی اطاعت کے عملی نمونے پیش کیے گئے ہیں۔

باب چہارم: فقہائے کرام کے اقوال کی روشنی میں والدین کی اطاعت، اس باب میں فقہی اقوال سے اطاعت والدین کا وجوب ثابت کیا گیا ہے۔

باب پنجم: والدین کی اطاعت کے حدود اور چند روایاتوں سے غلط فہمیوں کا ازالہ کیا گیا ہے۔

باب ششم: اطاعت والدین سے متعلق چند اہم مسائل، اس باب میں کئی اہم سوالات کو مدلل انداز میں حل کیا گیا ہے، جیسے باپ پر کس کو مقدم کیا جائے، شوہر کے والدین کی اطاعت، طلاق کے مطالبے پر ردعمل، رضاعی اور سوتیلے والدین، زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے والدین کی اطاعت، شریک حیات کے انتخاب میں والدین کی رائے، اور امیر و والدین میں اختلاف کی صورت۔

باب ہفتم: والدین کے حقوق زندگی میں، جیسے میٹھی زبان، نفقہ کا انتظام، صلہ رحمی، ان کی محبت کا اظہار، تکلیف سے بچانا، اور انتقال کے بعد حقوق، جیسے دعاء، ایصالِ ثواب، وعدوں کی تکمیل، قرض وکفارات کی ادائیگی، وغیرہ۔

باب ہشتم: والدین کی اطاعت اور ان کے حقوق ادا کرنے کے فوائد جن میں رزق میں برکت، نفس کا اطمینان، دل کا سکون، قبر کی راحت، جنت میں داخلہ، اللہ کی رضا، اور خاتمہ بالخیر جیسے انعامات کا ذکر ہے۔

باب نہم: والدین کی نافرمانی کے نقصانات جن میں جہنم کی وعید، رزق کی تنگی، والدین کی بددعا، اولاد کی نافرمانی، اور دنیا و آخرت کی نعمت سے محرومی شامل ہیں۔

باب دہم: والدین کی نافرمانی کے اسباب جیسے جہالت، غلط صحبت، مال کی محبت، عدم تربیت، اختلافات، بے خبری، اور نیک بیوی کا نہ ہونا وغیرہ۔

باب یازدہم: واقعات اور مشاہدات، اطاعت والدین کے انعامات اور نافرمانی کے عبرتناک انجام کو حقیقی واقعات کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔

الغرض حضرت مفتی توقیر عالم قاسمی صاحب کی واقعتاً یہ کتاب ایک عمدہ تصنیف ہے، جو دلائل کی روشنی میں والدین کی اطاعت کا وجوب اوران کے حقوق کو بڑے ہی عمدہ اور مؤثر انداز میں ثابت کرتی ہے۔ اللہ رب العزت حضرت مفتی صاحب کے قلم میں برکت عطا فرمائے، ان کے علوم میں اضافہ فرمائے اور ان کی یہ کاوش امت مسلمہ کے لیے نفع عام کا ذریعہ بنے۔ آمین

ہمیں امید ہے کہ یہ سلسلہ ان شاء اللہ جاری و ساری رہے گا۔ میں خود اس کتاب کے مطالعہ کے بعد دل کی گہرائی سے حضرت مفتی صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ حضرت کا قلم اسی طرح علم وحکمت کے موتی بکھیرتا رہے، اور یہ کتاب ان کے لیے ذخیرۂ آخرت بنے۔

اللہ تعالیٰ حضرت کو صحت وعافیت کے ساتھ طویل عمر عطا فرمائے، ان کے علمی، تدریسی اور تصنیفی خدمات میں تسلسل اور ترقی عطا فرمائے، اور امت کو ان کے علوم سے مستفید ہونے کی توفیق دے، آمین یا رب العالمین۔

یہ کتاب مصنف کے ذاتی رابطہ نمبر 7352424639 پر بھی دستیاب ہے، جہاں سے اہل ذوق وشائقین براہِ راست حاصل کرسکتے ہیں۔"

☆☆☆

ظہران ممدانی - دولت وطاقت پر حکمت عملی کی فتح

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

ظہران ممدانی نے نیویارک میئر کا انتخاب جیت کر ڈونالڈ ٹرمپ کو ایسی پٹخنی دی ہے کہ وہ برسوں تک اس کے کرب سے نکل نہیں پائیں گے، یقینی طور پر امریکی صدر کے مقابلے نیویارک کے میئر کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے اور نہ ہی دونوں کا کوئی مقابلہ ہے، ٹرمپ 34 کروڑ، 79 لاکھ والی متحدہ ریاستہائے امریکہ کے طاقت ور حکمراں ہیں، ان کی آمریت اور کام کرنے کے انداز نے انہیں ڈکٹیٹر بنا دیا ہے، وہ مختلف ملکوں کو مذاکرات کی میز پر لا کر مشورہ نہیں حکم دیا کرتے ہیں، جو نہ مانے اس پر ٹیرف وار کرتے ہیں، آزاد ملکوں کے درمیان چاہتے ہیں کہ ان کی مرضی چلے، چاہے ان کی یہ خواہش اور مرضی جتنی بھی غلط ہو، اندرون ملک بھی ان کے بے انتہا اختیارات ہیں، اس اختیار نے داخلی اور خارجی امور میں انہیں بے لگام کردیا ہے، اس کے برعکس نیویارک کا میئر اختیارات کے اعتبار سے شہر کے چند داخلی امور کا ذمہ دار ہوتا ہے، اس کی مالیات کا ملک کی وفاقی بجٹ سے کوئی موازنہ نہیں، کیونکہ وفاقی بجٹ کے ایک حصہ کے طور پر نیویارک شہر کے لیے اخراجات اور بجٹ تیار کیے جاتے ہیں، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ امریکہ کا مجموعی بجٹ 67 لاکھ 52 ہزار ملین ڈالر ہے، اس کے مقابل نیویارک کا بجٹ صرف 116 ملین ڈالر ہے، پھر کیا وجہ ہے کہ یہ مقابلہ اس قدر دلچسپ اور اہم ہوگیا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ٹرمپ نے اپنی پوری قوت ظہران کے ہرانے میں لگا دیا، ٹرمپ نے ظہران کو اسرائیل مخالف، فلسطین کا حمایتی، مسلمان، کیمونسٹ پاگل، خوفناک اور کڑوی آواز والا قرار دیا، ٹرمپ نے ظہران کی مسلم شناخت کا بھی مذاق اڑایا، انہوں نے کہا کہ اگر ظہران میئر کا انتخاب جیت گیا تو نیویارک تباہ ہوجائے گا اور اس کے ایشائی نژاد ہونے تک کی بات انتخاب کے دوران اٹھائی اور نیویارک کے لوگوں کو 34 سالہ ظہران کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے کی آواز لگائی، جب بات بنتی نظر نہیں آئی تو نیویارک کا وفاقی فنڈ روکنے کی دھمکی دے ڈالی، انہوں نے ظہران کو گرفتار کرنے اور انہیں خوفناک انجام تک پہونچانے کی بات بھی کہی، گویا ٹرمپ نے مذہبی، نسلی، لسانی عصبیت کو رائے دہندگان کے درمیان ابھارا، ان سب کے باوجود ظہران نے ٹرمپ کو ذلت آمیز شکست سے دوچار کردیا اور ٹرمپ اسرائیلیوں کو رجھانے (جن کی آبادی نیویارک میں 13 لاکھ ہے، جو تل ابیب میں آباد چار لاکھ یہودیوں سے کئی گنا زائد ہے) کی پوری کوشش کر ڈالی، نیویارک کے تاجروں نے ظہران کو شکست سے دوچار کرنے کے لیے اپنی تجوریاں کھول دیں اور ایک شہر کے میئر کے انتخاب میں 40 ملین ڈالر خرچ کر ڈالے، ظہران کی ڈیموکریٹک پارٹی بھی ظہران کو نااہل ثابت کرنے میں لگی رہی۔ مخالفت بہت مضبوط تھی، لیکن ظہران ممدانی جوان تھے، اولوالعزم تھے، انہوں نے اپنی ساری توجہ نیویارک کے لوگوں کے مسائل پر مرکوز رکھی، انہوں نے امیروں پر ٹیکس لگا کر پریشان حال لوگوں کی مدد کا اعلان کیا، کرایہ داروں کے مسائل کو اٹھایا، پبلک ٹرانسپورٹ فری کرنے کی بات کہی، یہ وہ اعلانات تھے، جس نے ظہران کے خلاف پروپگنڈے کی ہوا نکال دی اور رائے دہندگان جن میں 33 فی صد یہودی، دس لاکھ مسلمان اور 150 ملکوں کے مختلف مذاہب کے لوگ تھے، ظہران کو ووٹ دیا اور وہ کامیابی کی منزل تک پہونچ گیے اور ان کے حریف، مخالف سرسٹھ سالہ سابق گورنر اینڈریو کومو کو شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ ہند نژاد ظہران ممدانی مشہور فلم ساز میرا نائر اور معروف اسکالر محمود ممدانی کے لڑکا ہیں، والدہ میرا نائر فلم ساز اور اڈیشہ نژاد ہیں، جب کہ ان کے والد محمود ممدانی گجراتی ہیں، وہ چھ سال کی عمر میں امریکہ منتقل ہوئے، 2015 میں انہیں امریکی شہریت ملی، ان کی پیدائش یوگانڈا میں ہوئی، ان کی اہلیہ شامی نژاد ہیں، ان کا نام راما دوجی ہے اور وہ بھی ایک فنکار کے طور پر مشہور ہیں، ممدانی نے 2014 میں باڈوین کالج سے بی اے تک تعلیم حاصل کی ہے، وہ انگریزی، ہسپانی، اردو، ہندی کے علاوہ عامیانہ عربی بھی بولتے ہیں، ظہران نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز 2020 میں کیا جب وہ نیویارک اسمبلی ڈسٹرکٹ کی نمائندگی کے لیے منتخب ہوئے، 2022 اور 2024 میں بھی ان کو اس عہدے پر کامیابی ملی اور 4 نومبر 2025 کو وہ نیویارک کے میئر منتخب ہوگیے، وہ اپنے کو سوشلسٹ ڈیموکریٹک کہتے ہیں، وہ ہمارے ملک بھارت کے سیاسی لیڈران کی طرح مسجد میں نماز اور چرچ میں عبادت کے قائل نہیں ہیں، ان کا ایک مذہبی موقف ہے، جس پر وہ مضبوطی سے جمنا پسند کرتے ہیں، چونکہ ان کی ماں اور بیوی دونوں غیر مسلم ہیں، اس لیے ان کی مسلمانیت کوئی قابل تعریف اور مثالی نہیں ہے، اندر کی بات اللہ جانے، البتہ انہوں نے چہرے پر ڈاڑھی سجا کر اسلامی وضع قطع کا خیال رکھا ہے، اسی لیے ممدانی نے جب ان کی مخالفت مذہب کے نام پر کی جارہی تھی، کوئی جواب نہیں دیا، وہ اپنی انتخابی تقریروں میں مذہب اور ذات سے اوپر اٹھ کر عام شہریوں کے حقوق کی بات کرتے رہے اور لوگوں کی توجہ انسانی تقاضے اور سماجی انصاف پر رکھوانے میں کامیاب ہوگیے، وہ اس قدر اسرائیل کے خلاف ہیں کہ انہوں نے اعلان کر رکھا ہے کہ اگر نیتن یاہو نیویارک آئے تو فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم میں ملوث ہونے کی وجہ سے عالمی عدالت کے وارنٹ کے تحت ان کو گرفتار کر کے دم لیں گے۔ ظہران ممدانی کی فتح نیویارک میں مالدار تاجروں، صہیونی لابی، اسرائیل نواز حکمراں، منفی سوچ والے سیاست داں اور مذہبی کارڈ کھیل کر نتائج کو متاثر کرنے والوں اور خود امریکی صدر کی ہار ہے اور اس میں ہمارے ملک کے سیاست دانوں کے لیے بڑا پیغام ہے کہ وہ بھارت میں کھیلے جارہے مذہبی کارڈ سے انتخاب کو متاثر ہونے سے کس طرح بچائیں، یہ بھی غور طلب ہے کہ مخالفین ہندو کارڈ کھیل کر رائے دہندگان کو جوڑ لیتے ہیں اور ہم مذہبی نعرے لگا کر انہیں پولرائزیشن کی طرف لے جاتے ہیں، حضرت امیر شریعت سادس مولانا سید نظام الدینؒ سے نتیش کمار وزیر اعلیٰ بہار نے ایک ملاقات میں دریافت کیا کہ حکومت کو مسلمانوں کے لیے کیا کرنا چاہیے، فرمایا: وہی جو آپ سب کے لیے کرتے ہیں، اسکول، سڑک، بجلی، صحت وغیرہ کے مسائل حل کیجئے، ہم بھی فائیدہ اٹھائیں گے اور بہار کے تمام باشندگان کو اس سے راحت ملے گی، جمہوری قدروں کو بچائیے تو بھید بھاؤ نہیں ہوگا، اس سے زیادہ ہمیں کچھ نہیں چاہیے، امن شانتی رہے گی تو سب کا بھلا ہوگا، یہ مسائل صرف مسلمانوں کے نہیں، تمام لوگوں کے ہیں، اس زمانہ میں نفرت کی ایسی آندھی نہیں چل رہی تھی۔ ظہران ممدانی نے اپنی تاریخی جیت کے بعد جو خطاب کیا، وہ سیاسی خطاب کا بہترین نمونہ تھا، جوش وجذبہ سے لبریز ان کے ایک ایک جملے پر سامعین تالیاں بجا رہے تھے، اس موقع پر ظہران ممدانی نے ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے ان تاریخی جملوں کو دہرایا جو انہوں نے ہندوستان کی آزادی کے بعد کہا تھا: "تاریخ میں ایک ایسا لمحہ آتا ہے (لیکن بہت کم) جب ہم پرانے سے نئے کی طرف قدم بڑھاتے ہیں، جب ایک عہد ختم ہوتا ہے اور جب مدتوں سے دبے ہوئے قوم کی روح کو زباں ملتی ہے، آج رات ہم نے پرانے سے نئے کی طرف قدم رکھا ہے" مجموعی طور پر ظہران ممدانی کی یہ فتح دولت واقتدار کے مقابل سیاسی سوجھ بوجھ اور حکمت عملی کی فتح ہے، یہ خوف کے ماحول، بے لگام سرمایہ داری، غیر اخلاقی میڈیا اور تمام قدیم لابی کی شکست ہے، اس تناظر میں دیکھیں تو یہ ایک ایسا تاریخی واقعہ ہے جو امریکہ کی صدیوں پرانی سیاست کے رخ کو نئی سمت اور نئے رنگ وآہنگ سے ہم کنار کرے گا، ممدانی کی اس جیت سے قیادت کا مفہوم بدل کر رہ گیا ہے اور یہ بات تسلیم کرلی گئی ہے کہ نئے دور میں قیادت اخلاقی جرأت اور بے باکی کے زیر سایہ پروان چڑھے گی، اس لیے ساری دنیا حیرت سے اس تاریخی واقعہ کو دیکھ رہی ہے، پرنٹ اور الکٹرونک میڈیا میں اس کے خوب چرچے ہیں، ظہران ممدانی کی اس کامیابی نے دنیا کو بتا دیا کہ اصولی سیاست ابھی باقی ہے، اس کے جسم میں ابھی دم ہے، نظریات فنا نہیں ہوئے ان میں ابھی سانس باقی ہے، اقتدار کی کرسی تک وہ بھی پہونچ سکتے ہیں، جو طاقت ور کے بجائے مظلوموں کی آواز لگاتے ہیں، اس جیت نے یہ ثابت کردیا ہے کہ تاریخ میں صرف طاقتوروں کی آواز ہی درج نہیں ہوتی، سچوں اور جدوجہد کرنے والوں کی داستان لکھنے کے لئے بھی تاریخ کے اوراق ابھی سادہ ہیں۔ نئی نسل بیدار ہوچکی ہے، وہ اب غیر اعلانیہ غلامی، منافقت اور تابعداری سے اوب چکی ہے، اس کا اظہار نوجوانوں نے عرب بہاریہ میں کیا تھا، سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال کی حکومتیں بھی نئی نسل کے پاؤں تلے رُند گئیں، نوجوانوں نے شیخ حسینہ کی پشتینی قیادت کو روند ڈالا، شام میں بھی یہی کچھ ہوا، بشارالاسد اور شیخ حسینہ کو ملک بدر ہونا پڑا اور نوجوانوں نے روایتی دیواروں کو توڑ کر دکھا دیا کہ جمہوریت کے نام پر اب آمریت نہیں چلے گی اور جو روش نہیں بدلے گا روندا جائے گا، کیوں کہ

کسی دیوار نے سیل جنوں روکا نہیں اب تک

رابطہ: 9304919720

وطن عزیز میں مسلمانوں کی سیاسی حیثیت

بے نام گیلانی

بہار کا اسمبلی انتخاب امروز کسی پہیلی سے کم نہیں ہے۔ یا پھر اسے سرکس کا کھیل بھی کہا جا سکتا ہے۔ جن میں مختلف نو کے کھیل تماشے ہوتے رہتے ہیں اور تماشائی اندر ہی اندر ان سے محظوظ ہوتے رہتے ہیں۔ جبکہ شکم سیری کے لئے ہر عمر کے فنکار جان جوکھم میں ڈال کر عجیب عجیب کرتب دکھاتے ہیں۔ یہاں انتخاب کے نام پر ایسا ہی کچھ کھیل ہو رہا ہے لیکن سرکس کے کھیل اور اس انتخاب میں امتیاز بھی واضح طور پر نظر آتا ہے۔ سرکس میں لوگ دو وقت کی روٹیوں کے لئے جد و جہد کرتے نظر آتے ہیں جبکہ انتخاب میں عوام کو خود کے لئے کچھ نہیں چاہئے ہوتا ہے۔ رائے دہی کرنے والے صرف اس لئے پریشان و ہیجان نظر آتے ہیں کہ میری برادری کا آدمی منتخب ہو خواہ اس کی فتح سے انہیں کچھ حاصل ہوتا ہو یا نہیں۔ کارکن اس لئے پریشان نظر آتے ہیں کہ ان کا نام اس سیاسی لیڈر سے منسلک رہے تاکہ معاشرے میں ان کا مقام بلند ہو۔ لیکن صد افسوس انتخاب کے نتیجوں کے بعد سبھوں کے منصوبوں پر پانی پھر جاتا ہے۔ کیونکہ فاتح لیڈر صرف اور صرف اپنے مفاد وفروغ میں سرگرداں نظر آتا ہے۔ وہ سابقہ ساری باتیں فراموش کر کے اپنی سرمستی میں مست ہو جاتا ہے۔ وہ دنیائے ومافیہا سے بالکل بے نیاز ہو کر اپنی عیش کوشی کی دنیا میں محو رہتا ہے۔ اب یہاں قابل فہم امر یہ ہے کہ ایسا کیونکر عمل پزیر ہوتا رہتا ہے۔ اس کا صرف ایک ہی سبب ناچیز کی فہم میں آتا ہے۔ وہ ہے عوام کا حقائق سے صرف نظر کرتے ہوئے، اپنی بیجا خواہشات کی تکمیل کے مدنظر لیڈروں کے فریب میں گرفتار ہونا۔ یہ عام عوام کی بات ہوئی۔ لیکن مسلمانوں کا معاملہ دیگر است۔ 2014 سے ارض ہند پر مسلمانوں کی حیثیت ہی بدل گئی ہے۔ ایک نفاق پسند طبقہ انہیں ہندوستانی شہری ہی تسلیم نہیں کرتا ہے۔ جبکہ وہ طبقہ ہی درحقیقت مہاجر ہے۔ اج سے کم و بیش 4000 (چار ہزار سال) قبل یہ لوگ یوریشیا سے ہجرت کر کے اس وقت کے مشترکہ ہندوستان میں ایا۔ یہ مقام سندھو گھاٹی کہلاتا ہے جو کہ عہد حاضر میں پاکستان کا حصہ ہے۔ یہ جو آج ارض ہند پر آریہ ہی نہیں بلکہ برہمن بنے بیٹھے ہیں۔ یہ دراصل اصل میں یوریشیا سے نکالے گئے بربر لوگ ہیں جن کی بربریت سے وہاں کے مقامی لوگ کافی پریشان تھے۔ ان کی بربریت سے پریشان مقامی لوگوں نے ان کا سر منڈوا کر اور بطور نشانی چوٹی (ٹیک) چھوڑ کر ترک وطن کو مجبور کر دیا۔ لیکن انسان کبھی اپنی فطرت سے باز نہیں آتا ہے۔ یہ اپنے ہی وطن عزیز کو ترک کر کے سندھو گھاٹی و موہن جوداڑو کے قریب پڑاؤ ڈالنے والے اس کارواں کے افراد بھی اپنے ساتھ بربری جبلت وفطرت لے کر آئے تھے چنانچہ یہ اپنی فطرت کے مطابق یہاں کے قدیم باشندوں (دراوڑوں) پر اپنے جبر ومظالم اور زور زبردستی کا پہاڑ توڑتے رہے۔ یہ سلسلہ بدستور آج تک جاری ہے۔ ہندوستان کی جنگ آزادی میں یہ دیگر ہندوستانیوں کے برعکس اہل فرنگ کی بہر صورت حمایت کرتے رہے۔ جس کے نتیجے میں اہل فرنگ مکمل طور پر اقلیم ہند پر قابض ہو گئے۔ جبکہ مجاہدین آزادی اپنی مادر وطن کو اپنے سروں کا نذرانہ پیش کرتے رہے۔ صد افسوس کہ انہی غداران وطن کے دست زشت میں آج اقلیم ہند کی باگ ڈور آ گئی ہے۔۔ یہ وطن عزیز کی کیسی کم نصیبی ہے کہ وہی لوگ آج حکمرانوں میں شامل ہیں جن کی فطرت میں فرنگیوں کے تلوے چاٹنا رہا ہے۔ ان کے دھرم گرنتھوں میں ہی اقتدار کے حصول کے لئے چھل کپٹ دھوکہ فریب جائز ہے۔ سو انہیں دھوکا وفریب وتکبر میں ذرہ برابر بھی شرم وخجالت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ یہ تو ان کی باتیں ہوئیں جن کی اساس ہی مسلم دشمنی پر قائم ہے۔ یہ مسلم دشمنی کا سلسلہ یوں تو 1915 سے جاری ہے لیکن عملی وواضح طور پر یہ ہندوتواوادی مسلم دشمنی میں 1925 سے ہی بالکل فعال ومتحرک ہو گئے یہ وہ دور تھا۔ جب آر ایس ایس وجود پزیر ہوئی۔ حالانکہ یہ بھی ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ اس وقت کی آر ایس ایس معاصر عہد کی مانند سخت گیر نہیں تھی۔ لیکن فکری طور پر ویسی ہی تھی جیسی آج ہے۔ اس کا سبب یہ تھا کہ اس عہد میں وہ اقتدار میں نہیں تھی۔ اقتدار میں تو اہل فرنگ تھے جن کا خواب اقلیم ہند پر تادیر حکومت کرنا تھا۔ چنانچہ ہندوستان کے معزز افراد کی دلجوئی ان کی ضرورت بھی تھی اور مجبوری بھی۔ یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اس عہد میں بیشتر مسلمان ہی معزز ہوا کرتے تھے۔ اس لئے وہ مجبور تھے کہ مسلمانوں کو اعلیٰ عہدوں سے نوازیں اور انہیں خوش رکھیں۔ واقعی اس دور میں ایسا ہی عمل پزیر بھی ہوا۔ اس لئے طاقت کا توازن بنا رہا۔ ایک جانب عمرانی قوت تھی تو دوسری جانب آئینی و انتظامی۔ چنانچہ اس دور میں ہندو مسلم کا اختلاف زیادہ شدت نہیں اختیار کر سکا لیکن عہد حاضر میں اس عہد کے بالکل برعکس حالات مشاہدے میں آ رہے ہیں۔ معاصر عہد میں روئے ہند پر مسلمانان جن حالات و مصائب سے دوچار ہیں۔ ویسے حالات سے اللہ دشمنوں کو بھی محفوظ رکھے۔ اول اول تو مخالفین نے مسلمانوں کے قتل کو کار ثواب تصور کر رکھا ہے۔ مسلمانوں کی بہو بیٹیوں کی آبرو سے کھیلنا پنیہ کا کارن سمجھ لیا ہے۔ حالانکہ ایسا ان کے دھرم گرنتھوں میں نہیں لکھا ہے۔ حد تو یہ ہے کہاں کی ایک کتاب منو سمرتی جو شودروں سے اپنی ناقدری کے انتقام کے طور پر خلق کی گئی۔ اس میں بھی اس قسم کی باتیں رقم نہیں ہیں۔ اس کتاب کے مطابق شودر کا شمار انسان میں ہی نہیں ہے۔ وہ سماج میں عزت دارانہ زندگی جینے کا استحقاق نہیں رکھتے۔ ان کی خواتین یوں تو اچھوت ہیں لیکن جنسی رشتہ بنانے کے لئے سب پاک ہیں اور ان کا جنم ہی برہمنوں کی سیوا کے لئے ہوا ہے۔ یہی ان مہاجر آریوں کا خیال ہے۔ اب چونکہ یہ کتاب اس عہد کی ہے جب ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد ہوئی ہی نہیں تھی۔ شاید یہی سبب ہے کہ منوسمرتی میں مسلمانوں کے تعلق سے کوئی واضح ہدایات نہیں ہیں۔ تاہم یہ بہت ہی افسوس کے ساتھ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ جب ہندو مسلم دونوں ہی قومیں بڑی ہی عافیت ومحبت سے ارض ہند پر متحدہ طور پر زندگی بسر کر رہے تھے۔ یعنی جب دونوں ہی اقوام میں اتحاد کی اشد ضرورت تھی آر ایس ایس کے بانی گولوالکر نے ہندوتوا کتاب خلق کر کے دونوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی زبردست کوشش کی۔ یہ تو بہتر ہوا کہ اس وقت خلیج اس قدر گہری نہیں ہوئی تھی جس قدر عہد حاضر میں ہے۔ اب اسے وطن عزیز کی کم نصیبی ہی تصور کی جائے کہ حصول آزادی کے بعد یہ خلیج مسلسل گہری سے گہری ترین ہوتی گئی۔ امروز حالات بالکل ہی ناگفتہ بہ ہیں۔ صدیوں کی دوستی دشمنی میں ایسی تبدیل ہوئی کہ حالات کے مشاہدے سے حیرت ہوتی ہے کہ کیا اس طرح بھی رشتے اور تعلقات کا خاتمہ ممکن ہے۔ کیا اس سطح بھی عداوت ممکن ہے۔ کیا آنکھوں کا پانی اس طرح بھی خشک ہوسکتا ہے۔ کیا اس قدر بھی انسان کی حمیت وغیرت دفن ہوسکتی ہے۔ جب سے یہ آر ایس ایس کے بطن سے نکلی سیاسی جماعت بی جے پی برسر اقتدار آئی ہے تب سے ہندوستان کا سارا نظام ہی تبدیل ہو کر رہ گیا۔ ہندوستان جو ایک جمہوریہ تھا آج ہندو راشٹر کی جانب بڑی ہی سرعت سے گامزن ہے۔ اس حکومت نے سب سے پہلے آئین ہند کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ یہ کوشش آج تک بدستور جاری ہے۔ اس حکومت نے آئین ہند کو طاق پر رکھ کر ہر میدان عمل میں منمانی کرنا شروع کر دیا ہے۔ جس کی زندہ مثال یوپی اور مدھیہ پردیش میں بلڈوزر کاروائی ہے۔ جس کا کوئی نہ آئینی جواز ہے اور نہ ہی اخلاقی حق ہی اس حکومت کو حاصل ہے۔ تاہم مذکورہ حکومت نے بڑی ہی بے رحمی سے چن چن کر کے مسلمانوں کی بڑی بڑی عمارتوں کو بلڈوزر کلبوں میں تبدیل کروا دیا۔ انتہا تو یہ ہے کہ اس حکومت میں افسران کو بھی ذرہ برابر بھی آئین کا خوف نہیں رہا۔ کیونکہ انہیں یہ علم ہے کہ ہم سے استفسار کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ نہ حکومت اور نہ ہی عدلیہ۔ جب استفسار ہی کا اندیشہ نہیں ہے تو سزا کا سوال پیدا نہیں ہوتا ہے اور جب انسان کے دلوں سے سزا کا خوف واندیشہ جاتا رہتا ہے تو وہ انسان خود عنان و سرشار ہو جاتا ہے۔ یہی حال آج بھی بی جے پی والوں کا ہے۔ اب چونکہ ان کا ہدف مسلمان ہیں تو یہ دل کھول کر مسلمانوں کے ساتھ اپنی قدیم فطرت وجبلت کے مطابق بربریت وجبر و مظالم کا مظاہرہ فرما رہے ہیں۔ ان حالت میں ہندوستانی مسلمانوں کا بس اللہ ہی حافظ ہے۔ دوسری جانب دیگر سیاسی جماعتیں جو خود کو سیکولر اور غیر جانبدار ثابت کرنے میں اپنی تمام تر توانائیاں جھونک رہے ہیں وہ بھی ایک سکے کا دوسرا رخ ہی ثابت ہو رہی ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کو صرف استعمال کی شئے تصور کر رکھا ہے۔ یہ لوگ اتنا تو چاہتے ہیں کہ مسلمانان ان کی جماعت سے منسلک رہیں لیکن یہ لوگ مسلمانوں کو کوئی عہدہ ومرتبہ عطا کرنے کے حق میں قطعی نہیں ہیں وہ بھی مسلمانوں کو بے بس، مجبور ومعذور بندھوا مزدوری کی تصور کرتے ہیں۔ وہ کھلے عام کہتے سنے جاتے ہیں کہ مسلمانوں کے پاس سوا ہمارے کوئی آپشن ہی نہیں ہے۔ اس لئے مسلمانوں سے نہ کوئی وعدہ نہ کرنا ہے اور نہ ہی ان کے لئے کچھ خاص کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ مدارس اسلامیہ کو مزید انسلاک ملنا بند ہو گیا۔ دیگر ملازمت میں بھی ان کے لئے امکانات بہت کم رہ گئے ہیں۔۔۔ یہ تو ذریعہ معاش کی بات ہوئی۔ ان لوگوں نے مسلم دشمنی میں ایک زندہ وتابندہ زبان کو بھی اب مٹانے کی کوشش شروع کر دی ہیں۔ انہوں نے اردو اکیڈمی کو برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ اس طرح ان نام نہاد سیکولر لیڈران نے راست طور پر مسلمانوں کے مذہب، وتہذیب وزبان وادب پر حملہ کیا ہے۔ لیکن حقائق سے غافل مسلمانوں نے اس کے باوجود انہیں اپنا مسیحا و ہمدردی کی سمجھ رکھا ہے۔

benamgilani@gmail.com

☆☆☆

راہل گاندھی کے نام 272 نامور بزرگ شہریوں کا کھلا خط

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) ملک کے 272 نامور اور بزرگ شہریوں نے کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے انتخابات میں دھاندلی کے لیے الیکشن کمیشن اور بی جے پی کی ملی بھگت کے الزامات کا بے بنیاد قرار دیا ہے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئینی اداروں کو سیاسی عزائم کے لیے نشانہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔

ان بزرگ شہریوں نے منگل کے روز مسٹر راہل گاندھی کے نام ایک کھلے خط میں کہا، "شہری تنظیموں کا پختہ یقین ہے کہ فوج، عدلیہ اور الیکشن کمیشن جیسے ادارے غیر جانبدارانہ اور شفاف طریقے سے جمہوریت کو مضبوط کرنے میں مصروف ہیں، سیاسی فائدے کے لیے ایسے آئینی اداروں کی شبیہ کو داغدار کرنے کی کوششیں غلط اور قابل مذمت ہیں۔ ہماری جمہوریت مستحکم ہے، اور ہمارے شہری سمجھدار ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ جمہوریت میں قیادت کی بنیاد سچائی ہو، خیالات میں ڈرامہ بازی نہ ہو، جذبات میں خدمت شامل ہو اور احترام ہو کوئی توہین نہ ہو۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ سیاسی فائدے کے لیے تماشہ نہیں ہونا چاہیے۔"

ان بزرگ شہریوں نے الزام لگایا ہے کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر سیاسی فائدے کے لیے الیکشن کمیشن کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور مسٹر راہل گاندھی کے عزائم مذموم ہیں۔ خط لکھنے والے 272 نامور شہریوں میں 16 سابق جج، 14 سابق سفیر، 123 ریٹائرڈ بیوروکریٹس اور 133 ریٹائرڈ فوجی، نیم فوجی اور پولس افسران شامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کمیشن شفاف اور غیر جانبدارانہ طریقے سے ملک کی جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہا ہے اور اس کے خلاف تعصب کے الزامات بے بنیاد اور سیاست آلود ہیں۔

خط میں دہلی ہائی کورٹ کے سابق جج ایس این ڈھینگرا اور جھارکھنڈ کی سابق پولیس ڈائریکٹر جنرل نرمل کور کے نام بھی شامل ہیں۔ اس میں بزرگ شہریوں کے دستخطوں کی فہرست بھی شامل ہے۔

ان نامور شہریوں کا کہنا ہے کہ سیاسی فائدے کے لیے جمہوریت پر حملہ کرنے کی کوششیں سنگین تشویش کا باعث ہیں اور بعض سیاستدان بے بنیاد الزامات لگا کر آئینی اداروں پر حملے کر کے زہر اگل رہے ہیں۔ سیاسی فائدے کے لیے ایسا کرنا مناسب نہیں ہے۔

اتر پردیش میں مدارس کے لیے نیا اصول جاری!

اے ٹی ایس کے پاس جمع کرانا ہوگا تمام طلباء اور اساتذہ کا ریکارڈ

19 نومبر: مدارس کے حوالے سے اتر پردیش حکومت نے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ سیکورٹی ایجنسیوں کو مستعد رکھنے کے نام پر یوگی حکومت نے اب ایک نیا پروٹوکول نافذ کیا ہے۔ اس پروٹوکول کے تحت ریاست کے مدارس میں پڑھانے والے تمام اساتذہ اور تمام طلباء کا پورا ریکارڈ انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کو دینا ہوگا۔ یہ اقدام ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قومی راجدھانی دہلی میں حالیہ بم دھماکوں کے بعد کئی ریاستوں میں سیکورٹی ایجنسیاں اپنی تحقیقات کا دائرہ وسیع کر رہی ہیں۔

اے ٹی ایس اتر پردیش کی جانب سے ضلع اقلیتی بہبود افسر کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ ریاست کے ہر تسلیم شدہ اور غیر تسلیم شدہ مدرسے کو اپنے یہاں موجود تمام اساتذہ اور مذہبی تربیت دہندگان کا ذاتی پس منظر، موبائل نمبر، مستقل پتہ، آدھار کارڈ کی تفصیل اور دیگر شناخت سے متعلق کاغذات اے ٹی ایس دفتر میں فراہم کرانا ہوگا۔ اسی طرح مدارس میں پڑھنے والے تمام طلبہ کا بیورا اور موبائل نمبر بھی فہرست بنا کر جمع کیا جانا لازمی کیا گیا ہے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ عمل محض ڈیٹا اکٹھا کرنے یا سروے کرنے کا نہیں ہے، بلکہ سیکورٹی آڈٹ کا حصہ ہے تا کہ کسی بھی ادارے میں مشتبہ عناصر کی موجودگی کی بروقت نشاندہی کی جا سکے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ کچھ مہینوں میں متعدد مدارس اور پرائیویٹ مذہبی اداروں میں باہری ریاستوں کے نوجوانوں کی بڑھتی آمد و رفت پر خفیہ ایجنسیوں نے مستعدی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس تناظر میں اے ٹی ایس کو مدارس کے پس منظر کی وسیع پیمانے پر تصدیق کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ دہلی میں حال ہی ہوئے دھماکے کے بعد قومی سلامتی ایجنسیوں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ ریاستی سطح کی ٹیموں کو بھی حکم جاری کر کے کہا گیا ہے کہ مذہبی اور تعلیمی اداروں میں آنے جانے والی کی شناخت کی کراس چیکنگ مضبوط کی جائے۔ اسی کڑی میں اتر پردیش اے ٹی ایس نے مدارس سے تفصیلی معلومات حاصل کرنے کی کارروائی شروع کی ہے۔ ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام کسی ادارے کے خلاف نہیں ہے، بلکہ ابتدائی مرحلے میں کسی بھی ممکنہ خطرات کو روکنے کے لیے سیکورٹی کو ترجیح دینے کی پالیسی کا حصہ ہے۔

اس کارروائی میں مدارس کے ساتھ ہی کچھ نجی یونیورسٹیاں بھی شامل ہیں جو جانچ کی زد میں آ گئی ہیں۔ لکھنؤ کی انٹیگرل یونیورسٹی اس وقت جانچ کی زد میں آئی جب دہلی دھماکے کی تحقیقات کے دوران وہاں پڑھانے والے پروفیسر پرویز انصاری کا نام سامنے آیا۔ اس کے بعد انٹیلی جنس ایجنسیوں نے یونیورسٹی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ جموں و کشمیر کے تمام پروفیسروں کی شناخت اور دستاویزات فراہم کرنے کے ساتھ ہی یونیورسٹی میں زیر تعلیم جموں و کشمیر کے طلباء کا ریکارڈ پیش کیا جائے۔ ساتھ ہی غیر ملکی طلباء کی تعداد، کورسز اور ان کے کردار کی تفصیلات بھی محکمہ انٹیلی جنس کو فراہم کی جائیں۔

سپریم کورٹ نے ٹریبونل ریفارمز ایکٹ 2021 کالعدم قرار دیا، مرکز کو 3 ماہ میں نیا کمیشن تشکیل دینے کا حکم

نئی دہلی 19 نومبر: سپریم کورٹ نے بدھ کے روز ٹریبونل ریفارمز ایکٹ 2021 پر اہم فیصلہ سناتے ہوئے اس کی کئی بنیادی اور مؤثر دفعات کو غیر آئینی قرار دے دیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ یہ قانون نہ صرف عدلیہ کی آزادی کو متاثر کرتا ہے بلکہ اس سے طاقتوں کی تقسیم کے آئینی اصولوں کی بھی صریح خلاف ورزی ہوتی ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے فیصلہ سناتے ہوئے مرکزی حکومت کے طرزِ عمل پر بھی سخت ناراضگی ظاہر کی۔ عدالت نے کہا کہ جو دفعات پہلے بھی کالعدم قرار دی جا چکی تھیں، انہیں معمولی رد و بدل کے ساتھ دوبارہ قانون میں شامل کرنا عدالتی فیصلوں کی توہین ہے۔ چیف جسٹس گوئی نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ حکومت نے بغیر کسی اہم اصلاح کے سپریم کورٹ کے پابند فیصلوں کو نظر انداز کیا، جس سے نہ صرف ٹریبونل میں ہونے والی تقرریاں متاثر ہوئیں بلکہ ان کے نظم و نسق اور مدتِ کار پر بھی منفی اثر پڑا۔ عدالت کے مطابق یہ طرزِ قانون سازی آئینی قدروں کے منافی ہے۔ فیصلے میں اس بات پر خاص زور دیا گیا کہ قانون سازی کے دوران سپریم کورٹ کے اہم ترین مدراس بار ایسوسی ایشن (ایم بی اے) فیصلوں کو نظر انداز کیا گیا، حالانکہ انہی فیصلوں میں ٹریبونل کے ڈھانچے کو آئینی اصولوں کے مطابق قائم رکھنے کے لیے رہنما خطوط دیے گئے تھے۔ اس معاملے کا پس منظر 2020 سے جڑا ہے، جب سپریم کورٹ نے ٹریبونل کے سربراہان اور ممبران کا دورانیہ پانچ برس مقرر کیا تھا لیکن مرکز نے 2021 میں ایک آرڈیننس جاری کر کے مدتِ کار 4 برس کر دی۔ جولائی 2021 میں سپریم کورٹ نے اس آرڈیننس کو کالعدم قرار دیا مگر اس کے باوجود اگست میں پارلیمنٹ نے ٹریبونل ریفارمز ایکٹ 2021 منظور کر لیا، جس میں تقریباً وہی دفعات دوبارہ شامل کر دی گئیں۔ یہ قانون فلم سرٹیفکیشن اپیلیٹ ٹریبونل سمیت کئی اداروں کو ختم کرتا تھا اور ٹریبونل ممبران کی کم از کم عمر 50 سال اور مدتِ کار چار 4 مقرر کرتا تھا۔ عدالت نے کہا کہ یہ شقیں نہ صرف غیر متوازن ہیں بلکہ ٹریبونل کے مؤثر کام میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ سپریم کورٹ نے عبوری حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ جب تک پارلیمنٹ نیا قانون نہیں بناتی، ٹریبونل میں تقرریاں مدراس بار ایسوسی ایشن-4 اور مدراس بار ایسوسی ایشن-5 کے فیصلوں میں دیے گئے اصولوں کے مطابق ہوں گی۔ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل سمیت دیگر اہم ٹریبونل پر 2021 سے پہلے کا قانونی ڈھانچہ نافذ العمل رہے گا۔

عدالت نے مرکزی حکومت کو یہ بھی حکم دیا کہ تین ماہ کے اندر "نیشنل ٹریبونل کمیشن" تشکیل دیا جائے، جو ٹریبونل کی تقرریوں، انتظامی معاملات اور کام کے معیار پر آزادانہ نگرانی کرے گا۔ فیصلہ کے مطابق اس کمیشن کا قیام ٹریبونل کے نظام کو زیادہ شفاف اور خودمختار بنائے گا۔ عدالت نے امید ظاہر کی کہ حکومت عدلیہ کے بار ہا دیے گئے مشوروں اور ہدایات کو سنجیدگی سے لے کر آئینی تقاضوں کے مطابق قانونی اصلاحات کرے گی، تا کہ ٹریبونل کا ادارہ اپنی اصل روح میں مضبوط اور آزادانہ طور پر کام کر سکے۔

غازی آباد میں حادثہ: سیما پوری بارڈر پر دیوار گرنے سے دو خاتون مزدوروں کی دردناک موت

لکھنؤ، 19 نومبر: اتر پردیش کے غازی آباد کے صاحب آباد تھانہ علاقے میں سیما پوری بارڈر پر پیر کو اس وقت افراتفری مچ گئی جب دوپہر کھانا کھا رہے مزدوروں پر دیوار گر گئی۔ اس واقعہ میں دو خواتین مزدوروں کی دب کر موت ہوگئی جبکہ دو دیگر زخمی ہو گئے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا، جب کہ دو خواتین کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ تمام مزدور دیوار کے پاس بیٹھ کر دوپہر کے وقت کھانا کھا رہے تھے۔ دیوار کمزور بتائی جا رہی تھی، حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق یہ حادثہ صاحب آباد تھانہ علاقے میں سیما پوری بارڈر کے قریب دوپہر کے کھانے کے وقت پیش آیا۔ چاروں خواتین قریب ہی ایک پلاٹ میں مزدوری کا کام کرتی تھیں۔ وہ ایک قریبی خالی پلاٹ میں کھانا کھانے کے لئے بیٹھ گئی تھیں جہاں پرانی اور خستہ حال فیکٹری کی دیوار تھی۔ مزدور اکثر اسی جگہ پر بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے، کیونکہ دیوار دھوپ اور دھول سے تحفظ فراہم کرتی تھی۔ پیر کو بھی یہی معمول تھا لیکن تبھی اچانک دیوار زمیں بوس ہوگئی۔ مقامی کونسلر کے مطابق دیوار انتہائی کمزور تھی اور اس کے ساتھ لگا تار لوہے کے پائپ بچھائے جا رہے تھے جس کی وجہ سے اس کے گرنے کا خدشہ تھا۔ جیسے دیوار گری، کھانا کھا رہے مزدوروں کو سنبھلنے کا موقع تک نہیں ملا۔ بھاری ملبے تلے دبنے سے دو خواتین کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ جبکہ دو دیگر خواتین مزدوروں کو تشویشناک حالت میں قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا اور ان کی حالت نازک ہونے کے باعث دہلی ریفر کر دیا گیا۔ اطلاع کے مطابق اے سی پی صاحب آباد شویتا یادو نے بتایا کہ حادثے میں دو خواتین مزدوروں کی موت ہوگئی ہے، زخمیوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ واقعے کی وجوہات کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ اس حادثے نے مہانگر میں جاری تعمیرات میں کوالٹی کو لے کر اتھارٹی کی قلعی کھول دی ہے۔ اسی لاپرواہی کی وجہ سے دو خواتین مزدوروں کی دردناک موت نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔

آسٹریلیائی وزیر خارجہ پینی وونگ کی بدھ کو ہندوستان آمد

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ بدھ کے روز ہندوستان پہنچیں گی، جہاں وہ ہندوستان۔ آسٹریلیا 16 ویں فریم ورک ڈائیلاگ میں شرکت کریں گی۔ اس ملاقات کا مقصد سائبر اور اسٹریٹیجک ٹیکنالوجی، تجارت اور دفاع سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ آسٹریلیا اور ہندوستان اس بات کے لیے پُرعزم ہیں کہ وہ دوطرفہ کواڈ اور دیگر کثیر جہتی اداروں کے پلیٹ فارمز کے ذریعے اجتماعی سلامتی اور خوشحالی کو آگے بڑھائیں گے۔ وزیرِ خارجہ وونگ نے کہا، "آسٹریلیا اور ہندوستان کبھی بھی اس قدر قریب نہیں رہے اور ہماری شراکت داری کبھی اتنی اہم نہیں رہی۔ موجودہ پیچیدہ اور مسابقتی دنیا میں یہ دونوں ممالک اور پورے خطے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا "میرا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان مسلسل بڑھتے رابطوں کی عکاسی کرتا ہے اور البانیز حکومت کے اس عزم کی بھی کہ ہم اپنے تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم بنائیں۔ ہمارا جامع اسٹریٹیجک شراکت داری کے تحت تعاون ایک پُرامن، مستحکم اور خوشحال انڈو پیسفک کے مشترکہ وژن کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیرِ خارجہ وونگ، ہندوستانی وزیرِ خارجہ ڈاکٹر ایس۔ جے شنکر سے بھی ملاقات کریں گی۔ یہ اُن کی باہمی طور پر 26 ویں ملاقات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کا محور مستقبل کی ایک وسیع اور فعال ایجنڈا ترتیب دینا ہوگا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا "ہم سائبر اور اسٹریٹیجک ٹیکنالوجی، تجارت، بحری سلامتی، دفاع، کھیل اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ آسٹریلیا اور ہندوستان مشترکہ طور پر دوطرفہ، کواڈ کے ذریعے اور کثیر جہتی اداروں کے اندر اجتماعی سلامتی اور خوشحالی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

اب آئی فون چوری ہونے یا کھو جانے پر بھی ایپل کیئر پلس کے تحت کوریج

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) امریکی ٹیک کمپنی ایپل نے منگل کو ہندوستان میں ایپل کیئر پلس کے اختیارات میں توسیع کا اعلان کیا، جس کے تحت اب آئی فون کے چوری ہونے یا گم ہونے کی صورت میں بھی کوریج کا فائدہ مل سکے گا۔ کمپنی نے بتایا کہ اس توسیع کے بعد آئی فون کے چوری یا کھو جانے پر بھی صارفین کو ایپل کیئر پلس کا فائدہ حاصل ہوگا۔ صارفین ماہانہ یا سالانہ ایپل کیئر پلس پلان لے سکیں گے۔ اب اُن کے پاس اپنی ایپل مصنوعات کی حفاظت کے سلسلے میں مزید اختیارات اور لچک دستیاب ہوگی۔ وہ جب تک چاہیں اسے فعال رکھ سکتے ہیں اور جب چاہیں سبسکرپشن جاری نہ رکھنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ایپل کی آئی فون پروڈکٹ مارکیٹنگ کی عالمی نائب صدر کائن ڈرینس نے کہا کہ "ہمارے ایپل کیئر صارفین کو یہ جان کر ذہنی سکون ملے گا کہ اُن کی مصنوعات ایپل کے ماہرین کے ذریعے محفوظ اور سپورٹ شدہ ہیں۔ ہندوستان میں آج کے اپ ڈیٹ کے ساتھ ہم آئی فون کے لیے اپنی سب سے جامع کوریج تک رسائی کو مزید آسان اور زیادہ کفایتی بنا رہے ہیں۔" ایپل کیئر پلس ہر سال چوری یا گم ہونے کی زیادہ سے زیادہ دو واقعات کے لیے کوریج فراہم کرتا ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ صارف کے آئی فون کے گم یا چوری ہو جانے کی صورت میں اضافی انشورنس کے علاوہ اس پلان میں ایپل کیئر پلس کے وہ تمام فوائد شامل ہیں جنہیں صارفین پہلے سے جانتے اور پسند کرتے ہیں۔ ان میں بیٹری ریپلیسمنٹ سروس، دن کے چوبیسوں گھنٹے ترجیح کی بنیاد پر مدد اور حادثاتی نقصان کی صورت میں لامحدود مرمت شامل ہیں، جو اوریجنل ایپل پارٹس کے ساتھ ایپل اسٹورز اور ایپل کے اتھارائزڈ سروس سینٹر کے وسیع نیٹ ورک میں دستیاب ہیں۔ آئی فون کے لیے چوری اور گم ہونے کی کوریج کے ساتھ ایپل کیئر پلس پلانز 799 روپے ماہانہ سے شروع ہوتے ہیں۔ صارفین اپنے آئی فون، آئی پیڈ یا میک کی سیٹنگز ایپ سے براہِ راست اہل ڈیوائسز کے لیے سبسکرپشن کا متبادل دیکھ سکتے ہیں اور ادائیگی کے بعد فوراً سبسکرائب کر سکتے ہیں۔ کوریج فوری طور پر شروع ہو جاتی ہے۔

وزیراعظم نے رانی لکشمی بائی کی جینتی پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز جھانسی کی رانی لکشمی بائی کو اُن کی جینتی پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ اپنے ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں، مسٹر نریندر مودی نے لکھا کہ "بھارت ماتا کی عظیم جنگجو رانی لکشمی بائی کو ان کی جینتی پر خراجِ عقیدت۔ پہلی جنگِ آزادی میں ان کی شجاعت اور بہادری کی داستان آج بھی ہم وطنوں کے دلوں میں جوش اور جنون بھر دیتی ہے۔" رانی لکشمی بائی کو ہمت اور حب الوطنی کی علامت کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ انہوں نے 1857 کی جنگِ آزادی کے دوران انگریزوں کے خلاف بہادری سے لڑائی لڑی تھی۔ ان کی بہادری اور قربانی آج بھی ملک کے عوام کے لئے باعث تحریک ہے اور ہندوستانی تاریخ میں ایک بہادر خاتون کے طور پر ان کا مقام مزید مضبوط کرتی ہے۔

شادی شدہ خاتون کے ذریعہ شادی کے وعدے پر جنسی تعلقات قائم کرنے پر ہائی کورٹ نے سنایا اہم فیصلہ

19 نومبر: پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے شادی کا جھانسہ دے کر عصمت دری کے معاملے میں اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت نے کہا کہ یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ قانونی طور سے شادی شدہ عورت کو شادی کے نام پر جنسی تعلقات قائم کرنے کے لیے راضی کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ خاتون کسی دوسرے مرد کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرنے کے وقت شادی شدہ تھی۔ 'لائیو لا' کی رپورٹ کے مطابق ہائی کورٹ نے اس معاملے میں درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عرضی پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس شالنی سنگھ ناگپال نے کہا کہ یہ نہیں مانا جا سکتا کہ الزام لگانے والے (خاتون) نے درخواست گزار کی طرف سے کیے گئے وعدوں کے اثر میں کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران خاتون درخواست گزار کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کرنے میں بھی شامل رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک مکمل طور سے بالغ، شادی شدہ خاتون محض شادی کے وعدے پر جنسی تعلقات کے لیے رضامندی ظاہر کرتی ہے اور ایسا کرنا جاری رکھتی ہے، تو یہ شادی کی توہین ہے، نہ کہ ثبوتوں کی غلط تشریح کے اثر میں آکر کام کرنا۔ ایسے معاملوں میں عرضی گزار پر مجرمانہ ذمہ داری طے کرنے کے لیے آئی پی سی کی دفعہ 90 نہیں لگائی جا سکتی۔ واضح طور پر استغاثہ نے عرضی گزار کے ساتھ گزشتہ ایک سے زیادہ وقت تک اپنی مرضی سے تعلقات قائم کیے تھے جس دوران وہ اپنے شوہر کے ساتھ بھی رشتہ ازدواج میں رہی۔ عدالت نے کہا کہ اگر درخواست گزار کے خلاف ایف آئی آر میں لگائے گئے الزامات اور سی آر پی سی کی دفعہ 164 کے تحت دیے گئے بیانات کو مان بھی لیا جائے تو بھی یہ بات ناقابل فہم ہے کہ قانونی طور پر شادی شدہ خاتون کو شادی کے وعدے پر کسی سے جنسی تعلقات کے لیے راضی کیا جا سکتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ استغاثہ کافی عرصے سے درخواست گزار کے ساتھ جنسی تعلقات میں تھی، جب اس کی بہن کی عرضی گزار کے ساتھ منگنی ہوگئی تو اسے جذباتی طور سے جھٹکا لگا۔ ایسے میں کیس درج کرایا گیا۔ عدالت نے پایا کہ استغاثہ وکیل ہے اور اسے اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ رشتہ ازدواج میں ہے۔ درخواست گزار بھی وکیل ہے، جو استغاثہ فریق کے وکیل کے خلاف مقدمہ لڑ رہا ہے۔ اس صورت میں درخواست گزار کے اس پوزیشن میں ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ خاتون کو شادی کے وعدے پر جسمانی تعلقات پر آمادہ کر سکے۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ درخواست گزار کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 506 کے تحت مقدمہ درج ہے۔ الزام ہے کہ جب خاتون نے درخواست گزار سے اس کی بہن سے منگنی پر اعتراض کیا تو اس نے خاتون کو مارنے کی دھمکی دی۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار کی طرف سے کہے گئے الفاظ کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔ لہٰذا، ان کی عدم موجودگی میں یہ تعین کرنا ناممکن ہے کہ آیا درخواست گزار کا استغاثہ کو دھمکانا تھا۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے ایف آئی آر میں تاریخ، مقامات کا ذکر نہیں ہونے پر بھی غور کیا۔

ہندوستان کا پریمئر اسٹریٹجک تھنک ٹینک آئی ڈی ایس اے کیسے تشکیل پایا

خصوصی تحریر

از: **اتم کمار سنہا**

جب ہندوستان کو 1960 کی دہائی کے اوائل میں اپنے سب سے شدید اسٹریٹجک جھٹکے کا سامنا کرنا پڑا تو وہ دوبارہ جانچ کرنے پر مجبور ہوا کہ قومی سلامتی کا اصل مطلب کیا ہے۔ چین کے ساتھ 1962 کی جنگ نے نہ صرف فوجی کمزوریوں کو بلکہ اسٹریٹجک سوچ کی واضح عدم موجودگی کو بھی بے نقاب کر دیا۔ ہندوستانی جمہوریہ نے محسوس کیا کہ خیالات، بحث و مباحثے اور طریقہ کار اتنے ہی اہم ہیں جتنے افراد، مشینیں اور ساز و سامان۔ قومی خود احتسابی کے اس لمحے سے ایک ایسا ادارہ وجود میں آیا جس نے ہندوستان کی اسٹریٹجک سوچ کو نئی شکل دی۔ انسٹی ٹیوٹ فار ڈیفنس اسٹڈیز اینڈ اینالیسز (آئی ڈی ایس اے) جواب منوہر پاریکر آئی ڈی ایس اے ہے۔

اکثر کہا جاتا ہے کہ ہندوستان کی ناکافی دفاعی منصوبہ بندی کے رد عمل کے طور پر انسٹی ٹیوٹ کا وجود عمل میں آیا، تاہم اس کی تشکیل ایک دلچسپ طریقہ کار کے مقابلے کے سبب ہوئی جس سے امریکہ اور برطانیہ کے درمیان جب وہ دنیا کے قریب آئے ایک گہری تقسیم نمایاں ہوئی۔ مئی 1964 میں، وزیر دفاع وائی بی چوان اور سکریٹری دفاع پی وی آر راؤ جو ایک ریاضی دان تھے، نے دفاعی منصوبہ بندی کو جدت سے ہمکنار کرنے کے لیے نئے خیالات کی تلاش میں واشنگٹن، ڈی سی کا سفر کیا۔

وہاں ان کا سامنا رینڈ کارپوریشن سے ہوا، جو ایک ایسا ادارہ تھا جو مقداری انقلاب کے عروج کی نمائندگی کرتا تھا۔ رینڈ کے نظام تجزیہ کی تکنیکیں، جن کی وکالت رابرٹ میک نامارا کے "وائز کڈ" ایلین اینتھووِن کرتے تھے۔ ریاضی، گیم تھیوری اور ماڈلنگ ک استعمال کرتے ہوئے جنگ اور امن کے فیصلوں کے لیے فریم ورک تیار کرتی تھیں اس کے فوراً بعد، اینتھووِن نے نئی دہلی کا دورہ کیا، اور ہندوستان کو ایک رینڈ جیسا ادارہ قائم کرنے کی ترغیب دی۔ لیکن تقریباً اسی وقت، ایک اور شخص ایک مختلف فکری زاویے کے ساتھ پہنچا۔ الاسٹر بکن، لندن میں انسٹیٹیوٹ فار اسٹریٹجک اسٹڈیز (جواب آئی آئی ایس ایس ہے) کے بانی ڈائریکٹر، کا ماننا تھا کہ حکمتِ عملی کا معاملہ سیاق، فیصلہ سازی اور مکالمے سے وابستہ ہے۔ برطانوی روایت میں حکمتِ عملی کو ماڈلز کے بجائے مباحثے، اور مساوات کے بجائے تشریح کے ذریعے سمجھا جاتا تھا۔ بکن نے ہندوستان کو آئی آئی ایس ایس کا ماڈل پیش کیا۔ کم مقداری، زیادہ مباحثاتی۔

اب درست انتخاب کا معاملہ سامنے آیا۔ وہ لوگ جو انسٹی ٹیوٹ کے قیام میں شامل تھے ان کا دعویٰ تھا کہ ہندوستان میں رینڈ طرز کے ماڈلنگ کے لیے درکار سائنسی مہارت کی کمی ہے۔ لیکن بہت سے لوگوں کے نزدیک یہ استدلال غلط تھا۔

اصل مسئلہ یہ تھا کہ ہندوستان کی فوجی قیادت نے اس طرح کے تجزیاتی طریقوں کو نہ تو سمجھا اور نہ ہی ان کی قدر کی اور پہلے سے موجود سائنسی صلاحیتوں کو شامل کرنے کی عملی طور پر کوئی کوشش نہیں کی۔ سچ تو یہ تھا کہ ہندوستان کی اسٹریٹجک اشرافیہ، خاص طور پر جنرل جے این چودھری جیسے فوجی لیڈرز، جنگی، پالیسیوں اور سول ملٹری کارروائیوں میں فکری طور پر برطانوی روایات کے زیر اثر تھے۔ انہیں برطانوی طرز فکر مانوس بلکہ فطری لگا۔ ہندوستانی نظام معیار پر مبنی استدلال، کمیٹی پر مبنی غور و فکر، اور تشریحی فریم ورک کی طرف راغب ہوا۔

اس لیے آئی آئی ایس ایس ماڈل کا اپنایا جانا محدود صلاحیت کا کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں تھا، یہ ایک مضبوط دانشورانہ عالمی نظریے کا نتیجہ تھا جس نے ڈیٹا پر مبنی طریقوں کی شدید طور پر مزاحمت کی۔ یہ وہ فکری وابستگی تھی جو بعد کے نازک لمحات میں ظاہر ہوئی۔ اس کی ایک ایسی مثال جسے بعد میں کے سبرامنیم نے بیان کیا۔

آئی آئی ایس ایس کے ممتاز آسٹریلیائی حکمت عملی ساز ہیڈلی بل نے بانیوں کو مشورہ دیا کہ وہ نئے انسٹی ٹیوٹ کے نام کے لیے "اسٹریٹجک" کے بجائے "دفاع" کا لفظ منتخب کریں۔ یہ کوئی معمولی معنوی موافقت نہیں تھی۔ بل کے مشورے نے وسیع نظریاتی عزائم اور قائم شدہ روایات سے مطابقت رکھنے والی برطانوی حساسیت کی عکاسی کی۔ بانیوں نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ان کی تجویز کو قبول کر لیا اس دانشورانہ طرز کی ابتدائی اور واضح علامت جسے انسٹی ٹیوٹ بالآخر اپنانے والا تھا۔

اس طرح، جب 11 نومبر 1965 کو آئی ڈی ایس اے کو باضابطہ طور پر رجسٹر کیا گیا اور میجر جنرل سوم دت اس کے پہلے ڈائریکٹر بنے تو اسے برطانوی طریقہ کار کا ڈی این اے وراثت میں ملا۔ دت خود ابھی لندن میں آئی آئی ایس ایس میں فیلوشپ سے واپس آئے تھے، جس کے دوران انہوں نے دو بااثر ایڈیلفی پیپرز "دی ڈیفنس آف انڈیاز ناردرن بارڈرز" اور "انڈیا اینڈ دی بم" قلمبند کیے تھے۔ مؤخر الذکر مقالے میں جو انہوں نے 1966 میں چین کے تین جوہری تجربات کے فوراً بعد لکھا تھا یہ استدلال کیا کہ ایشیا کے اسٹریٹجک توازن کو برقرار رکھنے کے لیے ہندوستان کو بالآخر اپنی جوہری صلاحیت کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ کام مقداری ماڈل پر مبنی تجزیہ کے بجائے بیانیے کی تشریح پر مبنی تھے۔

آئندہ دو دہائیوں کے دوران، آئی ڈی ایس اے وہ اہم مقام بن گیا جہاں ہندوستان کی اسٹریٹجک سوچ پختہ ہوئی۔

لندن اسکول آف اکنامکس میں ایک مدت اور امریکی اداروں کے مطالعاتی دورے کے بعد شامل ہونے والے کے سبرامنیم کے تحت، انسٹی ٹیوٹ نے کھلی بحث، دانشورانہ آزادی اور تجزیاتی تنوع کی فضا تیار کی۔ سبرامنیم نے اکثر اس بات پر زور دیا کہ آئی ڈی ایس اے کی طاقت بنیادی طور پر معیاری اخلاقیات پر مشتمل اختلاف رائے کو ایڈجسٹ کرنے کی صلاحیت میں مضمر ہے۔

یہ بحث کہ 1968 میں جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این ٹی پی) پر ہندوستان کا مؤقف کیا ہونا چاہیے، اسی جذبے کی عکاس تھی۔ ایک واحد ادارہ جاتی مؤقف تیار کرنے کے بجائے جیسا کہ رینڈ ماڈلنگ کے ذریعے ہو سکتا تھا، آئی ڈی ایس اے نے متعدد نقطہ نظر کو ساتھ رہنے کی اجازت دی۔ ماہرین دونوں جانب سے بھرپور انداز میں دلائل دیتے رہے، اور انسٹی ٹیوٹ نے کسی بھی قسم کا متفقہ مؤقف مسلط کرنے سے انکار کر دیا۔

یہ تکثیریت اس کی شناخت کا مرکزی حصہ بن گئی۔ صرف ابتدائی 2000 کی دہائی میں، کے۔ سنتھانم کی قیادت میں جو کہ ایک جوہری سائنس دان اور ہندوستان کی 1998 کی جوہری آزمائش ٹیم کا حصہ بھی آئی ڈی ایس اے نے مختصر طور پر مقداری طریقوں کے ساتھ تجربہ کیا۔ سنتھانم کی ماڈلنگ اور تجرباتی تکنیکوں کے فروغ نے ایک مقداری ڈھانچے کی عدم موجودگی کی اس کمی کو نمایاں کیا جس کا ادارہ طویل عرصے سے شکار تھا۔ پھر بھی ان کی مدتِ کار نے یہ بھی واضح کر دیا کہ برطانوی طرز کی معیاری روایت کتنی گہرائی سے رچی بسی ہوئی ہے۔ ساٹھ سال گزرنے کے بعد، ادارے نے بہت متاثر کن علمی کام کیے اور بلاشبہ ہندوستان کی اسٹریٹجک سوچ کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

پھر بھی اس کی بنیاد پر موجود میتھوڈولوجیکل فالٹ لائن کبھی بھی مکمل طور پر مسدود نہیں ہوئی۔ ہندوستان کی اسٹریٹجک کمیونٹی اعداد و شمار پر مبنی، ماڈل پر مبنی تجزیہ کے بجائے اب بھی بیانیہ تشریح اور بحث کی طرف راغب ہے۔ یہ مستقل فرق نظم و ضبط کی تجزیاتی درستگی کو محدود کر کے تجرباتی پختگی کے انفیوژن کو سست کرتا ہے جس کا جدید اسٹریٹجک مطالعہ مطالبہ کرتا ہے۔

مصنف منوہر پاریکر انسٹی ٹیوٹ فار ڈیفنس اسٹڈیز اینڈ اینالیسز، نئی دہلی کے سینئر فیلو ہیں۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی منظوری پر چین اور روس کا اظہار تشویش، حماس نے قرارداد مسترد کردی

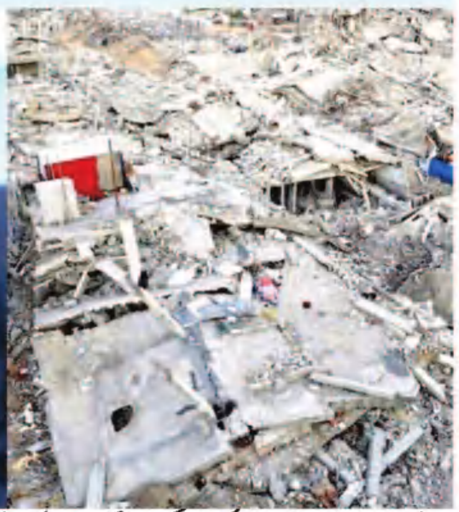

نیویارک، 19 نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان اور اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل (یواین ایس سی) کے دیگر ارکان کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اُن کی انتظامیہ کے 'غزہ منصوبے ' کی منظوری دی، جس کا مقصد غزہ کو طویل المدتی استحکام کی طرف لے جانا ہے، انہوں نے اس ووٹ کو 'اقوامِ متحدہ کی تاریخ کی سب سے بڑی منظوریوں میں سے ایک ' قرار دیا۔

ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل ' پر جاری ایک پیغام میں صدر ٹرمپ نے چین اور روس کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے امریکی قرارداد کو ویٹو نہیں کیا، حالانکہ دونوں نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ انہوں نے لکھا کہ 'سلامتی کونسل کی ناقابلِ یقین ووٹنگ پر دنیا کو مبارک ہو، جس نے بورڈ آف پیس کو تسلیم اور منظور کیا ہے، جس کی سربراہی میں خود کروں گا'، انہوں نے اس اقدام کو تاریخی اہمیت کا لمحہ قرار دیا۔

نیویارک میں پیر کی شام منظور کی جانے والی اس قرارداد میں ایک کثیر مرحلہ فریم ورک شامل ہے، جس میں بورڈ آف پیس کا قیام اور غزہ میں ایک عالمی استحکام فورس (آئی ایس ایف) کی تعیناتی شامل ہے، اس فورس کا کام جنگجوؤں کو غیر مسلح کرنے کی نگرانی کرنا اور ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی جانب منتقلی میں مدد فراہم کرنا ہے۔

صدر ٹرمپ نے کونسل سے باہر اُن ریاستوں کا بھی شکریہ ادا کیا، جنہوں نے اس منصوبے کی حمایت کی جن میں قطر، مصر، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، انڈونیشیا، ترکیہ اور اردن شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آئندہ چند ہفتوں میں بورڈ آف پیس کی مکمل رکنیت کا اعلان کیا جائے گا، اگرچہ وہ پہلے ہی سابق برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر (جنہوں نے اس تصور کی تجویز دی تھی) کا ممکنہ رکن کے طور پر ذکر کر چکے ہیں۔

اگرچہ روس اور چین نے قرارداد کو ویٹو نہیں کیا، مگر دونوں نے سخت اعتراضات اٹھائے۔

اقوامِ متحدہ میں روس کے مندوب واسیلی نیبنزیا نے کہا کہ قانونی امور سے متعلق اہم نکات نظر انداز کر دیے گئے ہیں اور خبردار کیا کہ آئی ایس ایف ایسا بااختیار نظر آتا ہے کہ وہ رام اللہ کی پوزیشن یا رائے کی پروا کیے بغیر مکمل خودمختاری کے ساتھ عمل کر سکتا ہے۔

انہوں نے دلیل دی کہ یہ قرارداد نوآبادیاتی طرزِ عمل کی یاد دلاتی ہے، جو برطانوی مینڈیٹ کے دور میں دیکھنے میں آتے تھے، جہاں فلسطینیوں کی رائے کو نظر انداز کیا جاتا تھا۔

چین کے مندوب فو کونگ نے کہا کہ متن کئی پہلوؤں سے کمزور اور انتہائی تشویشناک ہے۔ انہوں نے جنگ کے بعد غزہ کے لیے پیش کیے گئے گورننس انتظامات پر تنقید کی، اور کہا کہ اس میں فلسطین بمشکل دکھائی دیتا ہے اور فلسطینی خودمختاری کو مکمل طور پر نہیں سراہا گیا۔

اگرچہ اسرائیل نے اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی منظوری کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کا خیر مقدم کیا، لیکن حماس نے اس قرارداد کو مسترد کر دیا کیونکہ اس کے مطابق یہ فلسطینیوں کے مطالبات اور حقوق کا احترام نہیں کرتی۔

اپنے بیان میں گروپ نے کہا کہ 'یہ قرارداد ہمارے فلسطینی عوام کے سیاسی اور انسانی حقوق اور مطالبات کے معیار پر پوری نہیں اترتی'۔

بیان میں اس بین الاقوامی فورس کے قیام پر بھی اعتراض کیا گیا جس کا مشن 'فلسطینی گروہوں کے غیر مسلح کرنے ' کو شامل کرتا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ قرارداد غزہ کی پٹی پر ایک بین الاقوامی سرپرستی مسلط کرتی ہے جسے ہمارے عوام، اس کی مزاحمتی قوتیں اور گروہ مسترد کرتے ہیں۔

محمد یونس کی حکومت ہندوستان کے ساتھ عوامی لیگ کے تعلقات کو سمجھنے سے قاصر: محمد عرفات

ڈھاکہ، 19 نومبر (یواین آئی) عوامی لیگ کے سینئر رہنما اور بنگلہ دیش کے سابق وزیر اطلاعات و نشریات محمد علی عرفات نے چیف ایڈوائزر محمد یونس کی عبوری حکومت کی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی انتہا پسندوں کی حمایت یافتہ عبوری حکومت کبھی بھی ہندوستان کے ساتھ عوامی لیگ کے تعلقات کی گہرائی کو نہیں سمجھ سکتی ہے۔

ان کے تبصرے ملک کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل (آئی سی ٹی) کے 17 نومبر کے فیصلے کے بعد سامنے آئے ہیں جس میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو جولائی 2024 کی بغاوت کے دوران انسانیت کے خلاف مبینہ جرائم کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔

ٹریبونل نے سابق وزیر داخلہ اسد الزماں خان کمال اور اس وقت جیل میں بند سابق پولس چیف چودھری عبداللہ المامون کو بھی سزائے موت سنائی ہے۔

پیر کے روز بنگلہ دیش نے رسمی طور پر ہندوستانی حکام سے محترمہ شیخ حسینہ اور مسٹر اسد الزمان کمال دونوں کو فوری طور پر ملک کے حوالے کرنے درخواست کی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ حکومت ہند باہمی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی تکمیل کرنے کا پابند ہے۔ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد 5 اگست 2024 سے ہندوستان میں مقیم ہیں۔

مسٹر عرفات نے آئی سی ٹی کے فیصلے اور حکومت کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عبوری انتظامیہ ہندوستان کے ساتھ بنگلہ دیش کی دیرینہ شراکت کو سمجھنے کے لیے سیاسی یا تاریخی بنیادوں سے نابلد ہے۔

انہوں نے لکھا، "ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات نہ صرف 1971 پر مبنی ہیں بلکہ کئی محاذوں پر ہمارے باہمی مفادات پر قائم ہیں، جس میں ملکی اور بین الاقوامی دہشت گرد گروپوں کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنا بھی شامل ہے۔ "

وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی قیادت میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے ڈھاکہ کی طرف سے زمینی سرحدی معاہدے پر دستخط کرنے، باوقار اور تعمیری تعاون کے ذریعے سمندری حدود کے تنازعات کو حل کرنے، اور رابطے اور توانائی کے تعاون کو مضبوط بنانے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ مسٹر عرفات نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی لیگ کی خارجہ پالیسی 1971 کی جنگ آزادی کی روح پر مبنی ہے۔ انہوں نے لکھا، "1971 کے تناظر میں تعاون اور مشغولیت پر مبنی سفارت کاری ہمیشہ مسائل کو حل کرنے اور دونوں ممالک کے لوگوں کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی، جیسا کہ شیخ حسینہ کے دور میں مثبت طور پر ظاہر کیا گیا تھا۔ "

انہوں نے کہا، اس کے برعکس، پاکستانی ملٹری اسٹیبلشمنٹ کی سفارشات پر مبنی ہندوستان کے ساتھ سفارت کاری صرف باہمی نقصانات کا باعث بنے گی، بالآخر عوام کو نقصان پہنچے گا۔

وزیر اعظم شیخ حسینہ کے سفارتی موقف کو بیان کرتے ہوئے، مسٹر عرفات نے دلیل دی کہ عوامی لیگ کے طرزِ عمل سے دونوں فریقوں کو فائدہ ہوا، جسے موجودہ عبوری حکومت تسلیم کرنے سے قاصر ہے۔

امریکی ایوانِ نمائندگان کا تقریباً متفقہ طور پر ایپسٹن فائلز کے اجرا کے حق میں ووٹ

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) ریپبلکن پارٹی کی اکثریت والے امریکی ایوانِ نمائندگان نے منگل کو تقریباً متفقہ طور پر ووٹ دیا کہ محکمۂ انصاف کو جنسی ہراسانی کے مجرم آنجہانی جیفری ایپسٹن کے متعلق فائلیں جاری کرنے پر مجبور کیا جائے، یہ وہ نتیجہ تھا جس کے لیے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کئی مہینوں تک مخالفت کرتے رہے، پھر اچانک اپنے موقف کو بدل دیا۔

خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے اس اچانک موقف کی تبدیلی کے 2 دن بعد ایک قرارداد ایک کے مقابلے میں 427 ووٹوں سے منظوری کے بعد سینیٹ کو بھیجی گئی، جس میں ایپسٹن سے متعلق تمام غیر خفیہ ریکارڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

عوامی دباؤ اور ریپبلکنز کے درمیان ایپسٹن فائلز پر بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ٹرمپ اور ان کے کچھ پرجوش حامیوں کے درمیان تعلقات متاثر کیے۔

ووٹ سے پہلے ایپسٹن کے ہاتھوں مبینہ جنسی استحصال کا شکار تقریباً 2 درجن خواتین امریکی قانون سازوں کے ساتھ کانگریس کے باہر جمع ہوئیں اور فائلز جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔

خواتین نے اپنی جوانی کی تصاویر پکڑی ہوئی تھیں، اس عمر کی جب وہ پہلی بار ایپسٹن سے ملیں، جو نیویارک کا ایک مالدار شخص تھا اور ملک کے طاقتور لوگوں کے ساتھ تعلقات رکھتا تھا۔ ووٹ کے بعد انہوں نے ایوان کی عوامی گیلری میں کھڑی ہو کر قانون سازوں کو خوش آمدید کہا، اس موقع پر کچھ خواتین آبدیدہ اور ایک دوسرے کو گلے لگاتی ہوئی دکھیں۔

ایپسٹن اسکینڈل مہینوں سے ٹرمپ کے لیے سیاسی مسئلہ رہا ہے، جزوی طور پر اس لیے کہ انہوں نے اپنے حامیوں کے سامنے ایپسٹن کے بارے میں سازشی نظریات کو بڑھاوا دیا۔

ٹرمپ کے بہت سے ووٹرز کا ماننا ہے کہ ان کی انتظامیہ نے ایپسٹن کے طاقتور لوگوں سے تعلقات کو چھپایا اور ان کی موت کی تفصیلات کو مبہم بنایا، جسے 2019 میں مین ہیٹن کی جیل میں خودکشی قرار دیا گیا۔

صدر ٹرمپ نے اس حوالے سے سوال کرنے والے صحافی پر بھی غصے کا اظہار کیا، منگل کو اوول آفس میں ایک صحافی نے اس معاملے پر سوال کیا تو ٹرمپ نے اسے 'برا شخص' قرار دیا اور کہا کہ جس ٹی وی نیٹ ورک کے لیے وہ کام کرتا ہے، اس کا لائسنس منسوخ ہونا چاہیے۔

ٹرمپ نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی میزبانی کرتے ہوئے کہا کہ میرا جیفری ایپسٹن سے کوئی تعلق نہیں، میں نے اسے کئی سال پہلے اپنے کلب سے نکال دیا تھا کیونکہ مجھے لگا وہ بیمار اور خراب انسان ہے۔

ٹرمپ 1990 اور 2000 کی دہائی میں ایپسٹن کے ساتھ سماجی میل جول اور پارٹیوں میں شریک رہے، جس کے بعد انہوں نے خود اس تعلق کو ختم کیا، پرانی دوستی اب صدر کے لیے اپنے حامیوں کے سامنے ایک نازک مسئلہ بن گئی ہے۔

محمد بن سلمان کا خاشقجی کے قتل پر اظہار افسوس، ٹرمپ کی جانب سے شہزادے کا دفاع

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز محمد بن سلمان کا شاندار استقبال کیا، جب سعودی ولی عہد ایک پروقار اور معاہدوں سے بھرپور دورے پر وائٹ ہاؤس پہنچے۔

ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق ولی عہد نے 7 سال سے زیادہ عرصے بعد پہلی مرتبہ وائٹ ہاؤس کا دورہ کیا ہے، اُن کا جنوبی لان میں ٹرمپ کی سربراہی میں بھرپور اہتمام کے ساتھ استقبال کیا گیا، جس میں فوجی گارڈ آف آنر، توپوں کی سلامی اور امریکی جنگی طیاروں کی پرواز شامل تھی۔

یہ ملاقات دنیا کی سب سے بڑی معیشت اور سب سے بڑے تیل برآمد کنندہ کے درمیان اُس اہم تعلق کو اجاگر کرتی ہے، جسے ٹرمپ نے اپنی دوسری مدت میں اولین ترجیح دی ہے، کیوں کہ سعودی عرب کے اندرونی ناقد صحافی جمال خاشقجی کے قتل پر بین الاقوامی ہنگامہ رفتہ رفتہ کم ہوتا گیا ہے۔

منگل کے روز اس موضوع پر بات کرتے ہوئے، محمد بن سلمان نے کہا کہ واشنگٹن پوسٹ کے کالم نگار کا 2018 میں قتل 'ایک بہت بڑی غلطی 'تھا۔

سعودی ایجنٹس کے ہاتھوں ہونے والے اس قتل کے بارے میں بات کرتے ہوئے شہزادے نے کہا کہ یہ تکلیف دہ ہے اور یہ ایک بہت بڑی غلطی ہے اور ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ یہ دوبارہ نہ ہو۔ تاہم، ان کے میزبان (ٹرمپ) نے شہزادے کا دفاع کرتے ہوئے خاشقجی کو 'انتہائی متنازع ' قرار دیا۔

ٹرمپ نے اس رپورٹر کو ڈانٹا جس نے اس اسکینڈل کے بارے میں سوال پوچھا، اسے حکم دیا کہ بات کو یہیں چھوڑ دو۔

انہوں نے کہا کہ آپ کو ہمارے مہمان کو اس طرح کا سوال پوچھ کر شرمندہ کرنے کی ضرورت نہیں، بہت سے لوگ اس شخص کو پسند نہیں کرتے تھے جس کے بارے میں آپ بات کر رہے ہیں، چاہے آپ اسے پسند کرتے ہوں یا نہیں، جو کچھ ہوا، ہوا، لیکن وہ (شہزادہ) اس بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔

خاشقجی کو 2018 میں ترکیہ کے شہر استنبول میں سعودی قونصل خانے کے اندر قتل کیا گیا تھا، سعودی حکمرانوں کے ناقد اس 'صحافی کے قتل اور جسم کے ٹکڑے کیے جانے ' نے کچھ وقت کے لیے سفارتی بحران پیدا کر دیا تھا اور ٹرمپ جو اس وقت اپنی پہلی مدت صدارت میں تھے، انہوں نے بھی اس پر تنقید کی تھی، بعد میں سعودی حکام نے کہا کہ یہ کارروائی قیادت کے حکم کے بغیر، ایک بغاوتی آپریشن تھا۔

ٹرمپ نے اوول آفس میں اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے محمد بن سلمان کو بہت اچھا دوست قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے انسانی حقوق اور دیگر تمام معاملات میں ناقابلِ یقین کام کیا ہے۔

☆☆

امریکی صدر ٹرمپ نے سعودی عرب کو اہم نان نیٹو اتحادی قرار دے دیا

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز کہا ہے کہ سعودی عرب کو 'اہم نان نیٹو اتحادی ' قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں بلیک ٹائی عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'آج رات، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہم سعودی عرب کو باضابطہ طور پر اہم غیر نیٹو اتحادی قرار دے کر اپنے عسکری تعاون کو ایک نئی بلندی تک لے جا رہے ہیں، جو ان کے لیے بہت اہم ہے'۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ 'اور میں اب پہلی مرتبہ آپ کو یہ بتا رہا ہوں، کیونکہ وہ آج کی رات کے لیے اسے تھوڑا سا راز رکھنا چاہتے تھے'، یہ وہ درجہ ہے جو اس سے پہلے صرف 19 ممالک کو دیا گیا ہے۔ پولیٹیکو کے مطابق، اس فہرست میں شامل دیگر ممالک میں اسرائیل، اردن، کویت اور قطر بھی شامل ہیں۔ اس حیثیت سے امریکہ کے شریک ملک کو عسکری اور اقتصادی مراعات ملتی ہیں، مگر اس میں امریکہ کی جانب سے کسی قسم کی سلامتی کی ضمانت شامل نہیں ہوتی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ جون میں ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں نے سعودی عرب کو مزید محفوظ بنا دیا ہے۔ اسی دوران، محمد بن سلمان نے اس سے قبل یہ وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ امریکا میں سعودی سرمایہ کاری کو ایک کھرب ڈالر تک بڑھائیں گے، جبکہ اس سے پہلے مئی میں ٹرمپ کے سعودی عرب کے دورے کے موقع پر 600 ارب ڈالر کا وعدہ کیا گیا تھا، تاہم انہوں نے کوئی تفصیلات یا ٹائم فریم نہیں بتایا۔ عشائیے میں خطاب کرتے ہوئے سعودی ولی عہد نے ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پُرتپاک استقبال کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعلق تقریباً نو دہائیوں پہلے شروع ہوا تھا اور اس دوران دونوں ممالک ایک ساتھ کام کرتے رہے ہیں، لیکن آج کا دن خاص ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ امریکا اور سعودی عرب کے درمیان اقتصادی تعاون کا افق پہلے سے کہیں زیادہ بڑا اور وسیع ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دونوں ممالک ایسے معاہدوں پر بھی دستخط کر رہے ہیں جو تعلقات کو مزید گہرا کریں گے۔ الگ سے جاری کی گئی وائٹ ہاؤس کی ایک فیکٹ شیٹ میں کہا گیا ہے کہ دونوں ممالک نے ایک تزویراتی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جو مشرقِ وسطیٰ میں روک تھام کی قوت کو مضبوط کرتا ہے، امریکی دفاعی کمپنیوں کے لیے سعودی عرب میں کام کرنا آسان بناتا ہے اور امریکی اخراجات میں کمی کے لیے سعودی عرب کی جانب سے نئے مشترکہ مالی تعاون کو یقینی بناتا ہے۔ یہ معاہدہ بظاہر اس نیٹو طرز کے معاہدے سے کم تر ہے جس کی سعودی عرب نے ابتدا میں خواہش ظاہر کی تھی اور جسے امریکی کانگریس کی منظوری درکار ہوتی۔

برطانیہ میں گزشتہ سال 2 لاکھ 57 ہزار شہری ملک چھوڑ کر گئے: اعداد و شمار جاری

لندن، 19 نومبر (یو این آئی) برطانیہ کے دفتر برائے قومی شماریات نے گزشتہ سال ملک چھوڑنے والوں کے اعداد و شمار جاری کر دیے۔ دفتر برائے قومی شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال 2 لاکھ 57 ہزار برطانوی شہری ملک چھوڑ کر گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانیہ کی نیٹ مائیگریشن گزشتہ برس توقع سے 20 فیصد کم رہی، دسمبر 2024 میں نیٹ مائیگریشن کم ہو کر 34 ہزار 500 پر پہنچ گئی۔ برطانوی شہریوں کی نیٹ مائیگریشن کا تخمینہ پہلے بین الاقوامی مسافروں کے سروے سے لگایا جاتا تھا تاہم دفتر برائے قومی اعداد و شمار کے نظر ثانی شدہ تخمینہ ڈیپارٹمنٹ فار ورک اینڈ پینشن کے ڈیٹا کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق برطانیہ واپس آنے والے شہریوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور یہ تعداد ایک لاکھ 43 ہزار ہو گئی۔

رائے پور میں پولیس اہلکار کی پُراسرار موت

رائے پور، 18 نومبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کی راجدھانی کے امبیڈیہ پولیس کالونی علاقے میں بدھ کی صبح ایک پولیس کانسٹیبل کی لاش پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجندر نگر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور ابتدائی جانچ شروع کی۔ پولیس کے مطابق، کالونی کے سامنے واقع ایک خالی پلاٹ میں کانسٹیبل لکشمی پرساد کمبل کی لاش پھندے سے درخت پر لٹکی ہوئی ملی۔ مقامی لوگوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ جانچ کے دوران پولیس کو ایک خودکشی کا نوٹ بھی ملا ہے، جس میں کانسٹیبل نے اپنی موت کا ذمہ دار خود کو بتایا ہے۔ ذرائع کے مطابق، کانسٹیبل کمبل کافی عرصے سے شراب نوشی کی لت سے پریشان تھا اور تقریباً 17 ماہ سے پولیس لائن سے غیر حاضر چل رہا تھا۔ پولیس نے لاش کو نیچے اتار کر پنچنامہ کیا اور لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی ہے۔

تائیوان میں سات افراد پر چینی حکومت کے لیے جاسوسی کا الزام

تائپے، 19 نومبر (یو این آئی) تائیوان کے استغاثہ نے سابق اور موجودہ فوجی اہلکاروں سمیت سات افراد پر چینی حکومت کے لیے جاسوسی کا الزام عائد کیا ہے۔ تائپے ٹائمز اخبار کے مطابق منگل کے روز جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہانگ کانگ کا ایک شخص کاروباری اور سیاحتی ویزے پر بار بار تائیوان گیا اور دو ریٹائرڈ فوجیوں کو بھرتی کیا، جنہوں نے جزیرے کی مسلح افواج کے بارے میں خفیہ معلومات حاصل کرنے کے لیے اپنے سابق ساتھیوں کی بھرتی کی۔ رپورٹ کے مطابق، جاسوسی سیل کے ارکان کو ان کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ادائیگی کی گئی، اور مجموعی طور پر 356,000 امریکی ڈالر سے زیادہ کی رقم منتقل کی گئی۔ تائیوان میں 1949 سے چین سے آزادانہ حکومت چل رہی ہے۔ چین اس جزیرے کو اپنا ایک صوبہ سمجھتا ہے، جب کہ تائیوان خود مختار ملک ہے، جس کی منتخب حکومت ہے، اگرچہ وہ اپنی آزادی کا اعلان کرنے سے گریز کرتا ہے۔ چین غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ تائیوان کے کسی بھی سرکاری رابطے کی مخالفت کرتا ہے اور جزیرے پر چینی خودمختاری کو غیر متنازعہ حق قرار دیتا ہے۔

جنوبی کوریا اور متحدہ عرب امارات کا مشترکہ طور پر اسلحہ سازی اور تیسرے ممالک کو سپلائی کرنے کا منصوبہ

سیول، 19 نومبر (یو این آئی/ اسپوتنک) جنوبی کوریا اور متحدہ عرب امارات مشترکہ اسلحہ سازی اور تیسرے ممالک کو ہتھیاروں کی فراہمی کے منصوبے پر غور کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی یونہاپ نے جنوبی کوریا کے صدر کے چیف آف اسٹاف کانگ ہون سک کے حوالے سے رپورٹ میں یہ دعویٰ کیا۔ جنوبی کوریا کے صدر لی جے میونگ 17 سے 19 نومبر تک متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے پر ہیں۔ منگل کے روز جنوبی کوریا کے رہنما نے متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زاید النہیان کے ساتھ بات چیت کی، جس کے بعد فریقین نے سات مفاہمت ناموں پر دستخط کیے، جن میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، جوہری توانائی، اور جوہری توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے قیام جیسے شعبوں میں تعاون کے التزامات ہوں گے۔ اس کے علاوہ، دونوں ممالک دفاعی صنعت میں فل ویلیو چین کو آپریشن ماڈل قائم کریں گے، جس سے جنوبی کوریا کی کمپنیوں کو 15 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ مالیت کے دفاعی پیداوار کے آرڈرز ملنے کے امکانات ہیں۔ مسٹر کانگ ہون نے کہا کہ اس طرح کے منصوبے سے جنوبی کوریا کی کمپنیوں کے لیے نہ صرف مشرق وسطیٰ اور افریقہ بلکہ یورپ، شمالی امریکہ اور دیگر خطوں میں بھی اپنی موجودگی کو بڑھانے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

نیٹو نے روس کا مقابلہ کرنے کیلئے نئے اینٹی ڈرون دفاعی سسٹم کا تجربہ کرلیا

بروسیلز، 19 نومبر (یو این آئی) پولش فوجیوں نے منگل کے روز ایک ڈرون کو پک اپ ٹرک کی پچھلی نشست سے لانچ کیا، جب وہ یوکرین کی سرحد سے تقریباً 100 کلومیٹر دور ایک نئے امریکی ساختہ نظام کے استعمال کی تربیت دے رہے تھے، جو روس کے خطرے کے خلاف بنایا گیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق آپریٹر کی رہنمائی میں یہ بغیر پائلٹ والا طیارہ سرد آسمان میں اپنے ہدف کی تلاش میں اڑایا گیا، جو ماسکو کی جانب سے باقاعدگی سے یوکرین کے خلاف استعمال کیے جانے والے حملہ آور ڈرونز کے مشابہ تھا۔ میروپس سسٹم کی تعیناتی نیٹو کی اپنی مشرقی سرحد کو مضبوط کرنے کی ہنگامی کوششوں کا حصہ ہے، جس کے بعد اتحاد نے ستمبر میں پولینڈ میں روسی ڈرونز کو مار گرانے کے لیے طیارے بھیجے تھے۔ اس واقعے اور یوکرین پر روسی حملے کے 4 سال گزرنے پر دیگر یورپی ممالک میں غیر واضح ڈرون پروازوں کے ایک سلسلے کے بعد یہ براعظم کی کمزوریوں کے لیے ایک 'ویک اپ کال' ثابت ہوا۔ جواب میں، نیٹو نے روس کے قریب ترین اپنی افواج کو مضبوط کیا اور یورپی یونین نے جلدی میں اینٹی ڈرون دفاعی نظام بنانے کے منصوبے تیار کیے۔ نیٹو کی سفارش پر، پولینڈ اور مشرقی سرحد کے ملک رومانیہ نے جلدی میں چند میروپس سسٹمز حاصل کیے تاکہ قلیل مدتی خلا کو پر کیا جا سکے۔ یہ ٹیکنالوجی جسے گوگل کے سابق سی ای او ایرک شمٹ کی حمایت یافتہ فرم نے تیار کیا ہے، پہلے ہی یوکرین میں روسی ڈرونز کو مارنے میں اپنی افادیت ثابت کر چکی ہے۔ امریکی جنرل کرٹس کنگ نے پولینڈ کے فوجی اڈے پر تربیت کا مشاہدہ کرنے کے لیے موجود صحافیوں سے کہا کہ یہ نظام روس کے 'شاہد' ڈرونز کو مارنے میں سب سے مؤثر قاتلوں میں سے ایک ہے، جو ایرانی ساختہ ڈرونز ہیں جنہیں روس بڑے پیمانے پر استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ یوکرین میں مارے گئے 40 فیصد ڈرونز کا سہرا اسی نظام کو جاتا ہے، سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ نسبتاً سستا بھی ہے۔ ستمبر میں نیٹو کو اپنے جدید ایف 35-فائٹر جیٹس استعمال کرنے پڑے تھے، جن کی لاگت ہر ایک کے لیے ایک ملین ڈالر تھی، جب کہ روسی ڈرونز کی قیمت چند ہزار ڈالرز تھی۔ یہ واضح طور پر غیر مستحکم تھا کیوں کہ کریملن باقاعدگی سے یوکرین میں سیکڑوں ڈرونز کے جھتے بھیجتا رہا ہے۔

امریکہ کی اسرائیل مخالف بیانات کے بعد لبنانی آرمی چیف سے ملاقات منسوخ

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے لبنانی فوج کے سربراہ جنرل روڈولف ہاشم کے ساتھ واشنگٹن میں ہونے والی ملاقاتیں منسوخ کر دی ہیں، کیونکہ امریکہ نے لبنانی فوج کے اتوار کو جاری کردہ بیان پر اعتراض کیا تھا جس میں اسرائیل کے ساتھ سرحدی کشیدگی کے بارے میں بات کی گئی تھی۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایک لبنانی سیکیورٹی اہلکار نے کہا کہ ملاقاتیں اچانک اور حیران کن طور پر منسوخ کی گئیں، جس کی وجہ سے روڈولف ہاشم نے اپنا دورہ واشنگٹن منسوخ کر دیا۔ روڈولف ہاشم منگل کو واشنگٹن پہنچنے والے تھے تاکہ فوجی مدد اور سرحدی سیکیورٹی تعاون کے حوالے سے ملاقاتیں کریں۔ ایک امریکی اہلکار نے کہا کہ امریکہ نے روڈولف ہاشم کے ساتھ ملاقاتیں منسوخ کر دی ہیں، لیکن وجہ نہیں بتائی، بیروت میں امریکی سفارتخانے نے بھی فوری طور پر تبصرہ نہیں کیا۔ واشنگٹن لبنانی فوج کا اہم حمایتی ہے اور پچھلی 2 دہائیوں میں اس کو 3 ارب ڈالر سے زیادہ کی مالی معاونت فراہم کر چکا ہے، یہ پالیسی اس مقصد کے لیے ہے کہ لبنان میں ریاستی اداروں کو مضبوط کیا جائے، جہاں حزب اللہ طویل عرصے سے اثر رکھتی ہے۔ اتوار کے بیان میں لبنانی فوج نے اسرائیل پر الزام لگایا تھا کہ وہ لبنانی خودمختاری کی خلاف ورزی پر مُصر ہے، عدم استحکام پیدا کر رہا ہے اور فوج کی جنوب میں تعیناتی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ بیان میں یونفل امن دستے کی ایک حالیہ چھاؤنی پر حملے کی بھی مذمت کی گئی تھی اور کہا گیا تھا کہ اسرائیل کے اقدامات فوری کارروائی کے مستحق ہیں کیونکہ یہ خطرناک کشیدگی کے مترادف ہیں۔ اسرائیلی فوج لبنان میں 5 چوکیوں پر موجود ہے اور اکثر ملک کے جنوب میں ہوائی حملے کرتی ہے، جن کا کہنا ہے کہ یہ حملے حزب اللہ کو نشانہ بنانے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔

کلٹی میں دل دہلا دینے والا واقعہ۔بیٹے کے ہاتھوں اپنی ماں کا مرڈر، ملزم گرفتار

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کا قدیم شہر کلٹی کے ایل سی موڑ میں ایک دل ہلا دینے والے واقعے سے لوگ لرز گئے جب ایک بیٹے نے اپنی ماں کا مرڈر کر دیا۔اطلاع کے مطابق کلٹی ایل سی موڑ کے پاس کے رہنے والی 50 سالہ خاتون جسکا نام شوشیلا سنہا بتایا جاتا ہے انکے دو بیٹے ہیں ایک بیٹا ممبئی میں پوسٹ گارڈ کی نوکری کرتا ہے جبکہ دوسرا بیٹا وشال سنہا کلٹی ایل سی گیٹ کے پاس اپنی ماں شوشیلا سنہا کے پاس رہتا ہے وشال سنہا کچھ کام نہیں کرتا اور شراب بھی پیتا ہے جبکہ اسکی والدہ شوشیلا سنہا کلٹی ایل سی گیٹ کے پاس ایک دوکان چلاتی ہے اور اپنی شب وروز کی زندگی گزارتی ہے مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کے مطابق منگل کی دیر رات ماں شوشیلا سنہا اور اسکے بیٹے وشال سنہا کے درمیان کسی بات کو لیکر جھگڑا ہوا اس جھگڑے میں ماں شوشیلا سنہا لہو لہان ہوکر زمین پر گر جاتی ہے اور موقعے پر ہی اسکی موت ہو جاتی ہے اس واقعے کی جانکاری وشال سنہا نے اپنے دوستوں کو دی کہا جاتا ہے کہ دوستوں نے اس واقعے کی اطلاع پولیس کو دی اطلاع پا کر پولیس دو بجے رات کو پہنچی اور وشال سنہا کو گرفتار کر لی اور شوشیلا سنہا کی باڈی کو اسنسول ضلع اسپتال پہنچایا اور تفتیش شروع کر دی مقامی شخص سنتوش بہادر نے بتایا کہ ہملوگ مورننگ واک میں نکلے تو جانکاری ملی کہ بیٹے نے اپنی ماں کا مرڈر کر دیا ہے اس دردناک واقعے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔

☆

کم عمری کی شادی روکنے کیلئے آگاہی ریلی

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کم عمری کی شادی کو روکنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہیکنیا شری کے نام سے ایک پروجیکٹ بھی شروع کیا گیا ہے اسی طرح ایک غیر منافع بخش تنظیم بھوانا ایسوسی ایشن فار پیپلز اپلفٹمنٹ یا باپو بھی اس مسئلے پر کام کر رہی ہے تنظیم نے ایک بیداری ریلی نکالی۔ یہ ریلی رانی گنج کے انجمن اردو گرلز ہائی اسکول سے شروع ہوئی یہ ریلی اتواری موڑ سے ہوتی ہوئی رانی گنج کے مختلف اہم علاقوں سے ہوتی ہوئی واپس انجمن اردو گرلز ہائی اسکول میں اختتام پذیر ہوئی انجمن اردو گرلز ہائی اسکول کے علاوہ جمونامی گرلز ہائی اسکول کی طالبات اور اساتذہ بھی موجود تھے۔ بورو کے چیئرمین مزمل شہزادہ، رانی گنج پولیس اسٹیشن، رانی گنج ٹریفک آفیسر، باپو لیڈر پرتیک چودھری سمیت دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھے شہزادے نے ریلی کو جھنڈی دکھانے کے لیے ربن کاٹا اس موقع پر انجمن اردو گرلز اسکول کی ٹیچر انچارج نے بتایا کہ ان کے اسکول میں طالبات کی تعداد کچھ عرصے سے کم ہو رہی تھی جب انہوں نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ والدین لڑکیوں کو کم عمری کی شادیوں پر مجبور کرتے ہیں۔ بعض صورتوں میں خود لڑکیوں کی شادیاں ہو رہی تھیں۔اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے آج کا بیداری پروگرام منعقد کیا گیا ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا اس کے ذریعے طالبات کو آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اسی طرح کا ایک اور پروگرام جنوری کے مہینے میں بھی منعقد کیا جائے گا جس میں والدین کو آگاہ کیا جائے گا دریں اثنا، باپو نامی تنظیم کے بانی پرتیک چودھری نے کہا کہ کم عمری میں شادی کرنے سے کیا نقصان ہوسکتا ہے۔ آج کے پروگرام میں طالبات کو اس بارے میں آگاہ کیا گیا انہوں نے کہا کہ ان کے لیے تعلیم حاصل کر کے خود انحصاری کی عمر ہے۔

سیل ISP کے CSR اقدام کے حصے کے طور پر نکرستا گاؤں کو ایک نیا کمیونٹی ہال ملا

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی کی ترقی کو فروغ دینے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کے IISCO اسٹیل پلانٹ نے Nakrasata گاؤں میں ایک نئی کمیونٹی عمارت تعمیر کر کے اپنی CSR کامیابیوں میں ایک اور اہم باب کا اضافہ کیا ہے تقریباً 12 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی اس عمارت کا سینئر حکام اور مقامی دیہاتیوں کی موجودگی میں افتتاح کیا گیا۔افتتاح کے مہمان خصوصی پردیپ کمار مشرا، سی جی ایم (الیکٹریکل) نے عمارت کا باضابطہ افتتاح کیا اور اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئی ایس پی ہمیشہ شامل ترقی کے لیے پرعزم رہا ہے۔انہوں نے دیہی علاقوں میں معیار زندگی کو بہتر بنانے میں اس طرح کے کمیونٹی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیا۔اس تقریب میں پرادیپتو بنرجی، جی ایم (اسٹیٹ) نے بھی شرکت کی راجیش گپتا، ڈی جی ایم (ٹی ایس)؛ پون کمار سنگھ AGM(CSR)؛ اور ابھیشیک کمار شوریہ، سینئر مینیجر (CSR)۔گاؤں والوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، عہدیداروں نے سماجی بااختیار بنانے کے لیے کمپنی کی مسلسل وابستگی کا اعادہ کیا۔Nakarasota میں یہ کمیونٹی ہال حالیہ برسوں میں ISP کے ذریعے تعمیر کیے گئے کئی مفید ڈھانچوں میں سے ایک ہے جو گاؤں کی میٹنگوں، ثقافتی پروگراموں، سماجی تقریبات اور کمیونٹی کی سرگرمیوں کے لیے اہم مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔اس طرح کی سہولیات دیہی برادریوں کے لیے ایک مشترکہ اور مضبوط پلیٹ فارم مہیا کرتی ہیں۔مقامی رہائشیوں نے ISP کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ عمارت گاؤں کی ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کرتی ہیگاؤں والوں کے مطابق یہ عمارت مختلف عمر کے لوگوں کے لیے سرگرمیوں اور تقریبات کے لیے ایک مرکز کے طور پر کام کرے گی، کمیونٹی ہم آہنگی اور شرکت کو فروغ دے گی اس طرح کے لوگوں پر مبنی اقدامات کے ذریعے، ISP علاقے میں ایک ذمہ دار اور شریک کارپوریٹ شہری کا کردار ادا کرتے ہوئے سماجی ترقی کے لیے اپنے مضبوط عزم کو مستحکم کرتا ہے۔

روپ نارائن پور میں ایک بار پھر چوری کی واردات

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے سلان پور پولیس اسٹیشن۔ روپ نارائن پور کے پولیس آفس سے متصل ڈائمنڈ پارک میں ایک بند رہائش گاہ میں چوری کی دلخراش واردات ہوئی ہے صبح یہ واقعہ سامنے آنے کے بعد پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا روپ نارائن پور تھانہ نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ امیت روپنارائن پور کے بزنس آفس سے متصل ڈائمنڈ پارک رہائش گاہ کا مالک ہے۔کمار دادور 14 نومبر کو اپنے خاندان کے ساتھ جمشید پور گئے تھے۔اس نے اپنی رہائش گاہ کی چابیاں انکیت نامی دوست کو دے دیں۔اس نے کہا، میرے تمام دوست اکٹھے ہوئے اور اس رات ہماری رہائش گاہ پر پارٹی کی۔15 نومبر کی صبح غلطی سے وہ گھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے کا سوئچ آف کر کے چلا گیا بعد میں امیت بابو نے اپنے موبائل فون پر گھر کا سی سی ٹی وی کیمرہ بند دیکھا اس نے ساتھ ہی اپنے دوست کو بلایا اور سی ٹی وی کیمرہ شروع کر دیا۔اس وقت تک ان کی رہائش گاہ پر کوئی چوری نہیں ہوئی تھی۔اگلے دن اس نے دیکھا کہ سی سی ٹی وی کیمرہ آن تھا لیکن کوئی تصویر نظر نہ آئی۔ پھر اس نے اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو بلایا۔ انہوں نے آکر دیکھا کہ سی سی کیمرہ کسی کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔پھر انہوں نے گھر کا دروازہ کھولا اور دیکھا کہ گھر میں چوری ہوئی ہے لیکن دروازے کا تالا باہر سے نہیں ٹوٹا تھا کھڑکی ٹوٹی نہیں ہے۔لیکن امیت بابو پریشان تھے کہ چور گھر میں کیسے گھس سکتا ہے۔اس نے کہا، رہائش گاہ کی بالکونی۔ ایک گھر کے دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا تھا۔ اس دروازے کو اندر سے کرنا پڑا۔اس کا دعویٰ ہے کہ اس چوری کے ساتھ کوئی نہ کوئی شخص یا اسے جانتا ہیانہوں نے بتایا کہ کل 16 لاکھ روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات چوری ہوئے ہیں اس کے علاوہ گھر میں 2 لاکھ روپے نقد تھیسب کچھ چور لے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس آئی اور سب کچھ دیکھا اہل خانہ نے پولیس سے گزارش کی کہ تحقیقات کریں تاکہ چور پکڑا جائے اور سب کچھ بچ جائے۔اس دوران بتایا جارہا ہے کہ روپ نارائن پور پولیس نے پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

نعمت پور مارکیٹ میں چوری کے بعد برہم تاجروں کا اجلاس

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ کے نعمت پور پھانڑی کے تحت نعمت پور بازار میں دو دکانوں میں چوری کے تین دن بعد بھی مجرم فرار ہیں ادھر تاجر انتظامیہ کے خلاف برہمی کا اظہار کر رہے ہیں تمام تاجروں میں خوف کی فضا ہے اس سلسلے میں تمام تاجروں نے تجارتی تنظیموں کے ساتھ مل کر شام نعمت پور دھرم شالہ میں میٹنگ کی میٹنگ کے بعد تمام تاجروں نے ریلی نکالی اور نعمت پور پھانڑی پہنچ کر پھانڑی انچارج سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث چوروں کو جلد از جلد گرفتار کر کے مسروقہ موبائل فون برآمد کیے جائیں۔پولیس انتظامیہ نے تاجروں کو سمجھاتے ہوئے یقین دلایا کہ پولیس اپنے کام میں مصروف ہے اور جلد ہی چوروں کو پکڑ لیا جائے گا۔واضح ہو کہ اتوار کو صبح 4 بجے کے قریب نعمت پور مارکیٹ میں جئے بالاجی سام سنگ کیفے نامی دکان سے چوروں نے دو دکانوں کے شٹر توڑ کر 40 لاکھ روپے نقدی سمیت چوری کر لیا۔وہ 50 لاکھ روپے کے موبائل فون چوری کر کے فرار ہو گئے دکان کے مالک نے کلٹی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔شکایت درج ہونے کے تین دن بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار نہیں کیا۔بعد ازاں شام دیر گئے تمام تاجروں نے ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ کی قیادت نعمت پور مرچنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور نعمت پور چیمبر آف کامرس نے کی۔ایک طویل میٹنگ کے بعد تمام تاجروں نے ایک ریلی میں جمع ہو کر نعمت پور تھانہ انچارج سے چوروں کو جلد از جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا اور چوری شدہ موبائل برآمد کرنے کی مانگ کی تاکہ تاجر بلاخوف کاروبار کر سکیں۔اس موضوع پر مرچنٹ چیمبر آف کامرس انڈسٹریز کے سکریٹری شری بلودیا نے کہا کہ تمام تاجروں نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اور پولس انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ چوروں کو جلد از جلد سخت سے سخت سزا دی جائے اس سے تاجروں کے حوصلے بلند ہوں گے کیونکہ اس واقعہ سے تاجر خوفزدہ ہیں ڈی سی پی کوارٹرس کم انچارج ڈی سی پی وستا اروند نے کہا کہ پولیس منصوبہ بند طریقے سے کام کر رہی ہے اور تمام عوامی مقامات کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کیا جا رہا ہے اس قسم کے مجرمانہ رجحانات میں ملوث افراد کی تاریخ کی چھان بین کی جا رہی ہے اور پولیس کی جانب سے ایک سربراہ کا تقرر کیا گیا ہے اور ہر زاویوں سے کوششیں کی جا رہی ہیں۔

☆

سماجی تنظیم IOR آرگنائزیشن کے زیراہتمام بارہ بونی اسکول میں مفت ہیلتھ چیک اپ

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): سماجی تنظیم 'ایور آرگنائزیشن' کے اقدام کے تحت بارہ بونی لال گنج میں درگاپور کے وویکانند ہسپتال کے تعاون سے پروت پور گاؤں کے پروت پور پرائمری اسکول میں فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا اس کیمپ میں تقریباً 100 گاؤں والوں کا مفت صحت چیک اپ کیا گیا بلڈ پریشر، ای سی جی، بلڈ شوگر اور دل کے ٹیسٹ اور مشورہ دیا گیا اس کیمپ کا افتتاح صبح آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کیا۔ستدا پال، اس تنظیم کی ایک رکن اور اس اسکول کی پرائمری اسکول ٹیچر ہیں انہوں نے کہا کہ تقریب کے لیے ہر قسم کے انتظامات کیے گئے ہیں اسپتال کی جانب سے، ڈاکٹر مدن منڈل، ریا منڈل اور ہیلتھ ورکرز انشری داس، پوجا دیوی اور منیجر۔صحت کی جانچ کے لیے گاؤں والوں کے نام درج کئے گئے۔طالب علموں کے ساتھ دوپہر کا کھانا ٹفن، چائے اور کورس کے، چاول، آلو اور انڈے شامل کر کے کھائیں۔میئر بیدھان اپادھیائے نے اس ہیلتھ کیمپ کے انعقاد کے لیے کاروباریوں کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ اتنے دور افتادہ علاقے میں ایسی تربیت کی اشد ضرورت ہے اس تنظیم کی جانب سے سماجی کارکن اور استاد وشوناتھ مترو نے انہیں ایک وعدہ دیا۔بی بی کند ہسپتال کے تعاون سے ہر سال اس طرح کے ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا۔

5 سالہ بچی کی عصمت دری کے الزام میں پڑوسی گرفتار

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس):ایک پانچ سالہ نابالغ بچی کے ساتھ ایک نوجوان پڑوسی کے خلاف عصمت دری کے الزامات لگائے گئے۔ یہ واقعہ سہ پہر مغربی بردوان ضلع کے رانیگنج میں پیش آیا۔ بعد میں واقعہ کے معلوم ہونے کے بعد رانی گنج شہر میں خوف وہراس پھیل گیا۔22 سالہ پڑوسی کے خلاف نابالغ کے اہل خانہ کی جانب سے رانیگنج پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ گرفتار نوجوان سدھانت رام عرف چھوٹو کو پولیس نے آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا جج نے اس کی جائیداد ضبط کرتے ہوئے اسے عدالتی تحویل میں گھر بھیجنے کا حکم دیا ملزم کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ وہ کم عمر ہے، جج نے نوجوان کا نااہلی ٹیسٹ کرانے کا حکم دیا جج نے کہا کہ ٹیسٹ رپورٹ آنے کے بعد اگلی سماعت ہوگی۔اطلاع کے مطابق دوپہر رانی گنج تھانہ کے دامودھا علاقہ کے رہنے والے سدھانت رام عرف چھوٹ نیپڑوسی ایک 5 سالہ بچی کو اپنے گھر لے گیا اور کہا چلو کمان اور تیر کھیلتے ہیں نوجوان نے پہلے ہی اپنے گھر میں خیمہ بنا رکھا تھا۔الزام ہے کہ اس نے وہاں بچی کی عصمت دری کی۔اس وقت نوجوان کے رشتہ دار نے یہ سارا واقعہ دیکھا اور نوجوان لڑکی کو پیچھے چھوڑ کر بھاگ گیا بعد ازاں لڑکی گھر واپس آنے کے بعد بیمار پڑ گئی پھر اس نے جا کر اپنی ماں کو سارا واقعہ سنایا اس کے بعد لڑکی کی ماں نے رات کو رانی گنج تھانے میں تحریری شکایت درج کراتے ہوئے اس پورے معاملے کی جانکاری دی اسی بنیاد پر رانی گنج تھانے کی پولیس نے نوجوان کے خلاف آئی پی سی ایکٹ کے تحت عصمت دری کا معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس نے رات گئے ملزم نوجوان کو گھر سے گرفتار کر لیا۔ذرائع کے مطابق ملزم نوجوان سدھارتھ رام نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے یہ جرم کیا ہے۔علاقہ مکینوں کے مطابق یہ نوجوان اس سے قبل بھی کئی بار خواتین کو ہراساں کر چکا ہے ان پر اس طرح کے مختلف الزامات ہیں۔نوجوان کی والدہ نے گرفتار نوجوان کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا۔

زمین دہندگان کا نوکریوں کا مطالبہ کرتے ہوئے کمپنی کے باہر احتجاج

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): جوال بھنگہ، بنکولہ میں امبے مائننگ پرائیویٹ لمیٹڈ (اے ایم پی ایل) پیچ میں مقامی دیہاتیوں اور زمینداروں نے امبے مائننگ پرائیویٹ لمیٹڈ کے باہر ترنمول کانگریس کے جھنڈے تھامے، نوکریوں اور روزگار کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ گاؤں کی رہائشی کنچن گھوش، جنہوں نے احتجاج کی قیادت کی، کہا، "ہماری زرخیز زمین پر کوئلے کی کانیں بنائی جا رہی ہیں لیکن یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو نوکری نہیں دی جاتی، ہر کوئی بے روزگاری کی زندگی گزار رہا ہے۔" امبے مائننگ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی باہر کے لوگوں کو ملازمت دے رہی ہے، لیکن مقامی لوگ ملازمتیں تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔لوگ کھیتی باڑی اور مزدوری کر کے اپنی روزی کماتے ہیں لیکن ہماری زمین پر بارودی سرنگیں بن رہی ہیں۔ جوال بھنگہ کے تمام نوجوان سب بے روزگار ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کمپنی میں نوکریاں دی جائیں بصورت دیگر ہم احتجاج جاری رکھیں گے اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لیے گاؤں والے کنچن گھوش، مکتی باوڑی، سوروپ دیواسی، شری کرشنا گھوش، اور سبھی گاؤں والے موجود تھے۔

سری پور: دادا پیر کے مزار پر عرس مبارک کی تیاریاں

آسنسول:19 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ اسمبلی حلقے کے علاقے میں واقع سری پور مزار دادا پیر کے نام سے مشہور ہے سری پور نمبر 3 میں سری پور اردو فری پرائمری اسکول کے سامنے واقع دادا پیر کے مزار پر ہر روز لوگوں کی بھیڑ رہتی ہے اور اس مزار پر روحانی نعرہ بازی خاص طور پر ہوتی ہے بتایا جاتا ہے کہ حضرت دادا پیر کا عرس مبارک 21، 22 اور 23 نومبر کو منایا جائے گا عرس کے موقع پر اس مزار پر پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے حضرت دادا پیر کے پوتے شہزادہ پیر شرح الحاج سید انوار الرحمٰن نقشبندی مجاہد صاحب نے بتایا کہ 21 نومبر کو صبح قرآن خوانی اور کل شریف کی تلاوت کی جائے گی جس کے بعد فاتحہ خوانی ہوگی عشاء کی نماز کے بعد جلسہ نعت خوانی ہوگا اور دوپہر 2:00 بجے غسل شریف ہوگا۔اس کے بعد 22 نومبر کو بعد نماز عشاء فاتحہ خوانی اور صندل شریف کا پروگرام ہے۔آخر میں، 23 ویں نومبر کو مزار کے اعلی چادر چڑھائیں گے۔سری پور میں دادا پیر کی درگاہ کے اس عرس مبارک کے دوران مسلسل تین دن تک لنگر (کھانے کی تقسیم) فراہم کی جائے گی۔شہزادہ سید انور حمٰن نے کہا بنگال کے ساتھ ساتھ بنگال سے باہر کے لوگ بھی اس مزار پر آتے ہیں۔دادا پیر سے محبت کرنے والے اس عرس مبارک پر آتے ہیں۔جن کی مشکلات یہاں سے دور ہوئی ہیں وہ صرف مسلم کمیونٹی سے نہیں ہیں بلکہ تمام مذاہب اور برادریوں سے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: SIR شروع ہوتے ہی

خاتون بی ایل او کا جھولتا ہوا لاش اس کے کمرے سے پایا گیا۔گھر والوں نے روتے ہوئے کہا کہ کام کے دباؤ کی وجہ سے انہوں نے خودکشی کر لی۔اسی کو لیکر اس بار ممتا بنرجی نے بھی اپنا غصہ کمیشن پر انڈیل دیا۔وار کہا کہ ایک اور بی ایل او کو ہم لوگوں نے کھو دیا۔وہ خاتون آنگن باڑی کا کام بھی کرتی تھی۔ ایس آئی آر کے دباؤ سے نالاں ہوکر خودکشی کا راستہ اپنا لیا۔

بقیہ: اسرائیل نے لبنان

نشانہ بنا کر کیا گیا۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ جہاں بھی حماس کام کرے گی، اس کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے۔

اسرائیلی فوج نے حملے کی ویڈیو بھی جاری کر دی ہے، صہیونی فوج کا کہنا ہے کہ جس مقام کو نشانہ بنایا گیا وہاں حماس کے ارکان موجود تھے، جو اسرائیل کے خلاف کارروائیوں کی تیاری کر رہے تھے۔

ایک سال قبل اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی کے بعد یہ لبنان پر سب سے مہلک حملہ ہے۔حماس نے ایک بیان میں حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حملے میں کھیل کے ایک میدان کو نشانہ بنایا گیا اور اس بات کی تردید کی کہ یہ تربیتی کمپاؤنڈ تھا۔

واضح رہے کہ پچھلے دو برسوں کے دوران لبنان پر اسرائیلی فضائی حملوں میں عسکریت پسند حزب اللہ گروپ کے ساتھ ساتھ حماس جیسے فلسطینی دھڑوں کے متعدد اہلکار بھی مارے جا چکے ہیں۔حماس کے نائب سیاسی سربراہ اور اس گروپ کے عسکری ونگ کے بانی صالح عروری 2 جنوری 2024 کو بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے میں ڈرون حملے میں مارے گئے تھے۔

بقیہ: نتیش کمار پھر ہوں

قانون ساز پارٹی کی میٹنگ میں جس میں نتیش کمار کو پھر سے لیڈر منتخب کئے جانے کا قومی امکان ہے۔نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب جمعرات کو گاندھی میدان میں ہوگی۔اس دوران دریں اثنا بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لینے منگل کی شام گاندھی میدان پہنچے۔حلف برداری کی تقریب 20 نومبر کو ہونے والی ہے۔معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے عہدیداروں سے اسٹیج پر مہمانوں کے بیٹھنے کے انتظامات اور فراہم کی جانے والی دیگر سہولیات کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ افسران نے وزیر اعلیٰ کو وی آئی پیز، نومنتخب ممبران اسمبلی، سینئر لیڈروں اور حلف برداری کی تقریب میں متوقع مہمانوں کی بڑی تعداد کے لئے بیٹھنے کے انتظامات، سیکورٹی اور دیگر ضروری سہولیات سے بھی آگاہ کیا۔

اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، وزیر وجے کمار چودھری، وزیر نتن نوین اور وزیر سنجے سراوگی سمیت سینئر افسران موجود تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ گاندھی میدان میں بنائے جارہے مین اسٹیج کو وی وی آئی پی سیکورٹی معیارات کے مطابق تیار کیا جارہا ہے۔پنڈال، ساؤنڈ سسٹم اور اطراف میں بیریکیڈنگ کی بھی پوری تیاری کی جارہی ہے۔میدان کو مختلف زون میں تقسیم کر کے تیاریاں کی جارہی ہیں تاکہ بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور سیکورٹی میں کسی طرح کی دشواری نہ ہو۔اس موقع پر بی جے پی کا کہنا ہے کہ ان تمام رائے دہندوں کو مدعو کیا جارہا ہے جنہوں نے این ڈی اے کو حمایت دی ہے۔کہا جارہا ہے کہ اس تقریب میں دو سے تین لاکھ افراد شرکت کریں گے۔غور طلب ہے کہ بہار انتخابات میں بی جے پی نے 89 سیٹیں جیتی ہیں۔جبکہ نتیش کمار کی جے ڈی یو 85 سیٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ چراغ پاسوان کی پارٹی لوک جن شکتی (رام ولاس) نے 29 سیٹوں پر الیکشن لڑا اور 19 پر کامیابی حاصل کی، جو این ڈی اے میں تیسری سب سے بڑی پارٹی اور بہار میں چوتھے نمبر کی پارٹی بن گئی۔ ہندوستانی عوام مورچہ نے 5 اور راشٹریہ لوک مورچہ نے 4 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔

بقیہ: گینگسٹر انمول بشنوئی

تحقیقات کے بعد یہ بات ثابت ہوئی کہ انمول بشنوئی نے 2020 سے 2023 کے درمیان نامزد دہشت گرد گولڈی بَرار اور لارنس بشنوئی کو ملک میں مختلف دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے میں مدد فراہم کی تھی۔این آئی اے نے مارچ 2023 میں انمول بشنوئی کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔

قابل ذکر ہے کہ انمول بشنوئی پر سدھو موسے والا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے لیڈر بابا صدیقی قتل معاملہ اور بالی وُوڈ اداکار سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ جیسے سنگین کیس بھی درج ہیں۔این آئی اے نے اس پر دس لاکھ روپے کا انعام رکھا تھا۔

انمول پر کل 18 مقدمات درج ہیں، جن میں جبراً وصولی، قتل اور اسلحہ اسمگلنگ شامل ہیں۔

این آئی اے اس معاملے (لارنس بشنوئی کی سربراہی والے دہشت گرد۔گینگسٹر سازش کیس) کی تحقیقات کر رہی ہے تاکہ دہشت گردوں، گینگسٹر ز اور اسلحہ اسمگلروں کے درمیان گٹھ جوڑ کو ختم کیا جاسکے۔

بقیہ: سونیا گاندھی، کھڑگے

میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں کانگریس کے سرکردہ لیڈروں نے شرکت کی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔کانگریس کے قومی صدر مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے سابق وزیر اعظم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، "محترمہ اندرا گاندھی کی مثالی اور متحرک قیادت ہمیشہ باشندگان وطن کے لیے باعث تحریک رہے گی، جس میں انہوں نے بے پناہ سیاسی جرات کا مظاہرہ کیا۔عوامی خدمت کے تئیں ان کے پختہ عزم اور لگن سے ہندوستان کی ترقی پر انمٹ نقوش مرتب ہوئے ہیں۔ "انہوں نے کہا کہ "ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لیے ان کی عظیم قربانی ہمارے بے پناہ احترام کا مستحق ہے۔ان کے یوم پیدائش پر، ہم ان کی لازوال میراث کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ "

مسٹر راہل گاندھی نے اپنے پیغام میں کہا، "میری دادی نے مجھے ملک کے لیے بے خوف فیصلے کرنے اور قومی مفاد کو ہر حال میں اولیت دینے کی ترغیب دی ہے۔ان کی ہمت، حب الوطنی اور اخلاقی کردار سے مجھے اب بھی ناانصافی کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہونے کی ترغیب ملتی ہے۔"

بقیہ: الفلاح یونیورسٹی کے چانسلر

کرتے ہوئے دلیل دی تھی کہ صدیقی اس اسکیم کا اہم شخص تھا جس میں الفلاح یونیورسٹی اور اس سے وابستہ اداروں نے مبینہ طور پر تقریباً 415.10 کروڑ روپے کے جرائم کی آمدنی حاصل کی تھی۔ایجنسی کے مطابق یہ رقم این اے اے سی کی منظوری اور یو جی سی کی منظوری کے جھوٹے دعوؤں کی بنیاد پر طلبا سے وصول کی جانے والی فیس ہے۔

ای ڈی نے دلیل دی کہ ان دھوکہ دہی کے طریقوں کو طلباء اور والدین کو بے ایمانی سے فیس ادا کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا، جس سے جرم کی بڑی آمدنی حاصل ہوئی۔سال 15-2014 سے 25-2024 تک کے انکم ٹیکس ریٹرن کے مالیاتی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیمی آمدنی میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے، جن برسوں میں انسٹی ٹیوٹ کو منظوری حاصل نہیں تھی ان برسوں کے دوران مجموعی طور پر 415.10 کروڑ روپے کی تعلیمی آمدنی کا اعلان کیا گیا۔

ای ڈی نے اپنی ریمانڈ درخواست میں الزام لگایا کہ یونیورسٹی چلانے والے الفلاح چیریٹیبل ٹرسٹ کے کنٹرولر صدیقی نے اس اسکیم میں اہم رول ادا کیا۔ایجنسی نے چیف فائننشل آفیسر سمیت عہدیداروں کے بیانات کا حوالہ دیا کہ تمام بڑے مالی فیصلوں کی منظوری صدیقی نے دی تھی۔

ای ڈی کی عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے صدیقی کے وکیل نے دلیل دی کہ ان کے موکل کو جھوٹا پھنسایا گیا ہے۔ دفاع نے دلیل دی کہ منی لانڈرنگ کیس کی بنیاد بنانے والی دونوں ایف آئی آر جھوٹی اور من گھڑت تھیں۔انہوں نے کہا کہ صدیقی تحقیقات میں تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں اور 14 دن کی حراست غیر ضروری ہے۔انہوں نے مشورہ دیا کہ اگر حراست میں لینا ہی ہے تو اسے سات دن تک محدود رکھا جانا چاہیے۔

دونوں فریقوں کو سننے اور کیس کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد عدالت نے فیصلہ دیا کہ پی ایم ایل اے کے تحت گرفتاری کے لیے لازمی قانونی طریقہ کار پر عمل کیا گیا۔جج نے ای ڈی کی حراست میں پوچھ گچھ کی درخواست کو جرم کی سنگینی اور تحقیقات کے ابتدائی مرحلے کے پیش نظر جائز قرار دیا۔تاہم، ای ڈی کی 14 دن کی درخواست کے باوجود، عدالت نے ای ڈی کو 13 دن کی حراست کو منظوری دی اور ہدایت کی کہ صدیقی کو یکم دسمبر کو عدالت میں پیش کیا جائے۔

تمام کارروائیاں صبح سویرے مکمل کر لی گئیں، جو اس معاملے میں افسران کی جانب سے دکھائی گئی تیزی اور اہمیت کو ظاہر کرتی ہیں۔تحقیقات اب مکمل طور پر مالی لین دین کا پتہ لگانے اور سیکڑوں کروڑ روپے کی دھوکہ دہی والی تعلیمی سرگرمیوں کے پیچھے مبینہ سازش کا پتہ لگانے پر مرکوز ہوگی، جسے ای ڈی جعلی تعلیمی سرگرمیاں قرار دے رہا ہے۔

اے ایف سی کوالیفکشن میں بنگلہ دیش نے انڈیا کو شکست دے دی

ڈھاکہ 19 نومبر: اے ایف سی کوالیفکشن جس میں انڈیا اور بنگلہ دیش دونوں ٹیموں کی کوالیفکشن کی امیدیں ختم ہو چکی ہیں لیکن اس میچ میں دونوں کو کھیلنا طے تھا۔ اس وجہ سے دونوں کے درمیان یہ میچ ڈھاکہ میں کھیلا گیا اور اس میچ میں بھی انڈیا کو ایک گول نل سے شکست ہو گئی اور خالد جمیل کی کوچنگ والی ٹیم بنگلہ دیش سے بے نیل و مرام واپس ہوئی۔ جہاں تک اس میچ کا تعلق ہے اس کے بارے میں صرف اتنا کہا جائے گا کہ انڈین ٹیم میں مستقل کھلاریوں کی ضرورت ہے جو مستقل طور پر کھیل سکے۔ اگر ہر پوزیشن کے کھلاڑی کو وقفے وقفے سے تبدیل کیا جائے گا تو پھر یہ ممکن نہیں ہے کہ اس پوزیشن کو بحال رکھا جاسکے۔ بنگلہ دیش کے خلاف میچ میں بھی وہی دیکھا گیا اور دوسری طرف یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ٹیم میں کوئی ایسا اچھا اسٹرائیکر نہیں ہے جو اچھی تحریک کو گول میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو سکے۔ کوچ خالد جمیل کے بارے میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ وہ ٹیم کے ساتھ بڑی محنت کرتے ہیں اور ان کا دھیان پورے طور پر کھلاڑیوں کی کارکردگی پر ہوتا ہے اور ٹیم کی ناکامی کا الزام بھی وہ اپنے سر لے لیتے ہیں اور کسی بھی کھلاڑی کو خاص طور پر نشانہ نہیں بناتے۔ واضح رہے کہ اس وقت انڈین ٹیم کی کارکردگی پر کئی سابق کھلاڑی اور اے آئی ایف ایف کے ممبران کی دردیدہ نظریں ٹیم کے اندر صرف خرابی نکالنے اور بیجا تنقید پر لگی رہتی ہیں اور وہ لوگ مل کر خاص طور پر فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے کو نشانہ بنانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ جس وقت خالد جمیل نے ازبکستان کے دورے پر پہلی مرتبہ اپنی کوچنگ میں ٹیم کو لیکر گئے تو وہاں انڈیا کو تیسری پوزیشن ملی اور کانسے کا تمغہ بھی ملا جب انڈیا نے افغانستان اور ازبکستان کو شکست دی تھی لیکن ایران کے مقابلے میں اسے تین گول نل سے شکست ہو گئی تھی۔ اس ملک سے باہر کھیلے گئے ٹورنامنٹ میں خالد جمیل نے سابق کپتان اور ریٹائرمنٹ کو واپس لیکر گزشتہ دو برسوں سے مسلسل ٹیم کی نمائندگی کرنے والے سنیل چھیتری کو انہوں نے ٹیم میں شامل نہیں کیا تھا۔ جس پر ان پر تنقید شروع ہو گئی تھی لیکن ٹیم کی کارکردگی بہتر ہونے پر سبھوں کی زبانیں خاموش ہو گئی تھیں۔ لیکن بعد میں سنیل چھیتری کی شمولیت کے بعد انڈیا کو اے ایف سی کوالیفکیشن میں شکست ہوئی تو انہی لوگوں نے سوال کرنے شروع کر دیئے تھے کہ 41 سالہ سنیل چھیتری کو فیلڈ کرنا کہاں کی عقل مندی تھی اس کے بعد ظاہر ہے کہ خالد جمیل خاموش ہو گئے لیکن اس وقت بنگلہ دیش کے مقابلے میں شکست کے بعد ان لوگوں کی زبانیں پھر سے کھل گئی ہیں۔

ہندوستانی ٹیم نے عمان کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی

دوحہ، 19 نومبر (یو این آئی) انڈیا اے نے منگل کو قطر کے دوحہ میں واقع ویسٹ اینڈ پارک انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اپنے آخری گروپ بی میچ میں عمان کو چھ وکٹ سے شکست دے کر رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ 2025 کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔

پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے ہندستانی ٹیم نے عمان کو 20 اوور میں 135/7 پر محدود کر دیا، جس میں سویش شرما کی چار اوور میں 2/12 کی شاندار بولنگ نمایاں رہی۔ عمان کی جانب سے وسیم علی نے 45 گیندوں پر ناقابلِ شکست 54 رنز بنا کر اننگز کو سنبھالا۔

جواب میں انڈیا اے نے پُر اعتماد انداز میں ہدف کا تعاقب کیا اور ہرش دوبے کے 44 گیندوں پر 53 ناٹ آؤٹ اور نمن دھیر کے 19 گیندوں پر 30 رنز کی دھواں دار اننگز کی مدد سے 17.5 اوور میں 138/4 بنا کر میچ جیت لیا۔

اس جیت کے ساتھ ہندوستان گروپ بی کی پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر آ گیا اور سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ گروپ اے اور بی سے دو دو بہترین ٹیمیں سیمی فائنل کھیلیں گی۔ ہندوستان جمعہ کو سیمی فائنل میں گروپ اے کی ٹاپ ٹیم کے خلاف کھیلے گا، جس کا فیصلہ بدھ کو ہوگا۔

پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے، وسیم علی کے مستقل رنز کے باوجود عمان کی اننگز سست روی کا شکار رہی اور پوری طرح رفتار نہ پکڑ سکی۔ اننگز کا آغاز کپتان اور اوپنر حماد مرزا نے تیز انداز میں کیا، جنہوں نے 16 گیندوں پر تین چوکے اور دو چھکوں کے ساتھ 32 رنز بنائے، مگر چوتھے اوور میں آشوتوش شرما کی گیند پر فائن لیگ پر کیچ دے بیٹھے۔

37/1 پر مرزا کے آؤٹ ہوتے ہی عمان کی رفتار دھیمی ہو گئی۔ سویش شرما نے کرن سوناوالے اور ذکریا اسلام کو آؤٹ کر کے عمان پر دباؤ بڑھا دیا اور اس طرح اسکور 105/5 ہو گیا۔ مسلسل وکٹوں کے گرنے کے باوجود وسیم علی نے ذمہ داری سے بیٹنگ جاری رکھی اور پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے نصف سنچری مکمل کی۔ ان کا ساتھ نارائن سائی شیو نے دیا جنہوں نے 16 رنز بنائے اور پھر نمن دھیر کی گیند پر لانگ آن پر کیچ آؤٹ ہو گئے۔

ہندوستانی بولرز نے اننگز پر بہترین کنٹرول رکھا۔ سویش نے 12 رنز دے کر 2 وکٹیں لیں جبکہ گرجت پنیت سنگھ نے ڈیتھ اوورز میں عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 20 ویں اوور میں سفیان محمود اور رضا کو آؤٹ کر کے 37 رنز کے عوض 2 وکٹیں حاصل کیں۔

ہندوستان کی اننگز کا آغاز تیز رہا۔ پریانس آریہ نے شروع میں دو چوکے مارے مگر دوسرے اوور میں 10 رنز بنا کر کیچ آؤٹ ہو گئے۔ ہندوستان کے 14 سالہ نوجوان کھلاڑی ویبھو سوریہ ونشی نے بھی 12 رنز بنائے اور لانگ آف پر کیچ دے بیٹھے، جس سے انڈیا اے کا اسکور 37/2 ہو گیا۔ اس کے بعد نمن دھیر نے تیز بیٹنگ کرتے ہوئے 19 گیندوں پر دو چوکے اور دو چھکوں کے ساتھ 30 رنز بنا کر دباؤ کم کیا۔ 68/3 پر نمن کے آؤٹ ہونے کے بعد کچھ دیر کے لیے رفتار سست ہوئی، مگر دوبے اور نیہال وڈھیرا نے ذمہ دارانہ شراکت قائم کی۔ وڈھیرا نے 24 گیندوں پر 23 رنز بنائے اور پھر ریورس سوئپ کی کوشش میں آؤٹ ہو گئے۔ ٹیم کو صرف دو رنز درکار تھے کہ کپتان جتیش شرما نے چوکا لگا کر جیت مکمل کر دی۔

گیند کو دوبار مارنے پر لامابم سنگھ آؤٹ قرار

سورت، 19 نومبر (وارۃ) میگھالیہ کے خلاف جاری رنجی ٹرافی مقابلے میں منی پور کے لامابم سنگھ کو گیند کو دو مرتبہ مارنے کے باعث ایک نایاب طریقے سے آؤٹ قرار دیا گیا۔ لامابم نے آرین بورا کی گیند کو دفاعی انداز میں کھیلنے کی کوشش کی، لیکن گیند آہستہ آہستہ اسٹمپ کی طرف لڑھکنے لگی۔ اسی دوران انہوں نے گیند کو روکنے کے لیے دوبارہ اپنے بیٹ کا استعمال کیا۔ میچ میں موجود لوگوں نے بتایا کہ گیند اسٹمپ کی جانب جا رہی تھی، تبھی بلے باز نے دوسری بار اسے مارا۔ قواعد کے مطابق یہ عمل غلط ہے، لیکن حیرت انگیز طور پر نہ بلے باز اور نہ ہی کسی اور نے امپائر کے فیصلے پر اعتراض کیا۔ میدان پر موجود ایک میچ افسر نے بتایا، "وہ اسے پیڈ سے بھی روک سکتے تھے، لیکن انہوں نے اسے بیٹ سے روکنے کا انتخاب کیا اور امپائر دھرمیش بھاردواج نے فوراً انہیں 'ہٹ دی بال ٹوائس' آؤٹ دے دیا۔ میگھالیہ نے اپیل کی اور بلے باز سیدھے پویلین کی طرف چل پڑے۔"

ایم سی سی قوانین کے مطابق شق 34.1.1 کے تحت کوئی بھی بلے باز اس وقت 'ہٹ دی بال ٹوائس' آؤٹ ہوتا ہے جب گیند جسم یا بیٹ سے ٹکرانے کے بعد وہ جان بوجھ کر دوسری بار اپنے بیٹ یا جسم کے کسی حصے (سوائے اس ہاتھ کے جس میں بیٹ نہ ہو) سے گیند کو مارتا ہے۔ البتہ اگر گیند وکٹ کی طرف جا رہی ہو تو وہ اسے بیٹ یا پیڈ سے روک سکتا ہے۔

ٹی ٹونٹی ٹرائی نیشن سیریز میں پاکستان کا فاتحانہ آغاز، زمبابوے کو 5 وکٹوں سے ہرایا

راولپنڈی 18 نومبر (یو این آئی) سہ ملکی ٹی 20 سیریز میں پاکستان نے فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے زمبابوے کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ راولپنڈی میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے زمبابوے کی جانب سے دیا جانے والا 148 رنز کا ہدف آخری اوور میں 5 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ پاکستان کی دعوت پر زمبابوین نے پہلے بیٹنگ میں 8 وکٹوں پر 147 رنز اسکور کیے تھے۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے زمبابوے کا 148 رنز کا ہدف آخری اوور میں 5 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا، عثمان خان 37 اور محمد نواز نے 20 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر پاکستان کو جیت دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ فخر زمان 45، صائم ایوب 22 اور صاحب زادہ فرحان 16 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، بابر اعظم کھاتہ بھی کھول نہ سکے، جبکہ کپتان سلمان علی آغا صرف ایک رن بنا کر پویلین واپس لوٹے۔ زمبابوے کے بریڈ ایونز نے 2 جب کہ دیگر 3 بالرز نے ایک، ایک وکٹ اپنے نام کی۔ قبل ازیں، زمبابوے نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں پاکستان کو 148 رنز کا ہدف دیا تھا، زمبابوے کے اوپنر نے اپنی ٹیم کو شاندار 72 رنز کا آغاز فراہم کیا تاہم اوپنر کے پویلین واپس لوٹتے ہی دیگر بیٹرز ریت کی دیوار ثابت ہوئے۔ وقفے وقفے گرنے والی وکٹوں نے مہمان ٹیم کے بیٹرز کو مسلسل پریشر میں رکھا اور زمبابوے ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 147 رنز ہی بنا سکی۔ زمبابوے کی جانب سے اوپنر بیٹر برائن بینٹ نے شاندار 49 رنز کی اننگز کھیلی، مارومانی 30 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جب کہ کپتان سکندر رضا 34 رنز بنا کر وکٹ پر موجود رہے۔ پاکستان کی طرف سے محمد نواز نے 2 وکٹیں اپنے نام کیں، شاہین شاہ آفریدی، سلمان مرزا، صائم ایوب اور ابرار احمد نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

اسکاٹ لینڈ نے ڈنمارک کو ہرا کر 1998 کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں جگہ بنالی

برلن، 19 نومبر (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ نے ڈنمارک کو 2-4 سے ہرا کر 28 سال بعد فیفا ورلڈ کپ تک رسائی حاصل کر لی۔ یہ کامیابی کوالیفائنگ کے آخری دن اضافی وقت میں کیے گئے دو گول کی بدولت ممکن ہوئی۔ منگل کو ہیمپڈن پارک میں میزبان ٹیم نے خوابوں جیسا آغاز کیا اور میچ کے تیسرے ہی منٹ میں اسکاٹ مکٹامینی کے شاندار اوور ہیڈ کک سے برتری حاصل کر لی۔ تاہم ڈنمارک نے سکون سے کھیل جاری رکھا، گیند پر کنٹرول قائم رکھا اور کئی مواقع بنائے۔ دوسرے ہاف میں انہیں فائدہ اس وقت ہوا جب وی اے آر کے ذریعے تصدیق کے بعد پینلٹی ملی، جسے راسمس ہوئلنڈ نے گول میں تبدیل کر دیا۔ اسکاٹ لینڈ کو مزید برتری اس وقت ملی جب ڈنمارک کے ڈیفینڈر راسمس کرسٹینسن کو 61 ویں منٹ میں دوسرا پیلا کارڈ دکھایا گیا۔ متبادل کھلاڑی لارنس شنکلینڈ نے قریب سے گول کر کے اسکاٹ لینڈ کو دوبارہ برتری دلا دی، لیکن چند منٹ بعد پیٹرک ڈورگو نے پرسکون پاسنگ موو کے اختتام پر خوبصورت اسٹروک کے ساتھ اسکور برابر کر دیا۔ دونوں جانب دباؤ بڑھنے کے ساتھ تھکن بھی نمایاں تھی، لیکن اسکاٹ لینڈ نے آخری لمحات میں زبردست حملہ کیا۔ کیرن ٹیئرنی نے دور سے بائیں پاؤں سے لگایا گیا شاندار شاٹ گول کیپر کیسپر شمائیکل کو مات دے کر اسٹیڈیم کو جوش سے بھر دیا۔ آخری سیکنڈز میں، جب ڈنمارک ہنگامی طور پر آگے بڑھا، تو کینی میکلین نے ہاف وے لائن سے شمائیکل کو چکمہ دے کر بال جال میں پہنچا دی اور اسکاٹ لینڈ کی جیت پکی کر دی۔ اس جیت کے ساتھ اسکاٹ لینڈ 1998 کے بعد پہلی بار عالمی مقابلے میں پہنچ گیا، جبکہ ڈنمارک کو پلے آف میں جانا ہوگا۔

دیگر میچوں میں، سوئٹزرلینڈ نے کوسووو کے خلاف 1-1 ڈرا کے ساتھ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا، روبن ورگاس نے اسکور کیا جس کے بعد فلورینٹ مشلیجا نے میزبان ٹیم کو پلے آف میں جگہ دلائی۔ اسپین نے ترکیہ کے خلاف 2-2 کے سنسنی خیز میچ میں میکل اویارزابال کے آخری لمحات کے گول کی بدولت اپنے 17 ویں ورلڈ کپ فائنلز میں جگہ پکی کی۔ آسٹریا نے بوسنیا اینڈ ہرزیگووینا کے خلاف 1-1 ڈرا میں مائیکل گریگورچ کے برابری کے گول کی بدولت 28 سال بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں رسائی حاصل کی۔ بیلجیم نے لیختن اشٹائن کو 0-7 سے شکست دی، جبکہ ویلز نے ہیری ولسن کی ہیٹ ٹرک کی بدولت شمالی مقدونیہ کو 1-7 سے ہرا کر گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ بلغاریہ نے جارجیا کو 1-2 سے شکست دی، جبکہ سویڈن نے سلووینیا کے خلاف 1-1 ڈرا کھیلا، جس میں ڈیبیو کرنے والے گستاف لُندگرین نے آخری لمحوں میں والی کے ذریعے گول کیا۔ رومانیہ نے سان مارینو کو 1-7 سے مات دی، اور بیلاروس نے یونان کے خلاف 0-0 کی سخت مقابلے والی برابری کے ساتھ اپنی کوالیفائنگ مہم مکمل کی۔

جنوبی کوریا نے فٹبال فرینڈلی میچ میں گھانا کو 0-1 سے ہرادیا

اکرا، 19 نومبر (یو این آئی) جنوبی کوریا نے سیول کے ٹویوٹا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ایک بین الاقوامی فٹبال فرینڈلی میچ میں گھانا کو 0-1 سے شکست دی۔ منگل کو بلیک اسٹارز نے زیادہ جارحانہ انداز میں میچ کا آغاز کیا، درمیانی حصے میں اچھی پاسنگ کے ساتھ مواقع بنائے اور میزبان ٹیم کے ہاف میں دباؤ ڈالا۔ جنوبی کوریا کے کپتان سون ہیونگ من نے کئی خطرناک پاسز دیے جنہوں نے گھانا کی دفاعی لائن کو آزمایا، لیکن پہلے ہاف میں کوئی ٹیم گول نہ کر سکی۔ دوسرے ہاف میں بھی میزبان ٹیم نے دباؤ برقرار رکھا اور 63 ویں منٹ میں لی تے-سوک کے شاٹ کی بدولت برتری حاصل کی۔ گھانا کے گول کیپر بینجامن اسارے نے ہاتھ تو لگایا مگر گیند کو روک نہ سکے۔ جنوبی کوریا کو برتری دوگنی کرنے کا ایک اور موقع ملا، لیکن ہوانگ ہی-چان کی پینلٹی اسارے نے روک لی۔ گھانا کو مسلسل دوسری شکست کا سامنا ہے۔ گزشتہ ہفتے وہ جاپان سے 0-2 سے ہارا تھا۔

ابھینو دیسوال اور پرانجلی دھومال نے ڈیفلمپکس میں ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم میں گولڈ میڈل جیتا

ٹوکیو، 19 نومبر (یو این آئی) ٹوکیو میں جاری 25 ویں سمر ڈیفلمپکس میں ہندوستانی نشانے بازوں کی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رہا۔ ابھینو دیسوال اور پرانجلی پرشانت دھومال نے 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں چائنیز تائپی کے یا-جو کاو اور منگ-جوئے ہسو کو 16-6 سے شکست دے کر سونے کا تمغہ جیت لیا۔ دن کے دوسرے مقابلے میں کُشا گر سنگھ راجاوت نے 50 میٹر رائفل پرون میں کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ان دو میڈلز کے ساتھ ٹوکیو میں ہندوستان کی مجموعی میڈل کی تعداد 11 ہو گئی ہے، جن میں تمام میڈل شوٹنگ سے آئے ہیں۔ ابھینو اور پرانجلی نے گولڈ میڈل میچ کے آغاز سے ہی مکمل برتری قائم رکھی اور حریف ٹیم کو واپسی کا کوئی موقع نہ دیا۔ اس سے پہلے کوالیفکیشن میں دونوں کھلاڑیوں نے ڈیف ورلڈ اور اولمپک ریکارڈ کی برابری کی تھی، جو گزشتہ ڈیفلمپکس میں بھی اسی جوڑی نے بنایا تھا۔ ہندوستانی جوڑی نے 20x-569 کا مجموعی اسکور کیا، جس میں ابھینو کے 97) 12x-287، 95، 95) اور پرانجلی کے 95) 8x-282، 94، 93) شامل تھے۔ یہ دونوں نشانے باز پیر کو انفرادی مقابلوں میں بھی چاندی کے تمغے جیت چکے ہیں۔ ہندوستان کی دوسری جوڑی خواتین کی انفرادی چیمپئن انویا پرساد اور رودر دِنود کمار 10x-553- کے مجموعی اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن میں ساتویں مقام پر رہی۔ 50 میٹر رائفل پرون مقابلے میں کُشا گر سنگھ راجاوت نے 224.3 پوائنٹس کے ساتھ کانسی اپنے نام کیا۔ یوکرین کے دیمترو پیتر ینکو نے 251.0 پوائنٹس کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا اور ڈیف ورلڈ و اولمپک ریکارڈ توڑ دیا، جبکہ جرمنی کے کولن مولر نے 245.4 پوائنٹس کے ساتھ چاندی حاصل کی۔ کل مہیت ساندھو اور نتاشا جوشی خواتین کے 50 میٹر تھری پوزیشنز ایونٹ میں حصہ لیں گی۔ مہیت اس سے پہلے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم میں سونا اور انفرادی مقابلے میں چاندی جیت چکی ہیں۔

ایشیز سیریز کے آغاز سے صرف 2 روز قبل گلین میگرا کمنٹری پینل سے فارغ

سڈنی 19 نومبر (یو این آئی) سابق آسٹریلوی فاسٹ بولر گلین میگرا کمنٹری پینل سے فارغ کر دیے گئے۔
آسٹریلوی میڈیا کے مطابق آسٹریلیائی براڈ کاسٹر ادارے نے گلین میگرا کو ریڈیو کمنٹری پینل سے الگ کر دیا، گلین میگرا کو ایشیز کے آغاز سے صرف دو روز قبل کمنٹری پینل سے فارغ کیا گیا۔ آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ 55 سالہ گلین میگرا کو جوئے کی کمپنی کے ساتھ تعلق کی بنیاد پر پینل سے فارغ کیا گیا، ان کا آن لائن جوئے کی کمپنی کے ساتھ تعلق بتایا گیا ہے۔ آسٹریلین میڈیا کا کہنا ہے کہ قومی براڈ کاسٹر ادارے کی پالیسی کے مطابق ملازم کا جوئے کی کمپنی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہو سکتا، فاسٹ بولر کا میگرا فاؤنڈیشن کی سپورٹ کے لیے جوئے کی کمپنی سے تعلق ثابت ہوا۔ براڈ کاسٹر نے بیان میں کہا کہ براڈ کاسٹر ادارے اور گلین میگرا نے باہمی طور پر راستے جدا کرنے کا فیصلہ کیا۔ واضح رہے کہ 2022ء میں سابق فاسٹ بولر مچل جانسن بھی ادارے کی اسی پالیسی کا شکار ہو چکے ہیں۔

ایلیسن انان اور میکس کالڈاس ایف آئی ایچ کے کوچ آف دی ایئر منتخب

لوزانے (سوئٹزرلینڈ)، 19 نومبر (یو این آئی) بین الاقوامی ہاکی فیڈریشن (FIH) نے ایلیسن انان (خواتین) اور میکس کالڈاس (مرد) کو ایف آئی ایچ کوچ آف دی ایئر 2025 کے اعزاز سے نوازا ہے۔ خواتین کوچ آف دی ایئر-ایلیسن انان (ہیڈ کوچ، چین) ایلیسن انان نے گزشتہ چند برسوں میں عالمی ہاکی میں سب سے شاندار تبدیلیوں میں سے ایک کی قیادت کی ہے۔ ان کی رہنمائی میں چین کی ویمنز ہاکی ٹیم مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ سال 2025 میں چین کی ٹیم نے ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ کے ساتھ ساتھ ویمنز ایشیا کپ گونگشو 2025 میں بھی بے حد متاثر کن کارکردگی پیش کی۔
چین کی ہیڈ کوچ کے طور پر انان کے وژن نے نہ صرف ٹیم کے نتائج بہتر کیے ہیں، بلکہ واضح شناخت اور بلند عزائم کے ساتھ ٹیم کی طویل مدت کی بحالی کی بنیاد بھی رکھی ہے۔ ایلیسن انان کو چھٹی بار ایف آئی ایچ کوچ آف دی ایئر کا اعزاز ملا ہے۔ وہ ہاکی اسٹارز ایوارڈز میں سب سے زیادہ اعزاز حاصل کرنے والی کوچ ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ واحد سابق ایف آئی ایچ پلیئر آف دی ایئر 1998) اور 2000) ہیں جنہوں نے کوچ آف دی ایئر کا اعزاز بھی جیتا ہے۔
مرد کوچ آف دی ایئر-میکس کالڈاس (ہیڈ کوچ، اسپین)
میکس کالڈاس نے اسپین کی مرد ہاکی ٹیم کو حالیہ برسوں کے سب سے کامیاب اور باثر سیزن تک پہنچایا ہے۔ تجربہ کار کھلاڑیوں اور نوجوان ٹیلنٹ کے امتزاج کے ساتھ اسپین نے پُر اعتماد اور جارحانہ ہاکی کھیلی اور کئی بڑی ٹیموں کے خلاف شاندار نتائج حاصل کیے۔ ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ میں اسپین نے آسٹریلیا، انگلینڈ، ہندوستان اور بیلجیم جیسی ٹیموں کے خلاف یادگار کامیابیاں حاصل کیں۔ سیزن کا سب سے بڑا لمحہ وہ تھا جب ورلڈ کپ 2026 (بیلجیم و نیدرلینڈز) کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے انہیں برلن میں جرمنی کے خلاف دو مسلسل فتوحات درکار تھیں۔ کالڈاس کی ٹیم نے جرمن شائقین کے سامنے غیر معمولی اعتماد کے ساتھ دونوں میچ جیت کر ورلڈ کپ میں جگہ پکی کی۔ یورو ہاکی چیمپئن شپ میں بھی اسپین نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کانسی کا تمغہ جیتا، جو 2007 کے بعد ان کا دوسرا پوڈیم فنش تھا۔ یوں کالداس کی ٹیم نے ایک شاندار سال کا اختتام کامیابیوں کے ساتھ کیا۔

مڈل آرڈر بلے بازوں کی ناکامی ٹیم کیلئے نقصان دہ ثابت ہوئی، زمبابوین آل راؤنڈر بریڈ ایوانزا

راولپنڈی 19 نومبر (یو این آئی) زمبابوے کرکٹ ٹیم کے آل راؤنڈر بریڈ ایوانز نے کہا ہے کہ ان کی ٹیم محض چند رنز کم بنا سکی، ورنہ میچ کا نتیجہ مختلف ہو سکتا تھا۔ راولپنڈی اسٹیڈیم میں میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اوپنرز نے 72 رنز کا عمدہ آغاز فراہم کیا مگر مڈل آرڈر کی ناکامی ٹیم کے لیے نقصان دہ ثابت ہوئی اور بڑا مجموعہ تشکیل دینے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ بریڈ ایوانز کا کہنا تھا کہ اگر زمبابوے کی ٹیم 160 پلس رنز بنا لیتی تو میچ کا نتیجہ ان کے حق میں جا سکتا تھا کیونکہ باؤلرز نے عمدہ لائن و لینتھ کے ساتھ باؤلنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ فخر زمان کی شاندار اننگز نے میچ کا نقشہ بدل دیا اور ان کی بیٹنگ نے گرین شرٹس کی کامیابی کی بنیاد ڈالی۔ کنڈیشنز پر بات کرتے ہوئے ایوانز نے بتایا کہ وہ ابتدا میں اوس کی زیادہ توقع کر رہے تھے کیونکہ اسلام آباد کرکٹ کلب میں ٹریننگ کے دوران بہت زیادہ اوس پڑتی تھی جس نے ہمیں حیران کیا لیکن راولپنڈی اسٹیڈیم میں کم اوس دیکھ کر حیرت ہوئی۔ اگرچہ میچ کے دوران کچھ اوس موجود تھی مگر اس نے کھیل پر نمایاں اثر نہیں ڈالا۔ انہوں نے ٹیم کے نوجوان کھلاڑیوں کی کارکردگی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بڑی ٹیموں کے خلاف آخری لمحات تک مقابلہ کرنا حوصلہ افزا ہے، اسکواڈ کے بیشتر کھلاڑی نوجوان ہیں جو آئندہ میچوں میں اپنی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے بہتر کھیل پیش کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ٹیم آئندہ میچوں میں کامیابی حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کرے گی۔

اسلامک سالیڈیرٹی گیمز 2025، رومن ریسلنگ، ایران، قازقستان، ازبکستان اور مصر نے سونے کے تمغوں میں سبقت حاصل کر لی

ریاض 19 نومبر (یو این آئی) اسلامک سالیڈیرٹی گیمز 2025 کے چھٹے ایڈیشن میں گریکو-رومن ریسلنگ کے مقابلے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں شروع ہو گئے۔ پہلے دن میں پانچ وزنی زمرے میں میڈلز کے لیے مقابلہ ہوا جس میں ایران، قازقستان، ازبکستان اور مصر نے سونے کے تمغوں میں سبقت حاصل کی۔ پہلے دن کئی حیرت انگیز نتائج سامنے آئے۔ 60 کلو کے زمرے میں علیشر گانیف (ازبکستان) نے سونا، اکرم اوزتورک (ترکی) نے چاندی اور علی احمدی وفا (ایران) اور سجاد البیدن (عراق) نے کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ 67 کلو میں سونے کا تمغہ سید اسماعیلی لیویی (ایران) نے جیتا جبکہ حسرت جعفروف (آذربائیجان) نے چاندی اور رزاق بیسکیو (قرغزستان) اور ایتوان خلما خانوف (ازبکستان) نے کانسی کے تمغے حاصل کیے۔ 77 کلو میں اکژول محمودوف (قرغزستان) نے سونا، امیر عبدی (ایران) نے چاندی اور شاہین بادا گیمورفاد (قطر) اور عبداللو علی یف (ازبکستان) نے کانسی کے تمغے جیتے۔ 87 کلو کے زمرے میں غلام رضا فاروخ سنجانی (ایران) سونے، اسلام ایولوئف (قازقستان) چاندی اور سید ازارا باچہ (الجزائر) اور آسان ژانیشوف (قرغزستان) نے کانسی کے تمغے حاصل کیے، جبکہ 130 کلو میں عبداللطیف محمد (مصر) نے سونا، فاتح بوزکورت (ترکی) نے چاندی اور فردین ہدایتی (ایران) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ ویٹ لفٹنگ کے مقابلے میں بحرین کے گوڑ مناسیان نے سونے کا تمغہ جیت کر ٹورنامنٹ کے نمایاں لمحات میں شامل ہو گئے۔ پہلے دن کے یہ نتائج کھلاڑیوں کی تیاری اور مختلف ممالک کی شاندار کارکردگی کا عکاس ہیں۔

بیلجیم نے فرانس کو شکست دے کر ڈیوس کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

بولونیا (اٹلی)، 19 نومبر (یو این آئی) بیلجیم نے اٹلی کے شہر بولونیا میں فرانس کے خلاف شاندار 2-0 کامیابی حاصل کر کے ڈیوس کپ فائنل (2025) 8 کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ Olympics.com کے مطابق، کوارٹر فائنل میں یہ جیت بیلجیم کا فرانس کے خلاف مجموعی ریکارڈ بہتر کر کے 6-4 کر دیتی ہے، جبکہ یہ مقابلہ ایک صدی سے زائد تاریخ رکھتا ہے۔ دن کا آغاز رافیل کولینون کی شاندار واپسی سے ہوا، جنہوں نے سست آغاز کے باوجود کورینٹن مُوٹے کو 6-2، 5-7، 5-7 سے شکست دی۔ پہلا سیٹ ہارنے کے بعد میچ کافی سخت مقابلے والا بن گیا۔ دوسرے اور تیسرے دونوں سیٹ 5-5 تک گئے، جس کے بعد کولینون نے ہر سیٹ میں فیصلہ کن بریک حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ اس کے بعد زیزو برگس نے آرتھر رینڈر کنیش کے خلاف پُر خلوص اور مضبوط کارکردگی دکھاتے ہوئے بیلجیم کے لیے ٹائی جیت لی۔ برگس نے آغاز میں ہی بریک حاصل کر کے 3-1 کی برتری لی، جو انہیں پہلا سیٹ جتوانے کے لیے کافی ثابت ہوئی۔ دوسرے سیٹ میں وہ 5-4 پر بریک حاصل کرنے کے قریب تھے مگر اسے مکمل نہ کر سکے۔

محمد بن سلمان کو دئے گئے عشائیہ میں فٹ بال کے سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اور دنیا کی دولت مند ترین شخصیت، ایلون مسک بھی شریک

واشنگٹن، 19 نومبر (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی ولئ عہد محمد بن سلمان کو ایک شاندار عشائیہ دیا، جس میں فٹ بال کے سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو، اور دنیا کی دولت مند ترین شخصیت، ایلون مسک بھی شریک ہوئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور ان کے وفد کے اعزاز میں امریکی صدر کے بلیک ٹائی ڈنر میں پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو اور ٹیسلا کے بانی ایلون مسک اور فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو سمیت متعدد معروف شخصیات نے مہمانان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ واضح رہے کہ ایلون مسک نے پچھلے سال ٹرمپ کے انتخابات کی حمایت اور مالی اعانت کی تھی، اور اس سال کے اوائل میں ان کی انتظامیہ کے قریبی مشیر بھی بنے، جس نے محکمہ برائے حکومتی کارکردگی (DOGE) کی قیادت کی اور وفاقی فنڈز اور ملازمتوں میں کٹوتیوں کی نگرانی کی۔ تاہم جلد ہی ایک تلخ عوامی سطح کے جھگڑے کے بعد دونوں میں دوری پیدا ہوگئی اور مسک نے حکومتی ادارے کی قیادت چھوڑ دی، اس کے بعد یہ کسی تقریب میں دونوں کی پہلی ملاقات ہے، اس عشائیے میں ایلون مسک کی حاضری دونوں کے درمیان ہنگامہ خیز تعلقات میں مفاہمت کی علامت قرار دی جا رہی ہے۔ یہ واضح نہیں تھا کہ فٹبالر کیوں اس عشائیے میں مدعو کیے گئے، لیکن پرتگالی اسٹرائیکر 2022 سے سعودی فٹبال لیگ کا چہرہ ہیں۔ ٹرمپ نے رونالڈو سمیت کچھ مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے ریمارکس بھی دیے، ٹرمپ نے کہا کہ انھوں نے اپنے سب سے چھوٹے بیٹے بیرن کو رونالڈو سے متعارف کرایا، اور وہ اس ملاقات سے بہت متاثر ہوا۔

سفیان مقیم نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز میں تاریخ رقم کردی

لاہور 19 نومبر (یواین آئی) پاکستان کے سپنر سفیان مقیم نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز میں تاریخ رقم کردی۔ ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز میں یواے ای کے خلاف میچ میں سفیان مقیم نے چار اوورز میں 12 رنز سے تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا اور چھ میچوں میں 10 وکٹوں کے ساتھ ٹی 20 کرکٹ میں پاکستان شاہینز کے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر بن گئے۔

سفیان مقیم نے یہ اعزاز حاصل کر کے فاسٹ بولر عمید آصف کو پیچھے چھوڑ دیا جنہوں نے پانچ میچوں میں 8 وکٹیں لی تھیں جبکہ رومان رئیس چار میچوں میں 8 وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔

ٹورنامنٹ میں نوجوان سپنر نے دو میچوں میں چھ کے اکانومی ریٹ سے چار وکٹیں حاصل کی ہیں۔

واضح رہے کہ متحدہ عرب امارات کی جانب سے دیا گیا 60 رنز کا ہدف پاکستان شاہینز نے صرف 5.2 اوورز ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر کے گروپ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے سیمی فائنل میں پہنچنے کا اعزاز حاصل کیا۔

ون ڈے رینکنگ میں روہت کو بے دخل کر مچل بنے نمبر ون

دبئی، 19 نومبر (یواین آئی) آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ڈیرل مچل نے روہت شرما کی جگہ لیتے ہوئے پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ مچل ون ڈے رینکنگ میں نمبر ون بننے والے نیوزی لینڈ کے دوسرے بلے باز ہیں۔ ان سے قبل 1979 میں گلن ٹرنر نے یہ مقام حاصل کیا تھا۔ مارٹن کرو، راس ٹیلر اور کین ولیمسن جیسے عظیم بلے باز رینکنگ میں ٹاپ 5 میں ضرور رہے، مگر کبھی بھی پہلے نمبر پر نہیں پہنچ سکے۔ مچل نے یہ مقام گزشتہ اتوار ویسٹ انڈیز کے خلاف سنچری اسکور کرنے کے بعد حاصل کیا، تاہم وہ اس میچ میں زخمی ہو گئے اور باقی سیریز سے باہر ہو گئے۔ ٹیسٹ رینکنگ میں بھی بڑی تبدیلیاں کلکتہ ٹیسٹ میں نصف سنچری بنانے والے جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باووما کو ٹیسٹ رینکنگ میں فائدہ ہوا اور وہ پہلی مرتبہ ٹاپ 5 میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس وقت جو روٹ پہلے نمبر پر موجود ہیں۔ ہیری بروک دوسرے مقام پر ہیں۔ ہندوستانی کپتان شبھمن گل معمولی فرق سے ٹاپ 10 سے باہر ہیں

ٹیسٹ گیند بازی رینکنگ میں:

جسپریت بمراہ پہلے نمبر پر

میٹ ہینری دوسرے نمبر پر

نعمان علی تیسرے نمبر پر موجود ہیں

دیگر فارمیٹس کی رینکنگ

پاکستان کے لیگ اسپنر ابرار احمد کو سری لنکا کے خلاف 0-3 سے ون ڈے سیریز جیتنے کے بعد 11 درجے فائدہ ہوا اور وہ ون ڈے بولنگ رینکنگ میں نویں مقام تک پہنچ گئے ہیں

۔راشد خان ون ڈے بولرز میں پہلے نمبر پر

ان کے بعد جوفرا آرچر اور کیشو مہاراج موجود ہیں۔

ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں شاندار کارکردگی کی بدولت جیکب ڈفی ٹی 20 بولنگ رینکنگ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ ورون چکرورتی پہلا مقام برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

ون ڈے کے ٹاپ 10 میں چار ہندوستانی بلے باز

ون ڈے رینکنگ کے ٹاپ 10 میں چار ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں:

روہت شرما–نمبر 2
شبھمن گل–نمبر 4
ویراٹ کوہلی–نمبر 5
شریاس ایئر–نمبر 8

ارجنٹائن کی جج کو میراڈونا کے کیس میں غلطی مہنگی پڑ گئی، نوکری سے فارغ

بیونس آئرس، 19 نومبر (یواین آئی) ارجنٹائن کی ایک جج کو عہدے سے ہٹا دیا گیا کیونکہ وہ آنجہانی فٹبال لیجنڈ ڈیگو میراڈونا کی طبی ٹیم کے خلاف غفلت کے مقدمے میں ایک غلطی کا سبب بن گئی تھیں، یہ مسئلہ اس لیے پیدا ہوا کیونکہ وہ اس کیس پر مبنی ایک دستاویزی فلم میں شامل تھیں۔ ڈان نیوز میں شائع خبررساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ججز، وکلا اور صوبائی قانون ساز پر مشتمل ایک خصوصی پینل نے جولیٹا ماکنٹچ کو عہدے سے ہٹا دیا اور انہیں مستقبل میں کسی بھی عدالتی عہدے کے لیے نااہل قرار دیا۔

جولیٹا ماکنٹچ اس وقت 3 ججز میں سے ایک تھیں جو منسوخ شدہ مقدمے کی سماعت کر رہے تھے، یہ مقدمہ 2020 میں میراڈونا کی موت کے بعد شروع ہوا تھا، جب وہ دماغ کی سرجری کے بعد صحت یابی کے مراحل سے گزر رہے تھے اور برسوں سے کوکین اور الکحل کی لت سے لڑ رہے تھے۔ جب یہ بات سامنے آئی کہ ماکنٹچ نے ایک منی سیریز کے لیے کیس کے حوالے سے انٹرویو دیا ہے، جو اخلاقی قوانین کی خلاف ورزی کے مترادف ہو سکتا تھا، تو انہوں نے خود کو کیس سے الگ کر لیا۔

میراڈونا 25 نومبر 2020 کو سرجری کے دو ہفتے بعد 60 سال کی عمر میں ہارٹ فیلیئر اور شدید پلمونری ایڈیما کے باعث انتقال کر گئے تھے، وہ اپنے بستر پر مردہ پائے گئے تھے۔

میراڈونا کی طبی ٹیم اس بات پر مقدمے کا سامنا کر رہی ہے کہ انہوں نے انہیں طبی سہولت کے مرکز کے بجائے ایک نجی گھر میں رکھا۔

پراسیکیوٹرز نے میراڈونا کے آخری دنوں میں دیکھ بھال کو شدید غفلت کا شکار قرار دیا ہے۔ اگر ملزمان کو 'ممکنہ نیت سے قتل' کے الزام میں مجرم قرار دیا گیا تو انہیں 8 سے 25 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے، اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ایسا کام کیا جس سے موت کا خطرہ تھا اور وہ اس سے آگاہ تھے۔ اب تک اس کیس میں میراڈونا کے ڈاکٹروں کے اس فیصلے پر توجہ رہی ہے کہ انہوں نے اسے کسی ہسپتال میں رکھنے کے بجائے گھر پر کم دیکھ بھال اور محدود طبی سہولتو کے ساتھ رکھا۔

فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر، شام نے پاکستان کو شکست دے دی

اسلام آباد، 19 نومبر (یو این آئی) پاکستان فٹبال ٹیم کو فیفا ورلڈکپ کوالیفائرز میں شام کے ہاتھوں شکست کا سامنا پڑا ہے۔ اسلام آباد کے جناح اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اے ایف سی کوالیفائرز 2027 کے اہم مقابلے میں شام نے پاکستان کو 5-0 سے شکست دے دی۔ پہلے ہاف میں پاکستانی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا تاہم شام ایک گول سے سبقت حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ دوسرے ہاف میں شام نے پاکستان کے دفاع کو توڑتے ہوئے مزید چار گول داغ دیے۔ شام کی جانب سے محمد الحلک اور یاسین السامیہ نے دو دو جبکہ الہ الدین یاسین نے ایک گول اسکور کیا۔

آخری لمحات کی پنالٹی نے عراق کو ورلڈ کپ پلے آف کا ٹکٹ دلوا دیا

بصرہ، 19 نومبر (یواین آئی) عراق نے منگل کے روز متحدہ عرب امارات کو 1-2 سے شکست دینے کے لیے انجری ٹائم کے 17ویں منٹ میں پنالٹی اسکور کی، جس کے نتیجے میں وہ 2026 ورلڈ کپ کے انٹرکنفیڈریشن پلے آف کے لیے کوالیفائی کر گیا۔ متبادل مہند علی جو یواے ای کے کلب دبا کے لیے کھیلتے ہیں اور امیر العماری نے گول کیے، جس کی بدولت گراہم آرنلڈ کی ٹیم نے پچھلے ہفتے کے 1-1 ڈرا کے بعد مجموعی طور پر 3-2 سے کامیابی حاصل کی۔ عراق، جس نے آخری بار 1986 کے میکسیکو ورلڈ کپ میں حصہ لیا تھا، اب چھ ٹیموں کے اُس پلے آف مرحلے میں پہنچ گیا ہے جہاں ورلڈ کپ کے لیے آخری دو ٹکٹس کا فیصلہ ہوگا۔

52ویں منٹ میں یواے ای نے برتری حاصل کی جب یحییٰ نادر نے برازیل نژاد کائیو لوکاس کو پاس دیا، جنہوں نے عراقی گول کیپر جلال حاتم کو چکمہ دے کر گیند جال میں پہنچائی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804